کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
کی خدمات: حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج: مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
MOB : 9830146833 | 7896414910 | 9330689678 | 9957535980
BRANCH OFFICE : H. NO. 33, Elora Upa Path, Hatigaon, Beltola, Sanjogi Path, Guwahati, Assam - 781038
HEAD OFFICE : 209, AJC Bose Road, Karnani Estate, 1st Floor Office No. 6 Kolkata - 700017
E-mail: ktt_in@hotmail.com | kttguw@gmail.com | Website : www.kolkatatours.net

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر بتصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas
FOOTWEAR

Pages:12 ● 303: شمارہ ● 12: جلد ● KOLKATA ● Thursday, 13th November, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۱ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۱۳ نومبر ۲۰۲۵ء ● جمعرات ● کلکتہ

خواتین کو بااختیار بنانے میں خصوصی تعاون

ممتا کو جاپان یونیورسٹی نے ڈی لٹ ڈگری سے نوازا

وزیراعلیٰ نے جاپان اور بنگال کے تعلقات پر روشنی ڈالی

کولکاتا: 12 نومبر (عوامی نیوز سروس) خواتین کو بااختیار بنانے میں خصوصی تعاون۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو جاپان کی اوکیاما یونیورسٹی نے ڈی لِٹ سے نوازا۔ بدھ کو علی پور کے دھندھنیا آڈیٹوریم میں ایک خصوصی تقریب میں انہیں اعزاز سے نوازا گیا۔ انہوں نے یہ اعزاز ماں، زمین اور عوام کے نام کیا۔ وزیراعلیٰ نے آج تقریب کے اسٹیج سے جاپان اور بنگال کے تعلقات پر روشنی ڈالی۔ ہزاروں اعزازات حاصل کرنے کے بعد بنگال کی 'دیدی' نے یہ بھی واضح کر دیا کہ وہ 'گھر کی لڑکی' کی طرح زندگی گزارنا چاہتی ہیں۔ ممتا نے کہا، "میں بنگال آنے کے لیے یونیورسٹی حکام کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میں واقعی بہت خوش ہوں۔ جاپان امن، ہم آہنگی اور ثقافت کے لیے سب کے لیے ایک مثال ہے۔ یونیورسٹی کے ہر طالب علم کے لیے میری نیک خواہشات۔" وزیراعلیٰ نے جاپان اور بنگال کے تعلقات پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا،

"بنگلہ-جاپانی یونیورسٹیاں مل کر کام کرتی ہیں۔ جو ہمارے اساتذہ اور طلباء کے لیے بہت اچھا ہے۔ جاپان کے ساتھ ہمارے تعلقات بہت پرانے ہیں۔ پچھلے 7 سالوں سے جاپانی نمائندے آرٹ کانفرنس میں حصہ لے رہے ہیں، مجھے امید ہے کہ اس بار انہیں میرا ساتھ ملے گا۔ مجھے امید ہے کہ اوکیاما یونیورسٹی کے نمائندے بھی ورلڈ بنگالی آرٹ کانفرنس میں شامل ہوں گے۔ دعوت نامہ یقینی طور پر بھیج دیا جائے گا۔" انہوں نے کہا، "ایک زمانے میں رابندر ناتھ ٹیگور

............باقی صفحہ 04 پر

ایس آئی آر کے خلاف ٹی ایم سی اور ڈی ایم کے کی عرضی پر سماعت، سپریم کورٹ کا الیکشن کمیشن سے جواب طلب

نئی دہلی 12 نومبر: سپریم کورٹ نے منگل کے روز تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں ووٹر فہرست کی خصوصی گہری نظرثانی (اسپیشل انٹینسیو ریویژن-ایس آئی آر) کے عمل کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر سماعت کرتے ہوئے الیکشن کمیشن سے دو ہفتوں کے اندر جواب طلب کیا ہے۔ یہ عرضیاں دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے)، ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی)، کانگریس اور مارکس وادی کمیونسٹ پارٹی (سی پی ایم) کی جانب سے دائر کی گئی ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی کی بنچ نے اس معاملے پر سماعت کے دوران الیکشن کمیشن کو ہدایت دی کہ وہ ہر ریاست سے متعلق عرضیوں پر الگ الگ جواب داخل کرے۔ عدالتِ عظمیٰ نے مدراس اور کلکتہ ہائی کورٹ کو تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں اس عمل سے متعلق زیرِ سماعت مقدمات میں مزید کارروائی سے روک دیا ہے۔ عدالت نے آل انڈیا انا دراوڑ منیترا کزگم (اے آئی اے ڈی ایم کے) کو اس معاملے میں فریق بننے کی اجازت بھی دے دی۔ ڈی ایم کے کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل نے عدالت کے روبرو کہا کہ یہ عمل مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جلد بازی میں کیا جا رہا ہے، جس میں ووٹروں سے الگ الگ دستاویزات طلب کی جا رہی ہیں۔ سبل نے عدالت کو بتایا کہ نومبر اور دسمبر کے دوران تمل ناڈو عام طور پر شمال مشرقی مانسون کی زد میں رہتا ہے اور اس دوران ریاست کے ساحلی اضلاع میں شدید بارشیں ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس موسم میں عوام بارش سے نمٹنے کی تیاریوں میں مصروف ہوتے ہیں اور وہی سرکاری اہلکار جو بی ایل او، ای آر او اور اے ای آر او کے طور پر تعینات کیے گئے ہیں، انہی دنوں سیلابی راحت کے انتظامات بھی سنبھالتے ہیں۔ اس پر جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ ہندوستان جیسے وسیع ملک میں کچھ نہ کچھ ریاستیں ہمیشہ قدرتی آفات سے متاثر رہتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے سامنے جو معاملہ رکھا گیا ہے، اس سے یوں لگتا ہے جیسے ووٹر فہرست پہلی بار تیار کی جا رہی ہو۔ یہ ایک آئینی ادارہ ہے جو اپنا فریضہ انجام دے رہا ہے اور

............باقی صفحہ 04 پر

72 لاکھ زائد ووٹ نتیش حکومت کو بچانے کے لیے نہیں پڑے، یہ حکومت بدلنے والے ووٹ ہیں: تیجسوی یادو

بہار 12 نومبر: بہار اسمبلی انتخاب کا نتیجہ 14 نومبر کو برآمد ہونے والا ہے۔ اس سے قبل این ڈی اے اور مہا گٹھ بندھن دونوں ہی اتحاد نے اپنی اپنی جیت کا دعویٰ کرنا شروع کر دیا ہے۔ مہا گٹھ بندھن کی طرف سے وزیراعلیٰ عہدہ کے امیدوار تیجسوی یادو کا کہنا ہے کہ "ہم نے پہلے بھی کہا تھا کہ 14 تاریخ کو ووٹ کی گنتی ہوگی اور 18 تاریخ کو حلف برداری تقریب ہوگی۔ جس طریقے کا فیڈ بیک مل رہا ہے، اس سے این ڈی اے کے لوگوں کے ہوش اڑ گئے ہیں۔" یہ باتیں تیجسوی یادو نے بہار میں دونوں مراحل کی ووٹنگ کے بعد 12 نومبر کو اپنی سرکاری رہائش پر ایک پریس کانفرنس سے

............باقی صفحہ 04 پر

دھرمیندر اسپتال سے ڈسچارج، بابی دیول کی موجودگی میں ایمبولینس سے گھر پہنچے

بالی ووڈ 12 نومبر: بالی ووڈ کے تجربہ کار اداکار دھرمیندر کو ممبئی کے بریچ کینڈی اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ پچھلے چند دنوں سے ان کی طبیعت ناساز تھی اور وہ اسپتال میں زیر علاج تھے۔ اہلِ خانہ اور مداحوں کے درمیان ان کی صحت کو لے کر تشویش پائی جا رہی تھی، تاہم اب ان کی حالت بہتر بتائی جا رہی ہے اور وہ گھر واپس پہنچ گئے

............باقی صفحہ 04 پر

آپ کے شہر کلکتہ میں پہلی بار
ماہم برانڈ

خالص زیتون تیل
(Extra Virgin)
جو آپ کی صحت کا ضامن ہے
دستیاب ہے
قادری دواخانہ
مٹیابرج کولکاتا
دستیاب ہے
100/125/250ML
KOLKATA DISTRIBUTOR
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

باپوجی کیک
-/8 روپئے
نقل | اصل

نقل دیکھنے میں ایک جیسا
اصل میں فرق بہت زیادہ
نشان دیکھ کر خریدیں۔
ٹریڈ مارک نمبر 476370 دیکھ لیں۔
BAKERY (BAPUJI) PVT.LTD پورا نام دیکھ کر خریدیں۔
نوٹ: لوگو دیکھ کر ہی خریدیں۔
BAPUJI
GOODNESS OF HEALTH
نیو ہوڑہ بیکری (باپوجی) پرائیوٹ لمیٹڈ

گھٹیا کے درد میں؟

کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گھٹیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے

گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

Aawami news
Kolkata
Thursday, 13th November 2025
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata & Suburb
کولکاتا و مضافات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعرات، ۱۳ رنومبر ۲۰۲۵ء

وزارت آبی وسائل کے جائزے میں بنگال کا پروجیکٹ سرفہرست

وزیراعلیٰ نے اس کام میں شامل تمام لوگوں کو تہہ دل سے مبارکباد دی

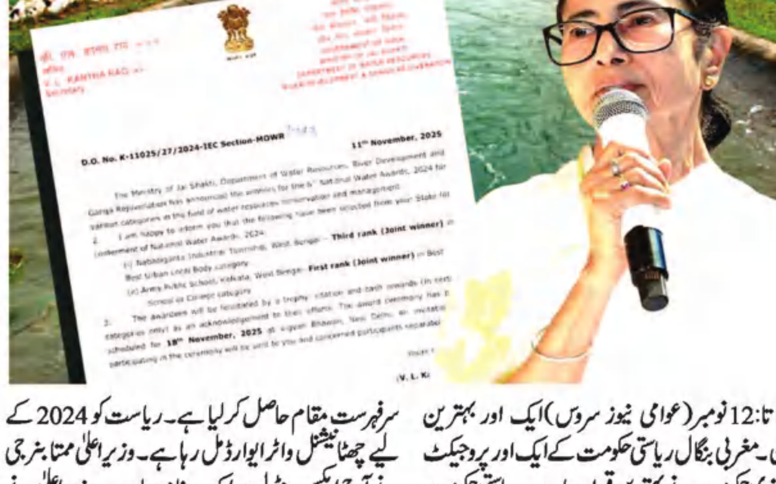

کولکاتا:12 نومبر (عوامی نیوز سروس) ایک اور بہترین عنوان۔ مغربی بنگال ریاستی حکومت کے ایک اور پروجیکٹ کو مرکزی حکومت نے بہترین قرار دیا ہے۔ ریاستی حکومت کی نودیگنتا ٹاؤن شپ اتھارٹی (NDITA) نے پانی کو محفوظ کرنے اور بعد میں اسے خدمات کی شکل میں رہائشیوں تک پہنچانے کا کام شروع کیا ہے۔ اس کام نے اب مرکزی حکومت کی وزارت آبی وسائل کی تشخیص میں سرفہرست مقام حاصل کرلیا ہے۔ ریاست کو 2024 کے لیے چھٹا نیشنل واٹر ایوارڈ مل رہا ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے آج ایکس ہینڈل پر ایک پیغام دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس سرگرمی میں شامل تمام لوگوں کو تہہ دل سے مبارکباد دی ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی تحریک سے ریاست میں کئی منصوبے چلائے جارہے ہیں۔ بنگال کا کنیاشری پروجیکٹ دنیا بھر میں مشہور ہے۔ ریاستی حکومت کے پاس لڑکیوں کی تعلیم کے لیے ایک پروجیکٹ ہے۔ اس پروجیکٹ کے ذریعے بنگال کی لڑکیاں تعلیم کی دنیا میں مزید آگے آئی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے آبی وسائل کو محفوظ کرنے اور انہیں انسانی استعمال کے لیے استعمال کرنے کے بارے میں بھی سوچنا شروع کر دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے بارش کا پانی جمع کرنے اور بعد میں استعمال کرنے کا پیغام دیا۔ 'جل دھارو، جل بھرو' پروجیکٹ کے تحت ریاست کے مختلف علاقوں میں تالاب، آبی ذخائر کھودے گئے ہیں۔ زراعت کے ساتھ ساتھ فش فارمنگ بھی کی جارہی ہے۔ ریاستی حکومت پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے مزید اقدامات کر رہی ہے۔

اب، مرکزی حکومت کی وزارت جل شکتی نے اعلان کیا ہے کہ ریاستی حکومت کی نودیگنتا ٹاؤن شپ اتھارٹی (NDITA) کو بہترین کے خطاب سے نوازا جائے گا۔ 2024 کی فہرست کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ وہاں بنگال پہلے نمبر پر ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ ایوارڈ 18 نومبر کو دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے آج ایک ایکس ہینڈل پیغام میں یہ خوشخبری سنائی۔ وزیراعلیٰ نے لکھا، "یہ پہچان پانی کی مربوط فراہمی اور شہری لچک کے لیے ہماری وابستگی کا ثبوت ہے۔ ان تمام لوگوں کو جنہوں نے یہ ممکن بنایا اور تمام شراکت داروں کو دلی مبارکباد۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
13 رنومبر 2025

فجر	4 بج کر 24 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 48 منٹ
ظہر	11 بج کر 21 منٹ
عصر	3 بج کر 17 منٹ
مغرب	4 بج کر 59 منٹ
عشاء	6 بج کر 12 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ممتا بنرجی نے محکمہ صحت کو تقرریوں میں تاخیر پر پھٹکارا

کولکاتا: 12 نومبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے محکمہ صحت میں تقرریوں کے عمل میں تاخیر پر سخت ناراضگی ظاہر کی اور حکام کو جلد از جلد بھرتی کے عمل کو مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ ذرائع کے مطابق، ممتا بنرجی نے اس سلسلے میں ریاستی صحت سکریٹری نرائن سروپ نِگم سے بات چیت کی اور انہیں معاملے پر فوری کارروائی کرنے کو کہا۔ وزیراعلیٰ نے کہا، ''ہم نے تقریباً 14 ہزار تقرریاں کی ہیں۔ عدالت میں مقدمہ کی وجہ سے بھرتی میں تاخیر ہوئی تھی، مگر اب کیا وجہ ہے؟ ہیلتھ ریکروٹمنٹ بورڈ کو رفتار بڑھانی ہوگی۔ ڈاکٹروں، نرسوں اور دیگر خالی عہدوں پر تقرریاں فوراً مکمل کی جائیں۔''

اگرچہ انہوں نے عدالتی مقدمہ کی تفصیلات نہیں بتائیں لیکن انہوں نے محکمہ صحت کے تحت 'سواستھ ساتھی' بیمہ اسکیم میں بے ضابطگیوں پر بھی تشویش ظاہر کی۔

باراسات میں پیش آئے ایک حالیہ واقعے کا ذکر کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ ایک نجی اسپتال نے مریض کو بتایا کہ اسکیم کے تحت صرف دو لاکھ روپے کی سہولت دستیاب ہے، جبکہ اصل کوریج پانچ لاکھ روپے تک ہے۔ انہوں نے کہا ''ہم پانچ لاکھ روپے تک ادا کرتے ہیں، لیکن اسپتال پیسہ لے کر بھی مناسب خدمات نہیں دے رہے۔ یہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ جیسے ہی مجھے اطلاع ملی، میں نے شکایت درج کرنے کا حکم دیا۔ وزیراعلیٰ نے متنبہ کیا کہ ایسے اسپتالوں کے لائسنس منسوخ کر دیے جائیں گے جو 'سواستھ ساتھی' کارڈ قبول کرنے کے بجائے مریضوں سے نقد رقم وصول کریں گے۔

ممتا بنرجی نے مزید بتایا کہ محکمہ صحت نے ٹاٹا میموریل اسپتال، ممبئی کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے ہیں تاکہ ریاست میں دو جدید کینسر مراکز قائم کیے جاسکیں۔

محکمہ صحت کے ایک سینئر عہدیدار نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ یہ مراکز جنوبی اور شمالی بنگال میں کینسر کی تشخیص، علاج اور تحقیق کی جامع سہولیات فراہم کریں گے، جس سے مریضوں کو جدید آنکولوجی خدمات قریب ہی دستیاب ہوں گی۔

وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ مرشدآباد، بردوان اور ساگر دتہ میڈیکل کالج میں جدید "لیناک" (Linear Accelerator) مشینوں سے آراستہ چھوٹے کینسر کیئر مراکز بھی جلد شروع کیے جائیں گے۔

ترنمول ایس آئی آر معاملے میں سپریم کورٹ میں کئی سوالات اٹھائے گی: کلیان

کولکاتا: 12 نومبر (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ نے ووٹر لسٹ میں اسپیشل انٹینسیفائیڈ ریکٹیفیکیشن (SIR) سے متعلق کیس میں منگل کو الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کیا۔ اس کیس کی دوبارہ سماعت 26 نومبر کو ہونے والی ہے۔ بدھ کو ترنمول بھون میں ایک پریس کانفرنس میں ترنمول کے رکن پارلیمنٹ کلیان بنرجی نے واضح کیا کہ بنگال کی حکمراں جماعت سپریم کورٹ میں سوالوں کا جوڑا اٹھائے گی۔

کلیان کے مطابق مغربی بنگال میں سیٹوں کی حد بندی کے عمل کے بعد سب کچھ پرانا بدل گیا ہے۔ پھر کمیشن 2002 کی ووٹر لسٹ کو اشارے کے طور پر کیسے لے رہا ہے؟ کلیان نے دعویٰ کیا کہ یہ عمل غیر قانونی ہے۔ حد بندی کا عمل 2002 میں شروع ہوا۔ طویل عمل 2008 میں ختم ہوا۔ اس کے بعد 2009 کے لوک سبھا انتخابات ایک نئے فارمیٹ کی بنیاد پر کرائے گئے۔ پچھلی نشستوں میں سے کئی اب موجود نہیں ہیں۔ نئی نشستیں بنائی گئی ہیں۔ نام ایک ہی ہونے کے باوجود مختلف حلقوں سے کسی علاقے کو شامل کرنے یا خارج کرنے کا عمل حد بندی کے ذریعے مکمل کیا گیا ہے۔ کلیان کا سوال، کمیشن کسی ایسی چیز کے لیے انڈیکس پر کیسے غور کر رہا ہے جو موجود ہی نہیں ہے؟ ترنمول کا دوسرا سوال یہ ہے کہ کمیشن 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ووٹ دینے والوں کے ناموں کو راتوں رات کیسے خارج کر سکتا ہے؟ کلیان کا استدلال ہے کہ نئے نام شامل کرنے کے لیے گنتی کا فارم بھرنا پڑتا ہے۔ جس کا نام تھا وہ نئے نام کیوں ڈالے گا؟ یعنی کمیشن نے ناموں کو ہٹا دیا ہے۔ کیا کمیشن اس طرح ناموں کو ہٹا سکتا ہے؟

ترنمول کے ساتھ ساتھ تمل ناڈو کی حکمراں ڈی ایم کے، کیرالہ کی سی پی ایم اور آل انڈیا کانگریس نے سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ منگل کو اس کیس کی سماعت جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جیامالیہ باگچی کی بنچ نے کی۔ ترنمول لیڈر اور مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی پہلے ہی تبصرہ کر چکی ہیں، "میرے خیال میں SIR کو روک دیا جانا چاہیے۔" سوال یہ ہے کہ کیا عدالتی حکم سے کمیشن جیسے عدالتی ادارے کے عمل کو روکا جا سکتا ہے؟ کلیان نے بدھ کو اس کا جواب نہیں دیا۔ تاہم، ترنمول میں بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ اگر حکم امتناعی جاری نہیں کیا جاتا ہے، اگر عدالت دلائل کا ایک مناسب جال بنا سکتی ہے، تو SIR کے عمل میں کچھ نئے اضافے اور گھٹاوے کیے جاسکتے ہیں۔

ایک مرد کی دو بیویاں ہوسکتی ہیں، میری کوئی گرل فرینڈ نہیں ہوسکتی: پارتھا

کولکاتا: 12 نومبر (عوامی نیوز سروس) پارتھا چٹرجی اور ارپیتا مکھرجی کی محبت۔ پچھلے ساڑھے تین سالوں میں اس پر کافی تنازعہ ہوا ہے۔ تاہم، وہ عاشق و معشوق ہیں ہیں، ماما بھنی ہیں یا چچا بھتیجی، اب بھی ایک معمہ ہے۔ حالانکہ دونوں اپنی گہری محبت کو کمرہ عدالت میں چھپا نہیں سکے، اپنی آنکھیں اور باتیں۔ جیل سے رہا ہونے کے بعد پارتھا چٹرجی نے آخرکار ارپیتا کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا، "ایک مرد کی دو بیویاں ہوسکتی ہیں، میری کوئی گرل فرینڈ نہیں ہوسکتی!

ای ڈی نے بھرتی بدعنوانی معاملے میں ایک ہی دن پارتھا چٹرجی اور ارپیتا مکھرجی کے گھروں کی تلاشی لی۔ ارپیتا کے بستر کے نیچے سے کروڑوں روپے اور زیورات برآمد ہوئے ہیں۔ تب ہی پارتھا-ارپیتا کے رشتے کی خبریں سامنے آئیں۔ اگر پارتھا نے ہمیشہ یہ دعویٰ کیا تھا کہ وہ ارپیتا کو نہیں جانتا تھا۔ اس دوران ارپیتا نے دعویٰ کیا کہ ان کے بستر کے نیچے سے ملنے والی رقم پارتھا کی ہے۔ تاہم وہ خوف کے مارے اپنا منہ نہیں کھول سکی۔ بعد میں معلوم ہوا کہ مسکراتی ہوئی ارپیتا ماں بننا چاہتی ہیں۔ پارتھا کو بچہ گود لینے پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔ یہاں تک کہ انہوں نے درخواست دی۔ اس دوران نوجوان عورت نے پارتھا کو اپنے قریبی حلقے میں کبھی چچا کے طور پر تو کبھی ماموں کے طور پر متعارف کرایا۔ حالانکہ عدالت میں ورچوئل سماعت کے دوران پارتھا-ارپیتا کی آنکھوں کی زبان بتا رہی تھی کہ ان کا اصل رشتہ کیا ہے! اس پر کافی تنازعہ ہوا ہے۔ پارتھا چٹرجی کی جیل سے رہائی کے بعد، ارپیتا قدرتی طور پر ایک بار پھر ہر جگہ خبروں میں ہیں۔ حالانکہ وہ نظر نہیں آئی۔ تازہ ترین خبروں کے مطابق اس نے کسی میڈیا آوٹ لیٹ کو بھی کوئی جواب نہیں دیا۔ بدھ کے روز، پارتھا نے ارپیتا کے معاملے پر بات کی۔ اس نے کہا، "ایک آدمی کی 2 بیویاں ہوسکتی ہیں، کیا میری ایک گرل فرینڈ نہیں ہوسکتی؟ مجھے ان لوگوں سے ہمدردی ہے جنہوں نے ان کا مذاق اڑایا ہے۔" یہاں سوال یہ ہے کہ پارتھا دو بیویوں کا مسئلہ اٹھا کر کس کو نشانہ بنانا چاہتے تھے؟ مخالفوں کا دعویٰ ہے کہ نشانہ سابق میئر شوبھن چٹرجی ہیں۔ کیونکہ، وہ حال ہی میں ترنمول میں واپس آئے ہیں۔ وہ NKDA کے چیئرمین بن گئے ہیں۔ ایسی افواہیں تھیں کہ شوبھن بہالا پچھم میں ترنمول کے امیدوار ہوسکتے ہیں۔ یعنی پارتھا چٹرجی کی سیٹ پر ترنمول شوبھن کو ٹکٹ دے سکتی ہے۔ اس دوران پارتھا نے واپسی کے بعد واضح کر دیا ہے کہ وہ اپنے تیار کردہ گراؤنڈ کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ نتیجتاً وکیبا ہل محل کا دعویٰ یہ ہے کہ شوبھن اس حملے کے مرکز میں ہے۔

بی جے پی چاہے تو متوا کو میری جان کے بدلے ہندوستان میں رہنے دے: ممتا بالا

باراسات: 12 نومبر (عوامی نیوز سروس) شمالی 24 پرگنہ کے ٹھاکرنگر میں متوا ٹھاکر باڑی میں ایس آئی آر کی مخالفت میں بھوک ہڑتال جاری ہے۔ آج بھوک ہڑتال آٹھویں دن میں داخل ہوگئی۔ آج ترنمول سے متاثر متوا مہاسنگھ کی صدر اور ترنمول کی راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ ممتا بالا ٹھاکر بھوک ہڑتال میں شامل ہوئیں۔ انہوں نے کہا، "آج سے میری تمام سیاسی سرگرمیاں روک دی گئی ہیں۔ میرے لیے متوا اس پہلے آئیں۔ میں یہاں اس لیے ہوں کیونکہ متوا اس موجود ہیں۔ اگر بی جے پی چاہتی ہے کہ متوا اس میری جان کے بدلے ملک میں رہیں تو میں مانتی ہوں، تب میری زندگی معنی خیز ہوگی۔" متوا کا ایک طبقہ ایس آئی آر کے خلاف احتجاج میں ٹھاکر باڑی میں بھوک ہڑتال پر ہے۔ اس پروگرام میں 21 لوگ شامل ہیں۔ بھوک ہڑتال کے دوران اب تک چھ بیمار ہو چکے ہیں۔ تاہم بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے بھوک ہڑتال ختم نہیں کی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بھوک ہڑتال کرنے والوں کی جسمانی حالت خراب ہوتی جا رہی ہے۔ سب کا بلڈ پریشر گر رہا ہے، جسم میں پانی کی کمی بھی ظاہر ہو رہی ہے۔ پہلے بتایا گیا تھا کہ ترنمول راجیہ سبھا کی رکن پارلیمنٹ ممتا بالا ٹھاکر آج بدھ کو بھوک ہڑتال میں شامل ہوں گی۔ اتفاق سے، ترنمول سے وابستہ متوا مہاسنگھ 5 تاریخ سے ٹھاکرنگر کے ٹھاکر باڑی میں بھوک ہڑتال پر ہے، ایس آئی آر کی مخالفت اور غیر مشروط شہریت کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس وقت سنگھا کی سربراہ ممتا بالا ٹھاکر بھوک ہڑتال میں شامل نہیں ہو سکیں کیونکہ وہ سیاسی کام سے دور تھیں۔ ٹھاکر باڑی واپس آنے کے بعد اس نے اعلان کیا کہ وہ بدھ سے بھوک ہڑتال میں شامل ہوں گی۔

ممتا بالا اس دن 12:30 بجے گھر سے نکلی اور سب سے پہلے ناٹ مندر آئی۔ وہاں اس نے ہری چند اور گرو چند ٹھاکر کے مندروں میں گلہائے عقیدت پیش کیے اور اپنے آنجہانی شوہر کپل کرشنا ٹھاکر کے مقبرے پر بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ پھر، بارامے کے مندر میں خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد، وہ موت کی بھوک ہڑتال میں شامل ہوگئیں۔ ممتا بالا ٹھاکر نے کہا، "ہمارا صرف ایک مطالبہ ہے، ایس آئی آر کے عمل کو آسان بنایا جانا چاہیے۔ متوا اس کو غیر مشروط شہریت دی جانی چاہیے۔ جب تک ایسا نہیں ہوتا بھوک ہڑتال جاری رہے گی۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم ان لوگوں کے ساتھ کھڑے ہیں جو ڈر کے مارے ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں، نہ کھا رہے ہیں، نہ سو رہے ہیں، اور مر رہے ہیں۔ یہ ان کے لیے بھی ہماری لڑائی ہے۔"

☆☆☆

بی جے پی لیڈر امل اچاریہ کانگریس میں شامل ہوئے

کولکاتا: 12 نومبر (عوامی نیوز سروس) اسمبلی انتخابات بالکل قریب ہیں۔ اس سے پہلے ترنمول کے سابق ایم ایل اے اور بی جے پی لیڈر امل اچاریہ کانگریس میں واپس آگئے ہیں۔ وہ آج ودھان بھون میں بنگال میں اے آئی سی سی کے مبصر غلام احمد میر اور ریاستی صدر سبھانکر سرکار کی موجودگی میں کانگریس میں شامل ہوئے۔ امل بھٹاچاریہ کے ساتھ تقریباً سات سابق پنچایت کمیٹی عہدیدار بھی آج کانگریس میں شامل ہوگئے۔ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ امل آچاریہ کے کانگریس میں شامل ہونے سے آنے والے دنوں میں شمالی بنگال میں پارٹی کی طاقت میں اضافہ ہوگا۔ ریاستی صدر نے کہا کہ اتنا ہی نہیں، ان جیسے اور بھی بہت سے لوگ کانگریس میں شامل ہوں گے۔ امل اچاریہ نے آج کانگریس میں شامل ہونے کے بعد کافی افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، میں ممتا بنرجی کے ہاتھ سے ترنمول میں شامل ہوا تھا۔ میں نے ضلع میں ترنمول تنظیم کو مضبوط کیا۔ میں دو بار ایم ایل اے بنا۔ لیکن مجھے 2021 میں ٹکٹ نہیں دیا گیا۔ اس تناظر میں امل بابو کا دعویٰ ہے، میں تسلی کی امید کر رہا تھا، وہ بھی نہیں دیا گیا۔ لیکن کیا آپ ٹکٹ نہ ملنے کے افسوس سے دوبارہ کانگریس میں شامل ہوئے؟ اس تناظر میں سابق ایم ایل اے کا دعویٰ ہے کہ " ٹکٹ ملنا یا نہ ملنا کوئی مسئلہ نہیں ہے، لیکن میں بھی ایک انسان ہوں، برا لگتا ہے"۔ یہ کہنا ضروری ہے کہ امل اچاریہ نے کانگریس کے ہاتھ سے سیاست میں قدم رکھا۔ اس کے بعد وہ ترنمول کانگریس میں شامل ہو گئے۔ وہ 2011 اور 2016 میں ترنمول کے ٹکٹ پر اٹہار سے ایم ایل اے بھی بنے تھے۔ اتنا ہی نہیں انہوں نے ترنمول کے اتر دیناج پور ضلع صدر کے طور پر بھی طویل عرصے تک خدمات انجام دیں۔ وہ کئی دوسرے عہدوں پر بھی فائز رہے۔ حالانکہ ترنمول نے امل اچاریہ کو 2021 کے اسمبلی انتخابات میں ٹکٹ نہیں دیا تھا۔ اس کے بعد وہ آہستہ آہستہ سیاسی میدان کھونے لگے۔ وہ بی جے پی میں شامل ہوگئے۔ انہوں نے سکانتا مجمدار کی موجودگی میں پارٹیاں تبدیل کیں۔ لیکن امل اچاریہ کو اس پارٹی میں کبھی فعال طور پر نہیں دیکھا گیا۔ وہ طویل عرصے سے سیاست میں بھی سرگرم نہیں تھے۔ آخرکار، بنگال اسمبلی انتخابات سے پہلے، امل بابو نے دوبارہ پارٹیاں بدلیں اور کانگریس میں واپس آگئے۔

دہلی دھماکوں کے درمیان بیر بھوم میں 20,000 جیلیٹن کی چھڑیاں برآمد، پولیس کو بڑی کامیابی

بیر بھوم: 12 نومبر (عوامی نیوز سروس) دہلی دھماکوں کے بعد پورے بنگال میں ریڈ الرٹ جاری۔ ریاست کے تمام تھانوں کو وارننگ دے دی گئی ہے۔ ان سے چھاپوں اور نگرانی کو تیز کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ منگل کی رات چھاپوں کے دوران، بیر بھوم پولیس نے جھارکھنڈ سے آنے والی دھماکہ خیز مواد سے بھری ایک کار کو روکا۔ تقریباً 20,000 جیلیٹن کی چھڑیاں برآمد ہوئیں۔ یہ بڑا دھماکہ خیز مواد بیر بھوم ضلع کے نل ہٹی پولیس اسٹیشن کے تحت سلطان پور-نل ہٹی روڈ پر چھاپوں کے دوران برآمد کیا گیا تھا۔ پولیس اس واقعے میں پہلے ہی ایک شخص کو گرفتار کر چکی ہے۔ لیکن پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ یہ بڑا دھماکہ خیز مواد کہاں لے جایا جا رہا تھا۔ گرفتار شخص سے مرحلہ وار تفتیش کی جا رہی ہے۔ دہلی پیر کی شام ایک خوفناک دھماکے سے لرز اٹھا۔ اب تک 13 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس واقعہ کے بعد ریاست کے تمام حصوں میں سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اسی طرح، منگل کی رات پولیس اہلکار نل ہٹی تھانے کے تحت سلطان پور-نل ہٹی روڈ پر چھاپہ مار رہے تھے۔ اس وقت پولیس نے جھارکھنڈ میں پاکور کی سمت سے آنے والی ایک کار کو روکا۔ جب انہوں نے اس کی تلاشی لی تو پولیس اہلکار پوری طرح چونک گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ گاڑی میں تقریباً 50 تھیلے تھے! ہر ایک جیلیٹن کی چھڑیوں سے بھرا ہوا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کار کے پاس کوئی درست دستاویزات نہیں تھیں۔ پولیس نے یہ بھی پایا کہ جیلٹن کی چھڑیاں غیر قانونی طور پر جمع کی گئی تھیں۔ پولیس پہلے ہی ایک شخص کو گرفتار کر چکی ہے۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ ہر بیگ کو چیک کیا جا رہا ہے۔ گرفتار شخص سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ یہ بڑی جلیٹن چھڑیاں کہاں اور کس مقصد کے لیے استعمال کی جائیں گی۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اس بات کا بھی خدشہ ہے کہ اس کے پیچھے کوئی بین ریاستی نیٹ ورک ملوث ہو سکتا ہے۔ تاہم، بہت سے معاملات میں، بیر بھوم میں پتھر کے دھماکے میں جیلٹن کی چھڑیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ آیا انہیں وہاں استعمال کے لیے لے جایا جا رہا تھا۔

☆☆

نواپاڑہ میں SIR کی دہشت سے نوجوان نے خودکشی کرلی

بیرک پور: 12 نومبر (عوامی نیوز سروس) بنگال میں ایس آئی آر کی گھبراہٹ سے ایک اور موت ہوگئی۔ گزشتہ روز منگل کو بی ایل او ایس آئی آر فارم دینے گھر گئے۔ لیکن بتایا گیا کہ ماں بیٹے کے پاس ضروری کاغذات نہیں تھے۔ جس سے نوجوان میں تشویش پائی جاتی ہے۔ بعدازاں رات دیر گئے اس کی لٹکی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔ جاں بحق نوجوان کا نام سمن مجمدار ہے۔ یہ افسوسناک واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے کولکاتا کے نواحی علاقے نواپارہ میں پیش آیا۔

32 سالہ متوفی نوجوان پیشے سے ٹوٹو ڈرائیور بتایا جاتا ہے۔ وہ نوپارہ علاقہ میں گرولیہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 12 کا رہنے والا تھا۔ وہ اپنی بوڑھی ماں کے ساتھ رہتا تھا۔ ریاست میں ایس آئی آر کے عمل کے آغاز کے بعد سے ہی مختلف مقامات پر خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ نمتا، شمالی 24 پرگنہ، اولوبیریا، مرشدآباد میں 'SIR' گھبراہٹ' کی وجہ سے کئی لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ اس معاملے کو ذہن میں رکھتے ہوئے ترنمول اور بی جے پی کے درمیان سیاسی کشیدگی بھی چل رہی ہے۔ اسی ماحول میں نوپارہ کا یہ واقعہ منظر عام پر آیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ماں بیٹے کے پاس ایس آئی آر کے لیے ضروری کاغذات نہیں ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ سمن مجمدار ایس آئی آر کے آغاز سے ہی پریشان تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ علاقے کا بی ایل او کل، منگل کو ایس آئی آر گنتی فارم لے کر ان کے گھر آیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ سمن مجمدار اس فارم کو ملنے کے بعد مزید پریشانی اور گھبراہٹ میں چلی گئیں۔ ماں دیپا مجمدار نے بتایا کہ کل ان کے پاس ایس آئی آر فارم آیا تھا۔ لیکن ان کے پاس ضروری دستاویزات نہیں ہیں۔ سمن اس بات سے پریشان تھی۔ اس کے بعد کل دیر رات سمن کی گلے میں پھندا لگی لاش گھر سے برآمد ہوئی۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی علاقے میں کہرام مچ گیا۔ اس کی اطلاع نواپارہ پولیس اسٹیشن کو دی گئی۔ لاش کو برآمد کرکے بیرک پور کے بی این باسو سب ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا گیا۔ نوپارہ پولیس اسٹیشن کے انچارج پولیس افسر راکیش چندر سادھوکا اسپتال گئے۔ اس نے مقتول کی والدہ سے بات کی۔ گرولیا میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 12 کے سربراہ پنچ داس نے بھی متوفی کی ماں سے بات کی۔ دیپا مجمدار نے انہیں بتایا کہ سمن نے ایس آئی آر کے خوف سے خودکشی کی ہے۔

ایس. ای. ریلوے — ٹنڈر

ای-ٹنڈرنوٹس نمبر: پی یو پینٹ 24-25-1، بتاریخ: 11.11.2025 کھلا ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی چیف میکینکل انجینئر (کیرج ورکس)، کھڑگپور ورکشاپ، کھڑگپور، ایس ای ریلوے کو صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سنگل پیکٹ سسٹم میں برائے مندرجہ کام۔ **کام کا نام:** پی یو پینٹنگ برائے ایل ایچ بی بوگیاں (سائیڈ کی دیوار، چھت، اسکرین پینٹنگ / سائن رائیٹنگ برائے لیٹرینگ/نمبرنگ بوگیوں کی بشمول سپلائی برائے اسکرین اور فریس برائے اسکرین پینٹنگ) اسکریپنگ اور اسپرے پینٹنگ بوگیوں کے انڈر فریس کیرج شاپ میں، کھڑگپور ورکشاپ، ایس ای ریلوے۔ **کام کا مقام:** کھڑگپور ورکشاپ، دکھن پوربی ریلوے، پوسٹ-کھڑگپور، ضلع پچھم مدناپور، پن-721301۔ **تعداد:** 1440 بوگیاں۔ **ٹنڈر ویلو:** =/2,40,47,928 روپے۔ **زر بیعانہ:** =/2,70,200 روپے۔ **ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت:** نل۔ **معاہدے کی مدت:** 24 مہینے ایل او اے کے جاری ہونے کی تاریخ سے۔ **معاہدے کا ٹائپ:** نارمل کھلا ورکس ٹنڈر۔ **ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** بروز 15.12.2025 کو 15.00 بجے۔ تفصیلی ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر کے دستاویزات دستیاب ہیں ای-پورٹل ویب سائٹ میں https:/www.ireps.gov.in۔
(PR-828)

پوربی ریلوے

ای-نیلامی کے لئے نوٹس طلبی

ای-نیلامی نوٹس نمبر: سی او ایم/پی یو بی/ایچ ڈبلو ایچ/25-451، بتاریخ: 10.11.2025۔ ای-نیلامی مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، چوتھی منزل، یاتری نیواس نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ-711101 برائے معاہدے کی حوالگی برائے کمرشیل پبلی سٹی کے حقوق۔

کیٹیالوگ نمبر: پی یو بی-ایچ ڈبلو ایچ-25-45

ایس ای کیونمبر: اے ایے/1، لاٹ نمبر: ایم ایس ایس-ایچ ڈبلو ایچ-بی ایچ پی-ایم ای ڈی اسٹیشن- 46-25-1 (متفرق اسٹیٹک -سروس-میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں)، وضاحت: معاہدے کی حوالگی برائے تشکیل عمل، آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور بولپور اسٹیشن میں برائے ہوڑہ ڈویژن برائے مدت پانچ (5) سال۔ **ایس ای کیونمبر: اے ایے/ 2، لاٹ نمبر: ایم ایس ایس-ایچ ڈبلو ایچ-پی کے آر- ایم ای ڈی اسٹیشن- 35-25-1 (متفرق اسٹیٹک سروسز-میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں) وضاحت:** معاہدے کی حوالگی برائے تشکیل عمل، آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور پاکوڑ اسٹیشن میں برائے ہوڑہ ڈویژن برائے **مدت پانچ (5) سال۔ ایس ای کیو نمبر: اے ایے/ 3-لاٹ نمبر: ایم ایس ایس-ایچ ڈبلو ایچ-ایم وائی ایم- میڈ اسٹیشن- 34-25-1 (متفرق اسٹیٹک سروسز- میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں)،** وضاحت: معاہدے کی حوالگی برائے تشکیل عمل، آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور میاری اسٹیشن میں برائے ہوڑہ ڈویژن برائے مدت پانچ (5) سال۔ **ایس ای کیونمبر: اے بی/ 1، لاٹ نمبر: ایم ایس ایس-ایچ ڈبلو ایچ- وی ای آر جی این-31-25-1 (متفرق اسٹیٹک سروسز-ورٹیکل گارڈن اسٹیشن میں)، وضاحت:** معاہدے کی حوالگی برائے تزئین کاری اور دیکھ ریکھ برائے گارڈن کے ساتھ فاریشور روڈ، ہوڑہ نزد داونی مال مع شرائط برائے اشتہار لائیسنس کی قیمت پر برائے مدت تین (3) سال۔ **نیلامی کی شروعاتی تاریخ اور وقت:** 25.11.2025 کو 12.00 بجے۔
HWH-391/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

سیالدہ ڈویژن میں ٹرینوں کا ریگولیشن ٹرافک اور پاور بلاک کے لئے

3 گھنٹے 45 منٹوں کے لئے ٹرافک اور پاور بلاک کی وجہ سے 23.45 بجے سے بروز 13.11.2025 (جمعرات) سے 03.30 بجے بروز 14.11.2025 (جمعہ) لائین نمبر 5 برائے برج نمبر 1 (کے ایم 18/0 وی-3/0 IV) درمیان سیالدہ اور بدھان نگر روڈ اسٹیشنوں میں سیالدہ ڈویژن کے، مندرجہ ٹرینوں کو اس طور پر ریگولیٹ کیا گیا ہے۔ ● **منسوخی بروز 13.11.2025 (جمعرات):** (1) **31447 اپ** سیالدہ-نئی ہٹی لوکل۔ (2) **31450 ڈاؤن** نئی ہٹی-سیالدہ لوکل، (3) **32249 اپ** سیالدہ-ڈانکونی لوکل اور (4) **32252 ڈاؤن** ڈانکونی-سیالدہ لوکل۔ ● **مختصر منسوخی اور مختصر مسافت: 31542 ڈاؤن** شانتی پور-سیالدہ لوکل کو مختصر طور پر رد کیا جائے گا بیرکپور میں بروز 13.11.2025 (جمعرات) اور **31511 اپ** سیالدہ-شانتی پور لوکل کو مختصر طور پر روانہ کیا جائے گا بیرکپور سے بروز 14.11.2025 (جمعہ) کو۔ ● **کنٹرولنگ برائے میل/ایکسپریس ٹرین: 13106 ڈاؤن بلیا-سیالدہ ایکسپریس** (جے سی او 13.11.2025) کو کنٹرول کیا جائے گا 01 گھنٹہ 30 منٹوں کیلئے اسی روٹ میں بروز 14.11.2025 (جمعہ) کو۔ ● **ری شیڈولنگ: 53171 اپ سیالدہ-لال گولہ پسنجر** کو ری شیڈول کیا جائے گا 30 منٹوں کے لئے جیسے وہ روانہ ہوگی سیالدہ سے 04.15 بجے بجائے اس کے 03.45 بجے۔ بلاک مدت کی کینسل ہونے کے بعد بروز 14.11.2025 (جمعہ)۔ اس موقع پر سروس میں بلاک مدت کے دوران تاخیر ہوسکتی ہے۔ تکلیف کے لئے معذرت ہے۔
ڈویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ
پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

دہلی دھماکے کے بعد شہر میں الرٹ جاری

پارک اسٹریٹ سمیت کولکاتا کے کئی ہوٹلوں میں تلاشی

کولکاتا، 12 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) خیال رہے کہ دہلی میں دھماکے کے بعد کولکاتا میں ہائی الرٹ جاری کردیا گیا۔ شہر کے اہم اور آبادی والے مقامات پر سکوریٹی مزید سخت کردی گئی ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ لالبازار نے تمام پولس تھانوں کو وارننگ دیتے ہوئے ہائی الرٹ جاری کیا۔ کولکاتا شہر اور ملحقہ علاقوں میں کئی اہم اور انتظامی عمارتیں ہیں جن میں وکٹوریہ میموریل، میوزیم، بدھان سبھا، راج بھون، برلا تارامنڈل، نبانہ شامل ہیں۔ تمام عمارتوں کو سخت سکوریٹی میں لپیٹ دیا گیا ہے۔ کولکاتا کے تمام میٹرو اسٹیشنوں میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شہر میں بہت سے شاپنگ مالز اور پارکس ہیں جہاں روزانہ کافی تعداد میں لوگ جمع ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی لالبازار نے تمام تھانہ علاقوں کے گیسٹ ہاؤسز اور ہوٹلوں میں نگرانی بڑھانے کا حکم دیا ہے۔ بم اسکواڈ کو متحرک کر دیا گیا ہے۔ لال بازار کے سائبر سیل اور انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ کو اضافی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ شہر کے ہر پولس اسٹیشن اور ٹریفک گارڈ کو مشترکہ چیک پوائنٹس کی چیکنگ تیز کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ سی آئی ایس ایف او نے ہوائی اڈے کے پارکنگ ایریا میں نگرانی شروع کردی ہے۔ دہلی کے لال قلعہ کے سامنے دہلی دھماکے کے بعد پورا ملک خوف میں مبتلا ہے۔ ملک میں کئی مقامات پر پہلے ہی سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس میں کولکاتا بھی شامل ہے۔ لال بازار پورے شہر میں حفاظتی اقدامات کو سخت کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ بدھ کی صبح سے کولکاتا میں کئی مقامات پر پولس کی خصوصی کارروائیاں شروع ہوگئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پولس اہلکاروں نے پارک اسٹریٹ سمیت شہر کے متعدد ہوٹلوں پر چھاپے مارے اور مکینوں کے بارے میں تفصیلی معلومات اکٹھی کیں۔ انہوں نے جانچ پڑتال کی کہ کون کہاں اور کتنے عرصے سے رہ رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ہوٹل کا ریکارڈ بھی چیک کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ دہلی بلاسٹ کے واقعہ کے بعد لالبازار کی ہدایت پر پولس نے بدھ کی صبح پارک اسٹریٹ سمیت شہر کے کئی ہوٹلوں پر چھاپے مارے۔ رہائشیوں کے نام، شناختی کارڈ اور قیام کے دورانیے کی تصدیق کی گئی۔ ہوٹل حکام سے رجسٹر ریکارڈ بھی چیک کیا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق یہ سرچ آپریشن آئندہ چند روز تک جاری رہے گا تاکہ کوئی بھی مشکوک شخص شہر میں پناہ نہ لے سکے۔ دہلی بلاسٹ کے فوراً بعد لال بازار سے شہر کے تمام تھانوں کو چوکس رہنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ ہر تھانے کی حدود میں متعدد ناکے لگانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اتنا ہی نہیں ہر گاڑی کے ٹرنک اور اندرونی حصے کو چیک کرنے کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ اگر کسی گاڑی میں نیلی یا سرخ بتی جلتی ہے تو ڈرائیور سے پوچھ تاچھ کا حکم دیا گیا ہے۔ لال بازار کی ہدایات کے مطابق اگر کوئی نیا شخص کسی علاقے میں آتا ہے تو اس کی شناخت اور پتہ کی جانچ کی جائے۔ اگر کوئی مشکوک چیز پائی جائے تو اسے فوری طور پر حراست میں لے کر پوچھ گچھ اور تلاشی لی جائے۔ پولس حکام نے کہا کہ اس معاملے میں وقت ضائع نہیں کیا جا سکتا۔ فوری ایکشن لیا جائے۔ دہلی دھماکے کے فوراً بعد کولکاتا پولیس کمشنر اور لالبازار کے اعلیٰ حکام نے شہر کے تمام تھانوں کے او سیز اور ٹریفک گارڈ کے افسران کے ساتھ ورچوئل میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں شہر کے ہر تھانے میں خصوصی نگرانی کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ سخت حکمت عملی بنائی گئی تاکہ ہر گاڑی پولیس کی نظروں سے نہ بچ سکے۔

پارتھو چٹرجی کے اسمبلی میں بیٹھنے کو لے کر بحث ومباحثہ

کولکاتا، 12 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی تین سال بعد جیل سے واپس آئے ہیں۔ انہوں نے نیوز کو بتایا کہ وہ آہستہ آہستہ کام پر واپس آئیں گے۔ تاہم اس بار ایک اہم سوال پیدا ہو رہا ہے۔ کیونکہ آئندہ اسمبلی کا سرمائی اجلاس ہے۔ چونکہ پارتھو اب جیل سے رہا ہو چکے ہیں۔ اس لیے وہ آئندہ اجلاس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انہیں کہاں رکھا جائے گا؟ وہ کس سیٹ پر بیٹھیں گے؟۔ واضح ہو کہ پارتھو اسمبلی میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے۔ جہاں ممتا بیٹھتی تھی پارتھو اپنے ساتھ والی کرسی خالی چھوڑ کر بیٹھا کرتے تھے۔ لیکن پھر صورتحال بدل گئی۔ تین سال گزر گئے۔ اب کولکاتا بندرگاہ کے ایم ایل اے اور میونسپل اور شہری ترقی کے وزیر فرہاد حکیم ممتا بنرجی کے ساتھ بیٹھتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق وہ دو سیاسی جماعتوں یعنی ترنمول اور بی جے پی کے درمیان بیٹھ سکتے ہیں۔ لیکن یہ سب قیاس آرائیاں ہیں۔ اس تناظر میں اسپیکر بمان بنرجی نے کہا کہ وہ ایک سینئر ایم ایل اے ہیں، میں انہیں اگلی صف میں بیٹھنے کی کوشش کروں گا، وہ اسمبلی سے نہیں، پارٹی سے معطل ہیں، انہیں ایک عام ایم ایل اے کی طرح تمام سہولتیں حاصل ہوں گی، وہ بول سکیں گے، سوال و جواب کے اجلاس میں حصہ لے سکیں گے، تاہم اب ان کے لیے یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ وہاں بیٹھ سکیں، جہاں وہ وزیر کے طور پر بیٹھتے تھے۔ کمرہ کسی اور کو دیا جائے گا، انہیں عام ایم ایل اے کی طرح سیشن ہال کے باہر بیٹھنا پڑے گا۔

☆

ایس ایس سی: اب نمبر دینے کے معاملے پر جسٹس سنہا کا سوال

کولکاتا، 12 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی کا تنازعہ چل رہا ہے۔ اس بار بحث انٹرویو کے عمل کی ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں 9ویں اور 10ویں جماعت کے اساتذہ کی بھرتی میں تجربے کے لیے 11 اور 12 ویں جماعت کے امیدواروں کو 10 نمبر دینے کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ایک مقدمہ دائر کیا گیا۔ اس کیس کی سماعت آج ہوئی۔ اس معاملے کے دوران ہائی کورٹ کی جسٹس امرتا سنہا نے کہا کہ 35000 سے زیادہ بھرتی انٹرویو ہو سکتے ہیں۔ تاہم مستقبل کا انحصار کیس کے نتائج پر ہوگا۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 28 نومبر کو ہوگی۔ آج جسٹس سنہا نے سوال اٹھایا کہ نوکری کے متلاشیوں کا انٹرویو کب ہوگا؟ 26 نومبر سے پہلے یا بعد میں؟ اس سوال کے جواب میں ایس ایس سی کے وکیل راہل سنگھ نے کہا کہ تیاریاں جاری ہیں۔ یہ ممکنہ طور پر 18 نومبر سے شروع ہو جائے گا۔' اس حوالے سے مرکزی مدعی وکیل شمیم احمد نے کہا کہ 'بھرتی کا عمل اب سپریم کورٹ کی مقرر کردہ ٹائم لائن سے آگے جا رہا ہے۔ اس کے بعد جسٹس سنہا نے پوچھا کہ بھرتی کے عمل میں 10 نمبر کب دیں گے؟ اس سوال کے جواب میں ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ نے کہا کہ بھرتی کے عمل کے آغاز میں۔ انٹرویو کے عمل سے پہلے تجربے کے 10 نمبروں کا اضافہ کیا جائے گا۔" جج نے پھر مزید سوال کیا کہ "2016 کی بھرتی کے عمل میں ملازمتوں سے محروم ہونے والے اساتذہ کو کب نوکری ملے گی؟ ان کا کیس سپریم کورٹ میں زیر غور ہے۔ اور کتنے تجربہ کار اساتذہ نے درخواستیں دی ہیں، ان کو چھوڑ کر جو 2016 میں ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے؟۔ جواب میں ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ نے کہا کہ 3000 سرکاری اسکولوں کے اساتذہ نے جن کا تدریسی تجربہ ہے، نوکریوں کے لیے درخواستیں دی ہیں، کنٹریکٹ یا پرائیویٹ اسکولوں کا تجربہ رکھنے والوں کی تعداد پوری نہیں ہوئی ہے۔ غور طلب ہے کہ مغربی بنگال میں اساتذہ کی بھرتی کے معاملے میں ایک اور بڑا موڑ سامنے آیا۔ بدعنوانی کی وجہ سے 2016 کی بھرتی کی منسوخی کے بعد سے، اسکول سروس کمیشن (SSC) کے نان ٹینٹ بے روزگار امیدواروں کی زندگی تاریک ہوگئی ہے۔ کافی تگ و دو، مقدمات اور دوبارہ جانچ کے بعد امید کی ایک نئی کرن دکھائی دے رہی تھی۔ اب نئے کیسز کی وجہ سے بے یقینی پیدا ہوگئی ہے۔ واضح ہو کہ 13,800 نان ٹینٹ اساتذہ، جنہوں نے ایمانداری اور قابلیت کے ذریعے خود کو اہل ثابت کیا تھا، اب ایک بار پھر خوف کی زندگی گزار رہے ہیں۔ بقول اُن کے جب بھی ہمیں نوکری کا سامنا ہوتا ہے، کوئی نیا کیس فائل کرتا ہے اور بھرتی کا عمل روک دیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ تنازع کے درمیان تجربہ کے لیے اضافی 10 نمبر مختص کرنے کا مسئلہ ہے۔ ایس ایس سی نے کہا تھا کہ سابقہ تدریسی تجربہ رکھنے والے امیدوار 10 اضافی نمبر حاصل کر سکتے ہیں۔ اس قاعدے کو جولائی میں کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک بار چیلنج کیا گیا تھا، جسے بعد میں سنگل بنچ، ڈویژن بنچ اور سپریم کورٹ نے ہر جگہ خارج کر دیا تھا۔ اس کے باوجود اسی معاملے پر رواں ماہ دوبارہ ہائی کورٹ میں ایک نیا مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ آج اس کیس کی سماعت جسٹس امرتا سنہا کی بنچ میں ہوئی۔ جج نے کہا کہ چونکہ یہی معاملہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے اور اس کی سماعت 26 نومبر کو ہونے والی ہے، اس لیے کلکتہ ہائی کورٹ ابھی کوئی ہدایت نہیں دے رہا ہے۔ تاہم سماعت میں کئی سوالات اٹھے۔ عدالت نے جاننا چاہا کہ جن لوگوں نے نویں اور دسویں جماعت کے لیے درخواستیں دی ہیں اگر وہ گیارہویں اور بارہویں جماعت کے لیے اپلائی کرتے ہیں تو کیا انھیں تجربے کے لیے دس نمبر مل سکتے ہیں؟ اس سوال نے کمیشن کے موقف کے بارے میں بھی ابہام پیدا کر دیا۔ بے روزگار اساتذہ کے خواہشمند محسوس کرتے ہیں کہ لوگوں کا ایک گروپ 2025 کی بھرتی کے عمل کو روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ 'یوگ شکشا شکیکا ادھیکار منچ' کے ترجمان، چنموئے منڈل نے کہا کہ ہائی کورٹ کی سنگل اور ڈویژن بنچ، حتیٰ کہ سپریم کورٹ نے بھی اسی معاملے پر کیس کو خارج کر دیا ہے۔ پھر بھی، اسی معاملے پر ایک نیا مقدمہ دائر کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "سپریم کورٹ کے ججوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ نان ٹینٹ ٹیچر 31 دسمبر تک سروس پر رہیں گے، کیونکہ انہوں نے 5-6 سال تک قابلیت کے ساتھ کام کیا ہے، اگر ان کے تجربے کے نمبر دیئے جائیں تو اس پر کوئی اعتراض کیوں؟" دوسری جانب یہ سوالات بھی اٹھائے گئے ہیں کہ ایس ایس سی نے عدالت کو سابقہ فیصلے سے آگاہ کیوں نہیں کیا۔ تعلیمی برادری کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ اس لاپروائی نے بھرتی کے عمل کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ وہیں اہل امیدواروں کے وکیل راکیش عالم نے کہا کہ وکلاء کا ایک گروپ صرف سیاسی وجوہات کی بنا پر بھرتی کے عمل کو روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ جتنی تاخیر ہوگی، اتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سپریم کورٹ میں طے ہونے کے بعد اسی معاملے پر نیا مقدمہ دائر کرنا کتنا قانونی ہے؟ قانونی ماہرین کے مطابق عدالتیں عموماً ایک ہی معاملے پر نئے مقدمات دائر کرنے کی اجازت نہیں دیتیں جب تک کہ نئی معلومات سامنے نہ آجائیں۔ دریں اثنا، تدریسی برادری میں خدشات بڑھ رہے ہیں۔ ایک سابق امیدوار نے کہا کہ ہم نے امتحان دیا، انٹرویو دیا، تحریری نتائج جاری ہو چکے ہیں، اب ہم صرف تقرری کا انتظار کر رہے ہیں لیکن بار بار کیسز اور اسٹے آرڈرز ہمیں ذہنی طور پر توڑ رہے ہیں۔ دوسری طرف، ایس ایس سی کے وکلاء کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ہائی کورٹ میں اگلی سماعت سے پہلے کیس کے تمام دستاویزات اور سابقہ فیصلوں کی کاپیاں جمع کرائیں۔

ریپ متاثرہ کی کیڑے مار دوا کھانے کے 18 دن بعد خودکشی

کولکاتا، 12 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) پولس نے بدھ کے روز بتایا کہ مغربی بنگال کے مغربی مدناپور ضلع کے کیشیاری سے تعلق رکھنے والی 15 سالہ عصمت دری کا شکار ہونے والی لڑکی کی منگل کی شام کو موت ہوگئی، اس نے سماجی بدنامی اور خوف کی وجہ سے مبینہ طور پر کیڑے مار دوا پینے کے 18 دن بعد فوت کر گئی۔ پولس کے مطابق ملزم پہلے ہی گرفتار ہو چکا ہے اور عدالتی تحویل میں ہے۔ نوعمر لڑکی کے اہل خانہ نے اب ریپ کرنے والے کو خودکشی پر اکسانے کے لیے مثالی سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پولس نے بتایا کہ نابالغ کی منگل کی شام کھڑگپور سب ڈویژنل اسپتال میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ واضح رہے کہ 9 ستمبر کو اس کے بہنوئی کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، لڑکی کیساری علاقے میں ملزم کی ملکیتی فیکٹری میں کام کرتی تھی اور اکثر اس کے ساتھ اس کی موٹر سائیکل پر وہاں جاتی تھی۔ وہ اسے چچا کہہ کر پکارتی تھی۔ اگست کے آخر میں، یہ شخص مبینہ طور پر اسے فیکٹری کا دورہ کرنے کے بہانے قریبی جنگل میں لے گیا اور اس کی عصمت دری کی۔ پھر اس نے اسے دھمکی دی کہ اگر اس نے معاملہ ظاہر کیا تو اسے سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔ سب سے پہلے، لڑکی نے شرم اور خوف سے معلومات کو چھپایا۔ تاہم، اس نے بالآخر 9 ستمبر کو اپنے گھر والوں کو واقعہ سنایا۔ اس دوپہر، نابالغ کے خاندان نے پولس میں تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے اگلے دن ملزم کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا۔ گرفتار شخص کو بعد ازاں عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔ تاہم 24 اکتوبر کو متاثرہ نے اپنے گھر میں رکھی کیڑے مار دوا پی کر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔ پولس کے مطابق، اسے پہلے کیشیری دیہی اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کی حالت نازک بتائی گئی۔ اسے کھڑگپور سب ڈویژنل اسپتال منتقل کیا گیا۔ اس کے بعد سے لڑکی کا وہیں علاج چل رہا ہے۔ 18 دن تک لڑنے کے بعد منگل کو اس کی موت ہوگئی۔ لڑکی کی لاش کا پوسٹ مارٹم بھی کرایا گیا۔ اس کے اہل خانہ کو شبہ ہے کہ وہ محلے کے کسی فرد یا ملزم کے خاندان کے طعنے یا تبصروں سے بہت پریشان تھی جس کی وجہ سے اس نے یہ انتہائی قدم اٹھایا۔ ایک ضلعی پولس افسر نے کہا کہ مخصوص دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور ملزم کو پہلے ہی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ملزم اب عدالتی حراست میں ہے۔ اس دوران یہ افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے۔ ہر چیز کی مکمل چھان بین کی جائے گی۔

حقیقی کارڈ صارف سے 11.86 لاکھ روپے کا دھوکہ کرتے ملزم پکڑا گیا

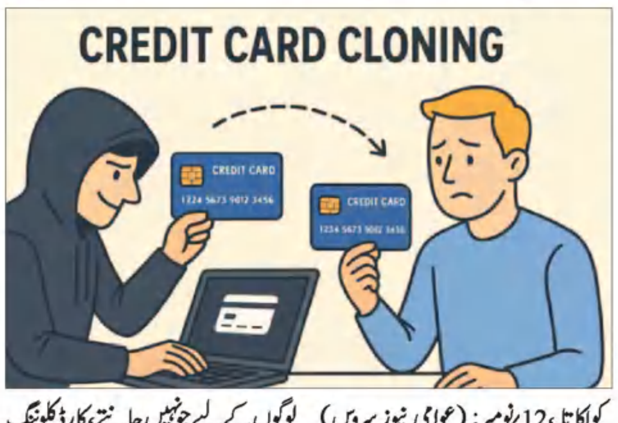

کولکاتا، 12 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) حال ہی میں کولکاتا میں کریڈٹ کارڈ کلوننگ کا معاملہ سامنے آیا، جہاں ایک دھوکہ باز ایک حقیقی کارڈ صارف سے 11.86 لاکھ روپے کا دھوکہ کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ دھوکہ دہی کا ارتکاب صرف ایک شخص کے خلاف کیا گیا تھا، جسے اس کے کریڈٹ کارڈز مبینہ طور پر دھوکہ دہی کرنے والے کے حوالے کرنے پر آمادہ کیا گیا تھا۔ یہ ایک دفعہ کا معاملہ ہو سکتا ہے اور یہ اکثر نہیں ہوتا ہے۔ تاہم، یہ تمام کارڈ استعمال کرنے والوں کے لیے محفوظ رہنے کے لیے ایک یاد دہانی کا کام کرتا ہے۔ ان لوگوں کے لیے جو نہیں جانتے، کارڈ کلوننگ ایک جائز کارڈ کی مقناطیسی پٹی سے ڈیٹا کو خالی کارڈ میں کاپی کر کے ڈپلیکیٹ کارڈ بنانے کا عمل ہے۔ کلوننگ مکمل ہونے کے بعد، کلون شدہ کارڈ کو لین دین کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے گویا یہ اصلی کارڈ ہے۔ اس سے محفوظ رہنے کیلئے مندرجہ ذیل رہنما اصول جاری کئے گئے ہیں۔ I. اپنے PIN اور کارڈ کی تفصیلات کی حفاظت کریں: اپنا PIN داخل کرتے وقت آپ کو ہمیشہ اپنے کی پیڈ کو ڈھالنا چاہیے۔ کبھی بھی غیر محفوظ پلیٹ فارم پر کارڈ کی تفصیلات شیئر نہ کریں اور اپنے چوری شدہ کارڈ کو بلاک کرنے کے لیے فوری طور پر رپورٹ کریں۔ II کنٹیکٹ لیس ادائیگیوں کا استعمال کریں: GPay یا Paytm جیسی کنٹیکٹ لیس ادائیگیوں کو استعمال کرنے کی سفارش کی جاتی ہے، جو آپ کے کارڈ کو ٹوکنائز کرے گی اور تفصیلات کو محفوظ رکھے گی۔ اب، آر بی آئی کی ہدایات کے مطابق، آن لائن بازاروں کو بھی کارڈ کی تفصیلات کو ٹوکنائز کرنا چاہیے، تاکہ انہیں دھوکہ دہی یا کلوننگ سے محفوظ رکھا جائے۔ III۔ اے ٹی ایم اور پی او ایس ٹرمینلز کا معائنہ کریں: اپنا کارڈ داخل کرنے سے پہلے، بھاری یا ڈھیلے اٹیچمنٹ سے آگاہ رہیں۔ یہ کارڈ کلوننگ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ چہارم اپنے اکاؤنٹس کی باقاعدگی سے نگرانی کریں: آپ کو غیر مانوس چارجز کے لیے مستقل بنیادوں پر بیانات کا جائزہ لینا چاہیے۔ بعض اوقات سنگین دھوکہ دہی سے پہلے چھوٹے لین دین کے ساتھ کلون شدہ کارڈز کی جانچ کرتے ہیں۔ آپ لین دین کے لیے الرٹس ترتیب دے سکتے ہیں۔

☆

ملحدین منچ کا توہین مذہب کے قانون کو منسوخ کرنے کا مطالبہ

کولکاتا، 12 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) تعزیرات ہند کی دفعہ 299 تمام شہریوں کے مذہبی جذبات کے احترام اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کو یقینی بناتی ہے۔ ملحدوں نے ریاست بھر میں مہم چلانے کا مقصد اس دفعہ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا دلیل ہے کہ توہین مذہب کا قانون آزادی اظہار کے خلاف ہے۔ وہ مختلف مذہبی رہنماؤں کے غصے کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ وہ آئیڈیلزم کے خلاف مادیت کو فروغ دے رہے ہیں۔ ناستک منچ کے جنرل سکریٹری پرتاپ چندر داس نے کہا کہ ہم خدا کو نہیں مانتے، یہ ہمارا آئینی حق ہے، اسی طرح ہمیں حق ہے کہ ہم خدا میں اپنے عدم عقیدہ کا پرچار کریں، لیکن جب بھی ہم ایسا کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ہمیں مذہبی پرچم برداروں کے حملوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہمیں کئی بار جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئی ہیں۔ اب سیاسی جماعتیں جان بوجھ کر مذہب کی سیاست کر رہی ہیں۔ منادر، مساجد، اور گرودواروں کو سیاسی رہنما مذہب کی سیاست کرتے ہوئے نشانہ بنا رہے ہیں۔ ناستک منچ نے کہا کہ چند سال پہلے ناستک منچ کی ریاستی کانفرنس چیتنیا بھومی نبودویپ میں منعقد ہوئی تھی۔ اس دوران انہوں نے ابتدائی مرحلے میں ریاست کے تین اضلاع میں کانفرنسیں منعقد کیں۔ ندیا، شمالی 24 پرگنہ اور کولکاتا میں ہونے والی کانفرنسوں میں کئی مذہبی لوگوں کی موجودگی بھی دیکھی گئی۔ آئیڈیلزم اور مادیت کے درمیان فرق کو اجاگر کیا۔ ریاست کے مختلف اضلاع میں ترتیب وار ان کانفرنسوں کے انعقاد کا منصوبہ بھی بنایا گیا ہے۔ پرتاپ چندر داس نے کہا کہ بہت جلد بردوان اور مدنی پور میں کانفرنسوں کے لیے منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ مختلف کانفرنسوں کے بعد بہت سے لوگ ہم سے رابطہ کر رہے ہیں۔ انھوں نے خود کو ملحد قرار دینے کے لیے ہم سے فارم لیے ہیں۔ ہم نے منصوبہ بنایا ہے کہ آنے والے دنوں میں ہم عدالت سے حلف نامے کے ذریعے ملحد کے اعلانات یا اعترافات کو قبول کریں گے۔ ندیا کے نودویپ کے سرکار پاڑہ کے رہنے والے پرتاپ چندر داس ان معماروں میں سے ایک ہیں جنہوں نے ریاست میں ملحد منچ قائم کیا ہے۔ ان کے خاندان کے تینوں افراد ملحد ہیں۔ وہ الحاد کو فروغ دینے کے لیے کام کرتے ہیں۔ اس دوران انہوں نے ریاست کے تقریباً ہر ضلع میں ملحد منچ کی ضلعی کمیٹیاں تشکیل دی ہیں۔ ہر ضلع میں تقریباً 15-17 افراد کی کمیٹی ہوتی ہے۔ اور مرکزی کمیٹی میں 9 افراد ہیں۔ پرتاپ چندر داس نے کہا کہ تنظیم میں 500 سے زائد ملحدین نے اپنے نام درج کرائے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر شمالی 24 پرگنہ کے رہنے والے ہیں۔ اس کے بعد کولکاتا ہے۔ اس نومبر کے پہلے ہفتے میں کولکاتا ضلعی کانفرنس شمالی کولکاتا کے رام موہن لائبریری ہال میں منعقد ہوئی۔ جہاں دو ڈھائی سو سے زائد لوگ موجود تھے۔ پرتاپ چندر داس نے کہا کہ کانفرنس کے بعد 70-80 لوگوں نے ملحد فورم کے ممبر بننے کے لیے ہمارے فون نمبر لیے۔ ہمیں امید ہے کہ اس طرح، تمام لوگ اس مذہبی سیاست کے خلاف لوگوں میں اتحاد پیدا کرنے کے لیے اکٹھے ہوں گے۔ کیونکہ، ملحدوں اور مذہب کی پیروی کرنے والوں کی تعداد کے حساب سے اس وقت دنیا میں ملحدوں کی تعداد تیسرے نمبر پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگ سمجھ رہے ہیں کہ مذہب اور ذات پات کا استعمال کرتے ہوئے لوگوں کا استحصال اور ظلم کیا جا رہا ہے۔ اس لیے ہمارا پروگرام مذہب کے خلاف سائنس کو پھیلانے کے لیے مسلسل جاری رہے گا۔ اسی طرح، وہ آنے والے دنوں میں ایک بڑی تحریک چلانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں، جس میں بی این ایس کی دفعہ 299 کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ تعزیرات ہند کی دفعہ 299 جو کہ ریاستی تعزیرات کے کسی بھی الفاظ میں واضح طور پر موجود ہے، مذہب کو مانتا ہے۔ علامتوں، ویڈیوز، تصاویر وغیرہ کو جرم سمجھا جائے گا اگر اس دفعہ کے تحت مقدمے کی سماعت کے بعد اس شخص کو تین سال تک قید، جرمانہ یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

آج 32 ہزار پرائمری ملازمت کی منسوخی سے متعلق کیس کی سماعت مکمل

کولکاتا، 12 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) آج کی سماعت میں پرائمری ایجوکیشن بورڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے وکیل سبیر سانیال نے کہا کہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ امیدوار امتحان کے لیے کسی بھی ضلع کا انتخاب کرسکتا ہے، اس کے نتیجے میں مختلف اضلاع میں آخری ملازمت حاصل کرنے والے امیدواروں کے نمبر ایک جیسے نہیں ہوں گے۔ اس کے علاوہ ہندی اور اردو میڈیم ہیں، وہاں بھی نمبروں کا فرق ہوگا، یہ معمول کی بات ہے۔ واضح ہو کہ 32 ہزار پرائمری نوکریوں کی منسوخی سے متعلق کیس کی سماعت ختم ہوگئی۔ چھ ماہ کی طویل سماعت کے بعد جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ نے بدھ کو فیصلہ ملتوی کر دیا۔ اس بنچ میں کیس کی سماعت 28 اپریل کو شروع ہوئی تھی۔ آج کیس کی حتمی سماعت میں پرائمری ایجوکیشن بورڈ نے دعویٰ کیا کہ مدعی کرپشن کے الزامات کا کوئی ثبوت فراہم نہیں کر سکے۔ بورڈ نے دلیل دی کہ سی بی آئی کی جانچ میں بدعنوانی کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ دریں اثنا، وکیل بکاش رنجن بھٹاچاریہ نے مدعیوں کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ جاتی بدعنوانی ہے۔ ایس باسورائے اینڈ کمپنی کو او ایم آر شیٹس تیار کرنے، جانچ کرنے اور حتمی پینل کی تیاری کی ذمہ داری دی گئی تھی، اس کے علاوہ، تقرری کے لیے سلیکشن کمیٹی کس اصول کے تحت بنائی گئی تھی؟ کمیشن کوئی بھی دستاویز نہیں دکھا سکتا تھا کہ آیا ریاست کے مطابق کوئی دستاویز نہیں لی گئی تھی۔ واضح ہو کہ اسکول سروس کمیشن کی جانب سے 26000 نوکریوں کی منسوخی کے بعد 32000 کام کرنے والے پرائمری ٹیچرز بھی پریشان ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جسٹس ابھیجیت گنگوپادھیائے کی نوکریوں کی منسوخی کے حکم کے بعد پرائمری ایجوکیشن بورڈ اور کام کرنے والے اساتذہ نے ڈویژن بنچ سے رجوع کیا۔ جسٹس سبرت تالوکدر اور جسٹس سپرتیم بھٹاچاریہ کی اس وقت کی ہائی کورٹ ڈویژن بنچ نے نوکریوں کو منسوخ کرنے کے جسٹس ابھیجیت گنگوپادھیائے کے سنگل بنچ کے حکم پر روک لگادی تھی۔ تاہم پرائمری تعلیمی بورڈ کو امیدواروں کی ملازمتیں برقرار رکھتے ہوئے نئے انٹرویو لینے کا حکم دیا گیا۔ یہ عمل تین ماہ میں مکمل کرنے کا حکم دیا گیا۔ بعد ازاں یہ کیس سپریم کورٹ اور پھر ہائی کورٹ کو بھیجا گیا۔ 32 ہزار نوکریوں کی منسوخی کے معاملے میں الزام لگایا گیا کہ کم نمبر حاصل کرنے والے امیدواروں کو نوکریاں ملیں۔ ترنمول ایم پی اور وکیل کلیان بنرجی نے محکمہ تعلیم کی طرف سے دلائل دیے۔ انہوں نے کہا کہ جب 2016 میں بھرتی کا عمل ہوا تھا، تو مرکزی انسانی وسائل کی ترقی کی وزارت نے غیر تربیت یافتہ لوگوں کو بھرتی کرنے کی اجازت دی تھی۔ کہا گیا تھا کہ بھرتی کے بعد ایک مخصوص مدت کے اندر ٹریننگ لی جا سکتی ہے۔ نوکری ملنے کے بعد انہوں نے ٹریننگ لی۔ سی بی آئی کی تحقیقات کے بارے میں ان کا سوال ہے کہ کیا سی بی آئی ایک بھی ایسے امیدوار کو ظاہر کرنے میں کامیاب رہی ہے جس نے پیسے لے کر نوکری حاصل کی؟ سی بی آئی کو بدعنوانی کی تحقیقات دی گئی تھی؟ سی بی آئی پچھلے پانچ سالوں سے تحقیقات مکمل نہیں کر سکی؟۔ سپریم کورٹ کی وکیل مینا کشا اروڑہ نے ٹی ای ٹی پاس کرنے والے حاضر سروس اساتذہ کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ سی بی آئی نے داخل کی گئی چارج شیٹ میں 32,000 حاضر سروس اساتذہ میں سے کسی کے خلاف کوئی الزام نہیں پایا ہے۔ آٹھ سال تک خدمات انجام دینے کے بعد ان کے خلاف بغیر کسی ثبوت کے ان کی سروس ختم کرنے کا فیصلہ انتہائی سخت اور غیر معقول ہے۔ یہاں تحریری امتحان، انٹرویو اور دیگر شرائط کے مطابق ہیں۔ پرائمری ایجوکیشن بورڈ کے ایک اور وکیل اورتوش مجمدار نے کہا کہ ہر ضلع میں پرائمری ایجوکیشن بورڈ کے دفاتر میں پینل شائع کیے گئے تھے۔ اور سی بی آئی کی جانب سے چوتھی ضمنی چارج شیٹ پیش کرنے کے بعد جو الزامات کیس کے آغاز میں لگائے گئے تھے وہ اب درست نہیں ہیں۔

ایڈین گارڈن میں سخت سیکیورٹی، جمعہ سے ٹریفک کنٹرول، کون سی سڑکیں بند ہیں؟

کولکاتا:12 نومبر (عوامی نیوز سروس) دہلی میں ہولناک دھماکے کے بعد کولکاتا میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ بھارت بمقابلہ جنوبی افریقہ ٹیسٹ جمعہ سے ایڈن میں شروع ہونے جارہا ہے۔ اس سے قبل ایڈن بھر میں سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ کولکاتا پولیس نے دونوں ٹیموں کے ہوٹلوں سے پریکٹس کے سفر کے لیے سیکورٹی کو مضبوط کردیا ہے۔ میچ کے پانچوں دن یکساں سیکیورٹی رکھی جائے گی۔ کولکاتا پولیس نے میچ سے قبل ٹریفک کی نقل و حرکت کے حوالے سے رہنما خطوط بھی جاری کیے ہیں۔
معلوم ہوا ہے کہ میچ کے دن یعنی 14 سے 18 نومبر تک لال بازار ٹریفک کو کنٹرول کرے گا۔ میچ کے دنوں میں صبح 7 بجے سے شام 7 بجے تک ایڈن سمیت میدان کے علاقے میں ہر قسم کے سامان کی آمدورفت بند رہے گی۔ سوال یہ ہے کہ کون سی سڑک سامان کی آمدورفت کے لیے کھلے گی؟ پوسٹ آفس مارکیٹ سے سینٹ جارج گیٹ روڈ یا اسٹرینڈ روڈ سے ودیا ساگر سیتو کے راستے ہوڑہ جانے والی سڑک کھلی رہے گی۔ کھدی رام باسو روڈ، نارتھ بروک ایونیو اور گوشت پال سرانی 12 گھنٹے کے لیے بند رہے گی۔ ہائی کورٹ جانے کے لیے، آپ کو Esplanade Row West سے گزرنا پڑے گا۔ کھیل کے پانچ دن سڑک کے کنارے پارکنگ کی اجازت نہیں ہوگی۔ جنوبی کولکاتا سے بیبادی باغ آنے والی بسوں یا منی بسوں کو راشمونی ایونیو سے موڑ دیا جائے گا اور انہیں گورنمنٹ پلیس ایسٹ، اولڈ کورٹ ہاؤس اسٹریٹ، بیبادی باغ، جواہر لال نہرو روڈ سے گزرنا ہوگا۔ شمالی کولکاتا سے آنے والی تمام بسیں، منی بسیں سنٹرل ایونیو سے گنیش چندر ایونیو، مینگو لین، بیباڈی باغ، ایس این بنرجی روڈ سے رانی راشمونی ایونیو لے جائیں گی۔ جنوبی کولکاتا سے آنے والی چھوٹی کاروں یا بائیکرز کو اے جے سی بوس روڈ، سینٹ جارج گیٹ روڈ، اسٹرینڈ روڈ سے گزرنا ہوگا۔ بی بی گنگولی اسٹریٹ، ایس این بنرجی روڈ، رانی راشمونی ایونیو کھلے رہیں گے۔ شمالی اور مشرقی کولکاتا سے آنے والی گاڑیاں اس سے سفر کرسکیں گی۔ دوسری طرف کولکاتا سے ہوڑہ جانے والی بسوں کو ڈائمنڈ ہاربر روڈ، خضر پور برج، سینٹ جارج گیٹ روڈ، اسٹرینڈ روڈ، علی پور روڈ، بیلویڈیر روڈ اور جراٹ برج کے راستے موڑ دیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ میچ اور ٹریفک کی صورتحال کے لحاظ سے گائیڈ لائنز تبدیل ہوسکتی ہیں۔

کولکاتا میں سردی کی دستک درجہ حرارت 17 ڈگری تک گرا

کولکاتا: 12 نومبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں سردی نے باقاعدہ طور پر اپنی آمد کا اعلان کر دیا ہے۔ نومبر کے دوسرے ہفتے کے آغاز کے ساتھ ہی کولکاتا نے اس موسم کا سردترین دن دیکھا، جب درجہ حرارت گر کر 17 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ علی پور میٹرولوجیکل سنٹر کے مطابق، بدھ کی صبح شہر دھند کی گھنی چادر میں لپٹا ہوا تھا۔ جو اس مہینے کے لیے ایک غیر معمولی منظر سمجھا جارہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وسطی خلیج بنگال پر بنا سائیکلونک سرکولیشن اب کمزور ہورہا ہے، جبکہ ایک نیا دباؤ جنوبی بنگلہ دیش اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں سرگرم ہے۔ دوسری جانب، شمالی تمل ناڈو اور اس سے متصل حصوں میں ایک اور موسمی نظام فعال ہے، جس کے اثرات سے بنگال میں درجہ حرارت میں گراوٹ دیکھی جارہی ہے۔ ریاست کے مغربی حصوں، جیسے بانکوڑہ، پرولیا اور بردوان میں کم سے کم درجہ حرارت 14 ڈگری سیلسیس تک گر گیا ہے۔ ان علاقوں میں سرد ہواؤں نے لوگوں کو موسم سرما کی شدت کا واضح احساس دلایا ہے۔ شمالی بنگال کے دارجلنگ، کالمپونگ، علی پوردوار، کوچ بہار اور جلپائی گوڑی میں صبح کے وقت ہلکی سے درمیانی دھند چھائے رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے تاہم بارش کا کوئی امکان نہیں ہے اور موسم عمومی طور پر خشک رہے گا۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ پانچ دنوں میں درجہ حرارت میں کسی بڑی تبدیلی کا امکان نہیں۔ سردی کی یہ لہر اب نہ صرف مغربی بنگال بلکہ اس سے ملحقہ ریاستوں میں بھی محسوس کی جانے لگی ہے، جس کے ساتھ ہی گرم کپڑوں کا استعمال بڑھنے لگا ہے اور صبح وشام کی ہوائیں مزید خنک ہوگئی ہیں۔

لال قلعہ کے قریب ہونے والے دھماکے کی شفاف تحقیقات اور متاثرین کے لیے مناسب معاوضہ دیا جائے: امیر جماعت اسلامی ہند

کولکاتا: 12 نومبر (ساجد پرویز) جماعت اسلامی ہند کے صدر سید سعادت اللہ حسینی نے پیر کی شام دہلی کے لال قلعہ کے قریب ہونے والے ہولناک دھماکے پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس افسوسناک واقعے کی شفاف اور اعلیٰ سطحی تحقیقات، سیکیورٹی میں کوتاہی کے لیے احتساب اور جاں بحق اور زخمی ہونے والوں کے لواحقین کے لیے مناسب معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔ میڈیا کو جاری کردہ ایک بیان میں جماعت اسلامی ہند کے صدر نے کہا کہ "ہم پیر کی شام دہلی کے لال قلعہ کے قریب ہونے والے خوفناک دھماکے میں کئی جانوں کے ضائع اور زخمیوں پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہیں، ہم جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دہلی کے لوگوں کے ساتھ اس گھڑی میں زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کی دعا کرتے ہیں۔
سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ "ابتدائی میڈیا رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دہشت گردی کا واقعہ ہوسکتا ہے، اگر تفتیشی ادارے اس کی تصدیق کرتے ہیں تو ہم اس گھناؤنے جرم کی شدید مذمت کرتے ہیں اور مجرموں کو جلد از جلد انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کرتے ہیں، ملک کے دارالحکومت کے قلب میں ہونے والا ایسا واقعہ سیکورٹی کے نظام کی سنگین ناکامی کی نشاندہی کرتا ہے۔ ضروری ہے کہ ذمہ دار شہریوں کی جانوں کے تحفظ کے لیے ذمہ دار حکام کا فوری احتساب کیا جائے۔ انتہائی اہمیت کا حامل ہے، اور حکومت کو اپنی آئینی ذمہ داریوں کو صحیح طریقے سے ادا کرنا چاہیے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ "بعض میڈیا اداروں اور سوشل میڈیا کی جانب سے واقعے کے بعد گمراہ کن معلومات اور فرقہ وارانہ تفرقہ انگیز پروپیگنڈہ پھیلانا انتہائی افسوسناک اور غیر ذمہ دارانہ ہے، بحران کے وقت شہری اتحاد اور یکجہتی کی سب سے زیادہ ضرورت ہے، جو لوگ نظریاتی یا سیاسی مفادات کے حصول کے لیے ایسے قابل مذمت واقعے سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کررہے ہیں، انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے۔
جماعت اسلامی ہند کے صدر نے یہ بھی کہا کہ "اس دھماکے کے واقعہ کی غیر جانبدارانہ، شفاف اور وقتی تحقیقات کی ضرورت ہے، جس میں ہر ثبوت کا ایمانداری سے تجزیہ کیا جائے اور تحقیقات کے نتائج کو منظر عام پر لایا جائے، مرنے والوں کے لواحقین کو فوری طور پر مناسب مالی معاوضہ فراہم کیا جائے اور زخمیوں کے علاج معالجے کے ساتھ ساتھ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ سیکورٹی کی خرابیوں کے ذمہ دار ہیں۔" بیان کے آخری حصے میں سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ "دہشت گردی کبھی بھی کسی مذہب کا مظہر نہیں ہے، بلکہ مذہب سے غداری ہے۔

ہوڑہ میں میڈین گلوبل اسکول کولرا نے اپنا سفر شروع کردیا

جدید تعلیم کے میدان میں ایک نیا پنکھ جڑ گیا ہے۔ میڈین گلوبل سکول نے اپنا سفر شروع کردیا ہے۔ باضابطہ افتتاح پیر کی سہ پہر ہوڑہ کے کولرا چوراہے پر ہوا۔ الامین مشن کے بانی اور سکریٹری ایم نورالاسلام اور کولکاتا عالیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر رفیق الاسلام نے ربن کاٹا۔ اس موقع پر سنترا گاچی مادینیات معلّمہ کالج کے جنرل سکریٹری اور میڈین گلوبل سکول کے چیئرمین شیخ حیدر علی موجود تھے۔ دینیت معلّمہ کالج کے چیئرمین شیخ مسعود رحمان، ہوڑہ ضلع پریشد کی سابق ایگزیکیٹو ڈائرکٹر ابیا بیگم اور دیگر۔ اس موقع پر میڈین گلوبل سکول کے جنرل سیکرٹری شیخ مرسلین، وائس چیئرمین صدیقہ تبسم، سیکرٹری صابر احمد ملک، خزانچی نورالہدیٰ لشکر اور دیگر بھی موجود تھے۔ دن کا آغاز مولانا عبدالمتین جمعدار کی قرأت سے ہوا۔ افروزہ خاتون نے قرأت بھی کی۔ دینیات معلّمہ کالج کے طلباء کی طرف سے 'نشید' کی پرفارمنس سے حاضرین کا استقبال کیا گیا۔
تقریب میں مقامی ماہرین تعلیم کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی ایم نورالاسلام نے دن کی میٹنگ میں کہا کہ "بچے اللہ کی مخلوق کا بہت بڑا خزانہ ہیں، جس طرح سے بچے بنائے جاتے ہیں۔ انہیں ویسا ہی بنایا جائے گا"۔ انہوں نے کپڑوں پر لیس کے ڈیزائن یا آرکیٹیکچرل ڈیزائن کا موازنہ بچوں کے ذہن سے کیا اور کہا کہ "جو ڈیزائن آپ چھوٹے بچوں کے گورے اور سفید دماغ میں بُنتے ہیں، وہ ان کے ذہنوں کے پردے میں بن جائے گا۔ اور یہ عظیم کام اساتذہ نے انجام دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "یہ کوئی بڑی بات نہیں کہ ہم نے کتنی دولت چھوڑی ہے۔ اگر ہم اپنے بچوں کی پرورش ایمان کے ساتھ کر سکتے ہیں تو وہ دولت ہے۔" اگر ہم اپنے پیچھے ایسے اچھے بچے چھوڑ سکتے ہیں جو ایمان والے ہوں تو ہم اس کا ثمر اپنی قبروں میں لیٹے ہی حاصل کرتے رہیں گے۔"
اس دن کلکتہ عالیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر رفیق الاسلام نے کہا، "جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی تعلیم بھی ضروری ہے۔ یہ اسکول ہمارے پسماندہ معاشرے میں بہت سی بہتری لا کر ایک مثال قائم کرے گا۔ اس سے پسماندہ قوم کے معیار میں بہتری آئے گی۔" انہوں نے یہ بھی کہا، "اسلام نے ایک بار پوری دنیا کو علم اور سائنس کی روشنی دکھائی تھی۔ جب ہم نے اسلام سے منہ موڑ لیا تو ایسی صورت حال پیدا ہوگئی۔ اگر مسلم معاشرہ اپنی شان و شوکت کی طرف لوٹنا چاہتا ہے تو اسے دوبارہ اسلام کو پکڑنا ہوگا۔ اسکول کے چیئرمین شیخ حیدر علی نے کہا کہ عام تعلیم کے ساتھ ساتھ ہمیں دینی تعلیم بھی حاصل کرنی ہے، ہمیں آخرت اور دنیا دونوں کی تعلیم چاہیے۔ کیا قرآن میں تاریخ، جغرافیہ اور سائنس نہیں ہیں؟ وہاں سب کچھ ہے۔ لہٰذا، اگر تاریخ، جغرافیہ، اور سائنس کو اسکول میں پڑھا جائے گا، تو یہ ایک خوبی ہوگی۔ تعلیم صرف معلومات کے حصول کے لیے نہیں ہے، بلکہ ذہنی، کردار اور سماجی تبدیلی کے بارے میں بھی ہے۔ میڈین گلوبل اسکول ایک قدر پر مبنی جدید تعلیمی ادارہ ہے۔ یہاں نرسری سے چوتھی جماعت تک کلاسز پڑھائی جائیں گی۔ 2026 کے تعلیمی سال کے لیے داخلہ کا عمل شروع ہو گیا ہے،" اسکول کی وائس چیئرمین صدیقہ تبسم نے کہا۔ پورے پروگرام کی نظامت شیخ تیج الکریم نے کی۔ پروگرام کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا۔

ہگلی محسن کالج شعبہ اردو و نیشنل ٹرانسلیشن مشن کا چھ روزہ ٹرانسلیشن ورکشاپ کا کامیاب اختتام

ہگلی، 12 نومبر: تاریخی ہگلی محسن کالج کے شعبہ اردو ب اشتراک نیشنل ٹرانسلیشن مشن کی جانب سے چھ روزہ ٹرانسلیشن ورکشاپ کا آج کامیاب اختتام عمل میں آیا. واضح رہے کے نیشنل ٹرانسلیشن مشن ملک میں بین لسانی ترجمہ نگاری کے فن کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کررہی ہے۔ نیشنل ٹرانسلیشن مشن اسکل ڈیولپمنٹ کے تحت مختلف اوقات میں ترجمہ نگاری کے فن کو فروغ دینے کے لئے ملک بھر میں اس طرح کے ورکشاپ کا انعقاد کرتی ہے۔ اسی کے تحت تاریخی تعلیمی ادارہ ہگلی محسن کالج میں بھی گذشتہ 6 نومبر سے ترجمہ نگاری کے فن کے حوالے سے ایک ورکشاپ جاری تھا جس کا اج 12 نومبر کو کامیاب اختتام عمل میں آیا۔ ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر نوشاد عالم اور شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر عمر غزالی ایسوسیٹ پروفیسر پوسٹ گریجویٹ و ریسرچ ڈپارٹمنٹ نے اس ورکشاپ کو کامیابی سے ہم کنار کرنے بہت رول ادا کیا شعبہ کے دوسرے اساتذہ ڈاکٹر ہمایوں جمیل خان ایسوسیٹ پروفیسر اور ڈاکٹر ارشاد عالم نے ورکشاپ کی کامیابی میں اہم رول ادا کیا۔ گذشتہ 6 نومبر کو ورکشاپ کا افتتاح کالج کے پرنسپل ڈاکٹر پروشوتم پراما نک نے کیا۔ افتتاحی تقریب کے بعد پہلے سیشن میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود معروف ڈراما نگار وادیب ظہیر انور نے ترجمہ نگاری کے فن کا تعارف پیش کرتے ہوئے ترجمہ نگاری کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کرایا اور کی اہمیت کو واضح کیا۔ جبکہ پہلے روز کے دوسرے سیشن میں ایکسپرٹ ونسٹن کروز نے ترجمہ نگاری کے فن کے حوالے سے لنگوئیسٹک تھیوری فار ٹرانسلیشن پر ایک بہت ہی شاندار مقالہ پیش کرتے ہوئے ترجمہ نگاری کے بنیادی اصول وقواعد کو تفصیلی طور پیش کیا اور اس کے رموز واوقاف سے روشناس کرایا۔
چھ روزہ ورکشاپ کے دوسرے دن پہلے سیشن میں معروف ترجمہ نگار شبیر احمد نے ٹیکنیکل ٹرینالوجی فار ٹرانسلیشن کے موضوع پر پرمغز بحث کرتے ہوئے ترجمہ کے فم می مصطلحات کی اہمیت اور ضرورت پر تفصیلی گفتگو کی۔ دوسرے سیشن میں ایکسپرٹ کے طور آن لائن خطاب کرتے ہوئے بسوادیپ گگوئی نے ٹرانسلیشن اینڈ کلچر: ایک تعرف کے موضوع پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے مثالوں کے ساتھ ورکشاپ کے شرکاء کو ترجمہ نگاری کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ تیسرے روز کے پہلے سیشن میں معروف نقاد وادیب ڈاکٹر ابوذر ہاشمی نے اردو میں ترجمے کی روایت گیتانجلی کے مختلف تراجم کے حوالے سے کے موضوع پر ورکشاپ کے دوران ترجمہ نگاری باریکیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک اس کی اہمیت کو واضح کیا۔ تیسرے روز کے دوسرے سیشن میں ایکسپرٹ کے طور پر عالیہ یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر انیس الرحمن نے لسانیات کے میدان میں روزگار کے مواقع کے موضوع پر ایک تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے ترجمہ نگاری کے ذریعے لسانیات کے میدان میں کس طر روزگار کے مواقع حاصل کئے جاسکتے ہیں اس پر ورکشاپ میں شامل شرکاء کی رہنمائی کرتے ہوئے اس میدان میں پیشہ ورانہ مہارت کے فوائد پر روشنی ڈالی۔ چوتھے روز کے پہلے سیشن میں ایکسپرٹ کے طور شمس افیف صدیقی نے ٹرانسلیشن این انٹروڈکشن، لٹریری ٹرانسلیشن، چیلنج اینڈ پراکٹیکل وے آف اپروچ کے موضوع پر بات کرتے ہوئے ترجمہ نگاری کے فن کی باریکیاں سمجھاتے پہ درپیش چیلنج سے کیسے نمٹا جائے اس سلسلے میں شرکاء کی رہنمائی کرتے ہوئے بہت موثر گفتگو کی۔ دوسرے سیشن میں امجد حسین نے لٹریری ٹرانسکیشن چیلنج اینڈ سولوشن کے موضوع پر ایک تفصیلی گفتگو کی اور ترجمہ نگاری کے میدان میں درپیش مسائل کا کس طرح حل کیا جائے اس پر روشنی ڈالی۔ ورکشاپ کے پانچویں روز اسکل ڈیولپمنٹ ورکشاپ آن ٹرانسلیشن کے چھ روزہ ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر محمد نوشاد عالم نے پہلے سیشن میں ترجمہ کی بنیادی تصورات کے موضوع پر بات کرتے ہوئے ترجمہ نگاری بنیادی اوراہم نقطوں پر سیر حاصل گفتگو کی۔ دوسرے سیشن میں ڈاکٹر شوبھ برت سرکار نے فن ترجمہ نگاری کے حوالے سے فونیٹک، میٹریکل اینڈ ردھمک ٹرانسلیشن فارڈبنگ، ڈراما اینڈ تھیٹر آرٹ پر نہایت ہی پرمغز گفتگو کرتے ہوئے ترجمہ نگاری کے ان عناصر سے روشناس کرایا۔
چھ روزہ ورکشاپ کے آخری دن کے پہلے سیشن میں صحافی رفیق انور نے ٹرانسلیشن ان ماس میڈیا اینڈ جرنلزم کے موضوع پر بات کرتے ہوئے صحافت میں ترجمہ نگاری کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ دوسرے سیشن میں صدر شعبہ پوسٹ گریجویٹ و ریسرچ ڈپارٹمنٹ ہگلی محسن کالج ڈاکٹر عمر غزالی ایسوسیٹ پروفیسر نے ترجمہ نگاری میں مددگار ذرائع پر بات کرتے ہوئے موجودہ دور میں ترجمہ نگاری کے لئے کن ذرائع کی مدد لی جاسکتی ہے اس پر ورکشاپ کے شرکاء کی رہنمائی کی۔ اس طرح نیشنل ٹرانسلیشن مشن اور ہگلی محسن کالج شعبہ اردو پوسٹ گریجویٹ و ریسرچ کے زیر اہتمام اسکل ڈیولپمنٹ ورکشاپ آن ٹرانسلیشن کا کامیاب اختتام ہوا۔ ورکشاپ میں 80 سے زائد شرکاء نے حصہ لیا جن ریسرچ اسکالرز اور ہگلی محسن کالج کے ایم اے وار دو آنرس کے طلباء شامل تھے۔ ورکشاپ میں شرکت کرنے والے طلباء نے ورکشاپ کے حوالے سے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے چھ روز ٹرانسلیشن ورکشاپ کو ایک اہم و مفید قدم قرار دیتے ہوئے نیشنل ٹرانسلیشن مشن سے اس طرح کے کارگر ورکشاپ کا مزید اہتمام کرنے کی اپیل کرتے ہوئے نیشنل ٹرانسلیشن مشن کا شکریہ ادا کیا۔ (آفاق حیدر)

بی ایل او نے سی پی ایم لیڈر کے گھر سے گنتی کے فارم تقسیم کئے

باراسات: 12 نومبر (عوامی نیوز سروس) کھردہ میں سی پی ایم لیڈر کے گھر سے گنتی فارم کی تقسیم کا الزام۔ یہ واقعہ کھردہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 6 کے ماٹھ پاڑہ علاقے میں بوتھ نمبر 77 پر پیش آیا۔ حال ہی میں، مقامی ایم ایل اے اور وزیر شوبھندیو چٹرجی نے کھردہ علاقے میں ایس آئی آر کے کام میں بی ایل او کے کردار کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ اس کے بعد سے اس واقعہ کو لے کر علاقے میں شدید جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق واقعہ کے دن منگل کو بی ایل او نے تمام سیاسی جماعتوں کے بی ایل اے کی موجودگی میں ساڑھے آٹھ بجے تک فارم تقسیم کیے۔ مبینہ طور پر ترنمول بی ایل اے کے جانے کے بعد بی ایل اے اور دیگر بی ایل او مقامی سی پی ایم لیڈر شیکھا منڈل کے گھر گئے۔ مبینہ طور پر اس نے وہاں سے گنتی کے فارم تقسیم کیے۔
خبر ملتے ہی ترنمول ورکرز تنظیم کے لیڈر گوپال ساہا اپنے پارٹی کارکنوں کے ساتھ موقع پر گئے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ رات ساڑھے آٹھ بجے تک گھر گھر فارم تقسیم کرنے کے بعد ہمارا بی ایل اے آیا، تھوڑی دیر بعد مجھے فون پر معلوم ہوا کہ وارڈ نمبر 6 کا بی ایل او جو کہ سی پی ایم کے امیدوار تھا، ان کے گھر پر فارم بانٹ رہا ہے، اس کے ساتھ سی پی ایم اور بی جے پی کے لوگ بھی تھے۔ میں فوراً وہاں گیا اور اسے رنگے ہاتھوں پکڑا، جب اس کے گھر والوں کو فارم دیا گیا تو وہ صرف اس کے گھر کیوں گیا۔ درحقیقت، وہ ترنمول کے ووٹروں کی گنتی کے لیے ایسا کر رہے تھے، میں نے اس معاملے کے بارے میں رہنماؤں کو آگاہ کردیا ہے۔
تاہم شیکھا منڈل نے اپنے گھر سے گنتی کے فارم دینے کے الزام سے انکار کیا۔ اس نے دعویٰ کیا، "BLO فارم تقسیم نہیں کر رہا تھا۔ وہ لیجر میں اصول بنا رہا تھا۔ پھر کسی نے آ کر پوچھا کہ کیا اس کے پاس فارم ہے؟ اسے فارم بھی نہیں دیا گیا۔" اس پر بی ایل او کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: خواتین کو با اختیار بنانے میں خصوصی تعاون

جاپان گئے تھے، سب کو یاد ہے۔ آزادی سے پہلے سوامی وویکانند جاپان گئے تھے، راش بہاری بوس اور نیتاجی سبھاس چندر بوس بھی گئے تھے۔ نیتاجی کی موت کے بارے میں اب بھی شکوک وشبہات موجود ہیں، تاہم، تاریخ کو بھولنا ممکن نہیں ہے۔ وشوگرو ربیندر ناتھ کے شانتی نیکیتن میں آپ لوگوں کی اکائی ہے۔
وزیراعلیٰ نے اس کی وجہ بھی واضح کی کہ جاپانی نمائندوں نے بنگالی سرزمین پر کھڑے ہوکر وزیراعلیٰ کو کیوں عزت دی۔ انہوں نے جاپانی نمائندوں سے کہا، "آپ بہت مثبت ہیں، انھوں نے مجھے بتایا کہ یہ تقریب نومبر میں منعقد ہوگی۔ مجھے کہا گیا کہ اگر آپ جاپان نہیں آئیں گی تو ہم جائیں گے۔ آپ مجھے بتائیں کہ انکار کیسے کریں؟ کیسے کہوں کہ آپ نہیں آئیں گے؟ اس لیے میں ان کا خیرمقدم کرتی ہوں۔ یہ ایک انسان ہونے کے ناطے اخلاقیات ہے، اس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ میں واقعی آپ سے متاثر ہوں۔" وزیراعلیٰ نے اگلے سال جاپان جانے کی یقین دہانی بھی کرائی۔

بقیہ: ایس آئی آر کے خلاف ٹی ایم سی

اسے ایسا کرنے کا اختیار حاصل ہے۔'' عدالت نے یہ بھی کہا کہ سیاسی جماعتوں کو اس عمل سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے اور الیکشن کمیشن تمام تفصیلات فراہم کرے گا۔ بنچ نے مزید کہا، ''اگر ہمیں لگا کہ کسی مرحلے پر کوئی بے ضابطگی ہوئی ہے تو ہم پورے عمل کو کالعدم قرار دے دیں گے۔'' یاد رہے کہ الیکشن کمیشن نے 27 اکتوبر کو اعلان کیا تھا کہ نومبر 2024 سے فروری 2025 کے درمیان 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایس آئی آر عمل کا دوسرا مرحلہ مکمل کیا جائے گا۔ اس میں تمل ناڈو، مغربی بنگال، کیرالہ، گجرات، مدھیہ پردیش، راجستھان، گوا، چھتیس گڑھ، اتر پردیش، لکشدیپ، انڈمان ونکوبار جزائر اور پڈوچیری شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق اس مرحلے کا آغاز 4 نومبر کو ہوا ہے اور یہ 4 دسمبر تک جاری رہے گا۔ 9 دسمبر کو مسودہ ووٹر فہرست جاری کی جائے گی جبکہ حتمی فہرست 7 فروری 2025 کو شائع ہوگی۔ کمیشن نے یہ بھی کہا کہ آسام کے لیے نظر ثانی کا اعلان علیحدہ طور پر کیا جائے گا، جہاں 2026 میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔

بقیہ: 72 لاکھ زائد ووٹ نتیش حکومت کو بچانے کے لیے

خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انھوں نے میڈیا کے سامنے 'ایگزٹ پول' کے حوالہ سے کہا کہ ''یہ وہی گودی میڈیا ہے جن لوگوں نے سروے دکھایا کہ پاکستان میں اسلام ا؟ باد، لاہور، کراچی پر قبضہ ہو گیا ہے۔ یہ وہی سروے ہے جنھوں نے دراندازوں کو بھی بہار میں گھسا دیا تھا۔ گودی میڈیا پروپیگنڈہ پھیلا رہی ہے۔'' ا؟ رجے ڈی لیڈر کا کہنا ہے کہ جو سروے دکھایا جارہا ہے، اگر ان سے سیمپل سائز پوچھا جائے تو کوئی جواب نہیں ہے۔ سیمپل ہو یا سروے ہو، اس کا پیمانہ کیا ہے؟ یہ بھی نہیں بتایا جارہا ہے۔ یہ سروے جھارکھنڈ اور بنگال میں بھی ہرا رہا تھا۔ تیجسوی کا کہنا ہے کہ وزیراعظم دفتر سے جو طے ہو کرا؟ تا ہے، جو کچھ امت شاہ اپنے قلم سے لکھ کر دیتے ہیں، وہی میڈیا والے بتاتے اور بولتے ہیں۔ تیجسوی کہتے ہیں کہ ''2020 کے مقابلے اس بار 72 لاکھ زیادہ لوگوں نے ووٹ ڈالے ہیں۔ اگر 72 لاکھ ووٹوں کو 243 اسمبلی سیٹوں میں تقسیم کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اوسطاً تقریباً 29.5 ہزار ووٹ ہر اسمبلی حلقہ میں بڑھے ہیں۔ یہ ووٹ نتیش کمار کو بچانے کے لیے نہیں پڑے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''یہ ووٹ حکومت کو بدلنے کے لیے پڑے ہیں۔ اتنے لوگوں نے تبدیلی کے لیے ووٹ کیا ہے۔ بہار کے لوگ سب کچھ سمجھتے ہیں۔ اس بار سروے چلا دیا گیا ہے، اور اب پوری کوشش کی جائے گی کہ ووٹ شماری کی رفتار دھیمی ہو۔'' بہار اسمبلی انتخاب کے نتائج سے قبل ممکنہ اندیشوں کا ذکر کرتے ہوئے تیجسوی نے کہا کہ ضلع ہیڈ کوارٹر میں دہشت پیدا کیا جائے گا۔ جہاں بم دھماکہ ہوگا، وہاں کوئی کارروائی نہیں کریں گے، لیکن جمہوریت کا قتل کرنے کے لیے ملٹری سے فلیگ مارچ پورے ضلع میں کروائیں گے۔ اس سے لوگوں کے درمیان ایک دہشت پیدا ہوگی۔ ا؟ رجے ڈی لیڈر کا کہنا ہے کہ پچھلی بار بھی لوگوں نے تبدیلی کے لیے ووٹ دیا تھا، لیکن بے ایمانی ہوئی اور صرف 12 ہزار ووٹوں کا فرق رہا۔ اس بار بھاری اکثریت سے مہاگٹھ بندھن کی حکومت بننے جارہی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ''ہمارے لوگ قربانی دیں گے۔ لیکن اس بار کاو؟ ننٹنگ میں بے ایمانی نہیں ہونے دیں گے۔ ہمارے لوگ بیدار ہیں اور ڈٹے ہوئے ہیں۔''

بقیہ: دھرمیندر اسپتال سے ڈسچارج

ہیں۔ ذرائع کے مطابق دھرمیندر کو بدھ کی صبح تقریباً 7 بجے اسپتال سے چھٹی دی گئی۔ انہیں ایک ایمبولینس کے ذریعے گھر منتقل کیا گیا، جبکہ ان کے بیٹے اور اداکار بابی دیول اسپتال سے ایمبولینس کے پیچھے اپنی گاڑی میں موجود تھے۔ اسپتال انتظامیہ نے ان کے ڈسچارج ہونے کے بعد سکیورٹی بیری کیڈنگ ہٹادی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ اب دھرمیندر کا علاج گھر پر ہی جاری رہے گا۔ پچھلے کچھ دنوں میں بالی ووڈ کے کئی بڑے نام ان کی خیریت دریافت کرنے اسپتال پہنچے تھے۔ شاہ رخ خان، سلمان خان، عامر خان، گووندا اور دیگر اداکار دھرمیندر سے ملاقات کے لیے آئے، مگر وہ آئی سی یو میں ہونے کے باعث زیادہ لوگوں سے نہیں مل سکے۔ اس دوران ان کے بیٹے سنی دیول اور بابی دیول اسپتال میں مستقل موجود رہے اور میڈیا کو صحت سے متعلق تازہ جانکاری دیتے رہے۔ دوسری جانب دھرمیندر کی صحت بگڑنے کے دوران سوشل میڈیا پر ان کے انتقال کی افواہ بھی تیزی سے پھیلنے لگیں۔ ان افواہوں پر ان کی بیٹی ایشا دیول اور اہلیہ ہیما مالنی نے سخت ناراضگی ظاہر کی اور جھوٹی خبروں کو پھیلانے والوں کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ایشا دیول نے اپنے سوشل میڈیا پیغام میں کہا تھا، ''پاپا ٹھیک ہیں، ایسی بے بنیاد باتوں پر یقین نہ کریں اور ان کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کریں۔'' دھرمیندر کی اسپتال سے واپسی کی خبر سے مداحوں میں خوشی پائی جاتی ہے۔ ان کے چاہنے والے سوشل میڈیا پر نیک خواہشات کا اظہار کررہے ہیں اور امید ظاہر کررہے ہیں کہ وہ جلد ہی اپنی پرانی توانائی کے ساتھ واپسی کریں گے۔ یاد رہے کہ دھرمیندر 89 برس کے ہوچکے ہیں اور اب بھی مداحوں کے درمیان اپنی پرکشش شخصیت اور مزاحیہ انداز کے باعث بے حد مقبول ہیں۔ وہ اکثر سوشل میڈیا پر دلچسپ شاعری، پرانی فلموں کی یادیں اور مداحوں کے ساتھ خوشگوار گفتگو کرتے رہتے ہیں۔ اب سبھی کو ان کے دوبارہ صحت یاب ہوکر اپنی خاص انداز میں واپسی کا انتظار ہے۔

شفاف گنتی کو یقینی بنانا جمہوریت کے چوتھے ستون کی ذمہ داری

پریس کانفرنس میں مہا گٹھ بندھن کا انتظامیہ سے صفاف اور منصفانہ کاؤنٹنگ کا مطالبہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہارشریف میں بدھ کے روز پہاڑی پر واقع ضلع آر جے ڈی کے دفتر میں عظیم اتحاد کے امیدواروں کی طرف سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا اور ضلعی انتظامیہ سے صاف، منصفانہ، شفاف، پرامن طریقے سے ووٹوں کی گنتی کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ عظیم اتحاد نے اسمبلی انتخابات کے ووٹوں کی گنتی سے عین قبل امیدواروں نے بڑے پیمانے پر چھیڑ چھاڑ اور دھاندلی کا خدشہ ظاہر کیا۔ پریس کانفرنس کے دوران امیدواروں نے نالندہ کالج کے کاؤنٹنگ ہال کے چھوٹے سائز پر سوال اٹھایا اور کاؤنٹنگ ایجنٹوں کو باہر کرنے کی سازش کا شبہ ظاہر کیا۔ اسلام پور سے آر جے ڈی کے امیدوار راکیش روشن نے کہا کہ گنتی ہال اتنا چھوٹا ہے کہ تمام ایجنٹوں کے لیے وہاں بیٹھنا ناممکن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر گنتی کے ایجنٹ نہیں بیٹھ سکتے تو وہ عمل کا مشاہدہ کیسے کریں گے، تجویز ہے کہ انتظامیہ کچھ ظاہر کرنے کو تیار نہیں۔ انہوں نے اسلام پور اسمبلی حلقہ کی مثال دیتے ہوئے کہا "ہمارے پاس 13 امیدوار ہیں، جن میں سے ہر ایک میں 14 میزیں، ایک سنٹرل ٹیبل اور پانچ پوسٹ بیلٹ ٹیبل ہیں، جن میں کل 20 کاؤنٹنگ ایجنٹس ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ 13 امیدواروں کے پاس 260 ایجنٹ ہیں۔ اگر تمام عملہ کو شامل کیا جائے تو کل تعداد 350 سے 400 ہو جاتی ہے، ایسی صورت حال میں چھوٹے ہال میں ووٹوں کی گنتی مناسب نہیں ہے"۔ راکیش روشن نے اتحاد سے کچھ دن پہلے اسٹرانگ روم کے سی سی ٹی وی کے 25 سے 28 منٹ کے لیے بند ہونے کے واقعے پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا، "ہم نے ویڈیو جاری کیا، لیکن ضلع مجسٹریٹ نے جواب دیا کہ شمسی لائٹس بند کرتے وقت کیمرہ غلطی سے بند ہو گیا تھا۔ کیا ایک سوئچ کو ٹھیک کرنے میں 28 منٹ لگتے ہیں؟" انہوں نے شفاف اور صاف گنتی کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا۔ کانگریس امیدوار عمیر خان نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شفاف گنتی کو یقینی بنانا جمہوریت کے چوتھے ستون کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب ہال میں 200 لوگوں کی گنجائش ہے تو 350 لوگوں کی گنجائش کیسے ہوگی؟ انتظامیہ کو ایک بڑے ہال کا انتخاب کرنا چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر انتخابات میں دھاندلی کی کوئی کوشش کی گئی تو اتحاد ایوان سے سڑکوں تک لڑے گا اور عدالتوں سے بھی رجوع کرے گا۔ انڈیا الائنس کے رہنما عمر خان کا کہنا ہے کہ لوک سبھا کے انتخابات میں کئی ایگزٹ پول نے این ڈی اے حکومت کو 400 کے قریب بتا رہا تھا لیکن انتخابات کے جو نتائج آئے وہ 250 سے بھی نیچے ہو گئے۔ انہوں نے ایگزٹ پول کے نتائج کو پوری طرح خارج کرتے ہوئے کہا یا سٹا بازار کا کھیل ہے اور یہ کہیں بھی درست نہیں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار نوجوانوں نے ذات پات کی رکاوٹ کو توڑ دیا ہے اور انہیں یقین ہے کہ ایگزٹ پول کے نتائج غلط ثابت ہوگی اور عظیم اتحاد کی حکومت بنے گی۔ غور طلب بات یہ ہے کہ واضح طور پر عظیم اتحاد گھبراہٹ اور کنفیوژن کو ظاہر کر دیا ہے اب ووٹوں کی گنتی کا وقت قریب آ گیا ہے سب سے اہم دیکھنا یہ ہوگا کہ نتیش کمار ایک بار پھر بہار پر راج کریں گے یا بہار میں تبدیلی کا راستہ نظر آئے گا، یہ کل صبح 10 بجے کے بعد آنے والے رجحانات سے شروع ہوگا۔ اس موقع پر ہرنوت اسمبلی حلقہ کے امیدوار ارون بند، راجد ضلع صدر اشوک کمار ہمانسو، ریاستی سکریٹری ہمایوں اختر طارق، ترجمان دیپک سنگھ، سینیئر لیڈر رٹن خان، ٹاؤن صدر محمد خورشید انصاری کے علاوہ درجنوں کارکنان موجود تھے۔

ارریہ میں EVM مشینوں کی مکمل حفاظت کے لئے تین درجے کا سیکورٹی سسٹم لگایا گیا ہے

ارریہ (اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لئے ارریہ ضلع میں ووٹنگ مکمل ہونے کے بعد ای وی ایم (EVM) مشینوں کی مکمل حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے تین درجے کا سیکورٹی سسٹم لگایا گیا ہے۔ گزشتہ کل ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انیل کمار اور سپرنٹنڈنٹ آف پولس ارریہ مسٹر انجنی کمار نے مشترکہ طور پر سیکورٹی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ تین درجے کا حفاظتی نظام 24x7 نگرانی کو یقینی بناتا ہے۔ ضلع پولس اور سینٹرل پیرا ملٹری فورس کے اہلکار مسلسل چوکسی پر ہیں۔ مرکزی نیم فوجی دستوں کی طرف سے اسٹرانگ روم کے اندرونی حصے کی مکمل نگرانی کی جارہی ہے۔ بیرونی حدود میں پہلی پرت میں ضلع پولس فورس کے اہلکار تعینات ہوں گے۔ دوسری پرت میں مرکزی نیم فوجی دستوں کے ذریعہ بی ایس پی کے اہلکاروں کی نگرانی کی جائے گی، اور تیسری تہہ میں مرکزی نیم فوجی دستوں کے ذریعہ اسٹرانگ روم کے اندرونی حصے کی مکمل نگرانی کی جائے گی۔ نگرانی کے اس نظام کے حصے کے طور پر، ضلع الیکشن آفیسر سیکورٹی کا جائزہ لینے کے لئے اسٹرانگ روم کا معائنہ کرے گا۔ تمام اسمبلی حلقوں کے RO (ریٹرننگ آفیسر)؛ روزانہ دوبار اپنے اسٹرانگ رومز کا معائنہ کریں گے۔ وجر گھر پریشد میں داخلے کی اجازت صرف منتخب عہدیدار کی قریبی شناخت پر دی جائے گی۔ بیرونی حفاظتی حدود میں کسی بھی گاڑی کا داخلہ سختی سے ممنوع ہے۔ تمام داخلی مقامات پر مجسٹریٹ اور سیکورٹی فورسز 24x7 تعینات ہیں۔ وجر گھر پہنچنے والے ہر اہلکار/ ملازم کی ویڈیو ریکارڈنگ کی جارہی ہے۔ ہر وجرا گھر کے بند دروازوں اور آس پاس کی سڑکوں پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ سی سی ٹی وی ڈسپلے سینٹرل پیرا ملٹری فورس کے کیمپ سائٹ کے ساتھ ساتھ کنٹرول روم میں بھی لگائے گئے ہیں، جہاں امیدواروں کے ایجنٹ بھی نگرانی میں حصہ لے رہے ہیں۔ کنٹرول روم تین شفٹوں میں کام کرتا ہے جس کا عملہ گزیٹڈ افسران اور پولس افسران پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سینئر انچارج افسران کو باقاعدہ سرپرائز چیکنگ کے لئے نامزد کیا گیا ہے۔

ارریہ کے 6 اسمبلی حلقوں میں مردوں کے مقابلے خواتین نے ووٹنگ میں ماری بازی

ارریہ (اے این بی) بہار اسمبلی انتخابات میں دوسرے مرحلے کے تحت سیمانچل کے ارریہ ضلع کے چھ اسمبلی حلقوں میں 75.71 فیصد سے زیادہ ووٹ ڈالے گئے۔ ارریہ ضلع کے انتخابی افسر شری انیل کمار کے مطابق دوسرے مرحلے کے تحت ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں میں 68 اعشاریہ چار چھ فیصد سے لے کر 75.71 فیصد ووٹ ڈالے گئے اور 67/ امیدواروں کی قسمت اب الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کے اندر بند ہے اور جن کی قسمت ای وی ایم میں بند ہے، ان کی قسمت کا تالا کل جمعہ کے دن کھلے گا۔ ضلع ارریہ سمیت تمام اسمبلی حلقوں میں رائے دہندگان نے ووٹ دینے کیلئے پورے جوش و خروش کا مظاہرہ کیا اور جم کر اپنے پسند کے امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالے، اس مرتبہ جن نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے نام ووٹر فہرست میں جوڑے گئے تھے ان میں کافی جوش اور جذبہ دیکھا گیا، جمہوریت کے اس تہوار میں نوجوانوں نے صبح سے شام تک اس تہوار کا لطف اور مزہ اٹھایا۔ ارریہ کے تمام چھ اسمبلی حلقوں میں ووٹنگ کی فیصد یہ رہی:۔ ارریا اسمبلی حلقہ 30.66٪، فاربس گنج اسمبلی حلقہ۔ 59.67٪، جوکیہاٹ اسمبلی حلقہ۔ 20.69٪، نرپت گنج اسمبلی حلقہ۔ 35.69٪، رانی گنج اسمبلی حلقہ۔ 45.64٪ اور ہند و نیپال کے سرحد پر واقع سکٹی اسمبلی حلقہ۔ 31.70٪۔ اور ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں میں اسمبلی وار کل کتنے ووٹرز ہیں، ان میں سے کتنے مردوں اور کتنی عورتوں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا وہ نیچے کے فامیٹ میں درج ہے۔

ایس جی ٹیچنگ سنٹر فاربس گنج میں یوم تعلیم اور پرندگان ڈے پر مباحثہ اور پینٹنگ مقابلہ

ارریہ (اے این بی) رامدینی تیواری کے "دوجدنی کلب" کے زیر اہتمام مقامی باغیچہ چوک میں واقع ایس جی ٹیچنگ سنٹر فاربس گنج میں قومی یوم تعلیم اور قومی پرندوں کے دن کے موقع پر ایک مباحثہ اور پینٹنگ مقابلے کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ڈائریکٹر راشد جنید نے کی۔ طلباء نے ملک کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد اور مشہور ماہر آرنیتھولوجسٹ ڈاکٹر سلیم علی جو برڈ مین کے نام سے مشہور ہیں کی زندگی اور کام پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے بعد بچوں کے درمیان پینٹنگ کا مقابلہ ہوا۔ سمیدھا نے پہلا، ناہید نے دوسرا، خوشی نے تیسرا اور مسکان، ریشم، خوشبو، گڑیا، صالحہ، نرگس، خوشی، عالیہ، انوشہ، ریتیکا، کشیش، آیات اور ثناء کو تشجیعی انعامات سے نوازے گئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر راشد جنید نے کہا کہ ملک کے عظیم ماہر تعلیم اور پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کو ان کے کام کے لئے بعد از مرگ بھارت رتن سے نوازا گیا۔ وزیر تعلیم کے طور پر، انہوں نے تعلیم کے میدان میں لاجواب کام انجام دیا، آئی آئی ٹی اور یو جی سی جیسے اداروں کی بنیاد رکھی۔ تعلیم کے تئیں ان کے جذبہ کو دیکھتے ہوئے، ان کی سالگرہ، 11 نومبر کو قومی یوم تعلیم کے طور پر منایا جاتا ہے۔ دوجدانی کلب کے بانی ونود تیواری نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر سلیم علی 12 نومبر 1896 کو پیدا ہوئے اور وہ ایک عظیم ماہر حیوانیات اور ماہر فطرت تھے۔ "برڈ مین آف انڈیا" کے نام سے جانے جانے والے سلیم علی ہندوستان کے پہلے شخص تھے جنہوں نے منظم طریقے سے پورے ہندوستان میں پرندوں کا سروے کیا، اور پرندوں سے متعلق ان کی کتابوں نے ہندوستان میں آرنیتھولوجی کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ 1976 میں انہیں ہندوستان کے دوسرے اعلیٰ ترین شہری اعزاز پدم وبھوشن سے نوازا گیا۔ پرندوں کے تحفظ کے لیے ان کی لگن کے لیے ان کی سالگرہ کو قومی پرندوں کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اساتذہ راج کمار یادو، شامی احمد، کرن کمار ساہ، عائشہ اختر، منیش پیاک نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بچوں کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

آزاد کی یوم پیدائش پر مدرسہ دارالملت میں یوم تعلیم منایا گیا

مظفر پور (اے این بی) ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم پیدائش پر ملک قومی یوم تعلیم کا جشن منا رہا ہے مدارس اسکول اور کالجوں میں آزاد کی تعلیمات اور وزیر تعلیم کی حیثیت سے ہندوستان کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے میں ان کے کردار کو یاد کیا جارہا ہے اس موقع پر مدرسہ دارالملت رامپور سکھری بلبھدر پور کے طلبہ و طالبات اور اساتذہ نے ازاد کی زندگی کے مختلف گوشوں کو سامنے رکھ کر اپنے خیالات کا اظہار کیا طلبہ نے آزاد کی سیاسی زندگی، آزاد بحیثیت وزیر تعلیم، جنگ آزادی میں آزاد کا کردار، آزاد کی حیات و خدمات جیسے عناوین پر تفصیل سے روشنی ڈالی مولانا اسامہ ندوی صدر مدرس مدرسہ دارالملت نے آزاد کے یوم پیدائش کو قومی یوم تعلیم کے طور پر منائے جانے کا ذکر کرتے ہوئے اساتذہ طلبہ اور منتظمین کو مدرسہ کے سکریٹری جناب امتیاز احمد کریمی کی جانب سے مبارکباد پیش کی اور طلبہ کو آزاد کے بتائے ہوئے رہنما خطوط پر عمل کر کے آگے بڑھنے کی تلقین کی مولانا نے کہا کہ آزاد کا پیغام یہ ہے کہ سماج اور معاشرے کا کوئی بچہ ان پڑھ نہ رہے بلکہ ایک ایک بچے کو تعلیمی ادارے سے جوڑنا ہی آزاد کو اصل خراج عقیدت ہے مولانا الطاف ندوی نے آزاد کی زبان کی سلاست اور قلم کی روانی کا ذکر کرتے ہوئے طلبہ کو غبار خاطر اور الہلال اور البلاغ جیسے پرچوں کے مطالعہ کی تلقین کی، ماسٹر ثاقب ندیم نے آزاد بحیثیت ایک سیاسی رہنما اور عظیم مفکر کے عنوان سے باتیں کی اور ہندو مسلم اتحاد کے فکر کو عام کرنے کو کہا جب کہ مولانا رضوان الحق نے آزاد کی نسبت مکی اور ان کے خاندانی دینداری کا تذکرہ کرتے ہوئے طلبہ کو ان کے اخلاق سے متصف ہونے کی دعوت دی وہیں ماسٹر ریاض نے جامع مسجد دہلی کی سیڑھیوں سے امت کے نام آزاد کی تقریر کے چند اقتباسات پڑھ کر سامعین کے دلوں کو مہمیز کیا مولانا ظفیر نے طلبہ کو بتایا کہ 1888 عیسوی میں ازاد پیدا ہوئے 15 اگست 1947 سے 2/ فروری 1958 تک وہ ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم کے طور پر خدمات انجام دی ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں ملک کا سب سے بڑا شہری ایوارڈ بھارت رتن سے نوازا گیا جن طلبہ نے اس پروگرام میں حصہ لیا ان کے نام اس طرح ہیں اقصیٰ حسن، فہک جبیں، اقصیٰ ناز، ام حبیبہ، حبیبہ ندیم، ذکری جاوید، ادیبہ پروین، عارفہ پروین، ہبہ ناز، سعدیہ فردوس، شمع پروین، محمد زید، محمد عاطف، محمد ریاض، محمد فہد وغیرہ۔

نالندہ ضلع کے تمام اسمبلی حلقوں میں ووٹوں کی گنتی کل، اسٹرونگ روم میں پہرہ سخت

بہارشریف (مرشد دسنوی) کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر۔کم۔ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ اور بھارت سونی، ضلع پولیس کپتان، نالندہ نے 2025 کے اسمبلی عام انتخابات کے لیے بہارشریف کے نالندہ کالج میں ووٹوں کی گنتی کی پیش رفت کا سائٹ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے گنتی مراکز پر کئے گئے انتظامات کا بغور جائزہ لیا۔ انہوں نے کاؤنٹنگ ہال، اسٹرانگ روم، میڈیا سنٹر اور سیکورٹی انتظامات کی حالت کا معائنہ کیا اور متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات فراہم کیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا، نئی دہلی کی طرف سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق نالندہ ضلع کے تمام اسمبلی حلقوں کے لیے ووٹوں کی گنتی نالندہ کالج، بہارشریف میں 14/ 11/ 2025 کو صبح 00:8 بجے شروع ہوگی۔ اس موقع پر نالندہ کالج کیمپس کے تمام شہری علاقوں، اسمبلی کے لحاظ سے جیسے کہ 171۔ استھانواں، 172۔ بہارشریف، 173۔ راجگیر (ایس سی)، 174۔ اسلام پور، 175۔ ہلسا، 176۔ نالندہ، 177۔ ہرنوت اسمبلی میں امن و امان، سیکورٹی انتظامات اور بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے وسیع انتظامات کئے گئے ہیں۔ کیمپس کی عمارتیں متعلقہ عہدیداروں کو ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گنتی کے احاطے کے اندر تمام عہدیداروں/ ملازمین کے لئے کھانے پینے کے پانی، صاف صفائی، بیت الخلاء وغیرہ کے مناسب انتظامات کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے۔ الیکشن کمیشن کے رہنما خطوط کی روشنی میں اسمبلی انتخابات کے موقع پر بیلٹ پیپرز/ پوسٹل بیلٹ پیپرز اور ای ٹی پی بی ایس کی گنتی کے لیے ہر اسمبلی حلقے کے لیے ایک عمارت مختص کی گئی ہے۔ گنتی کے کمرے، بیلٹ پیپر/ پوسٹل بیلٹ پیپر اور ای ٹی پی بی ایس کی سی سی ٹی وی نگرانی کے لیے مجسٹریٹ اور پولیس افسر کو ہر اسمبلی حلقہ کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے موقع پر گنتی کے نتائج کے کامیاب انعقاد کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعہ فراہم کردہ ENCOREECINet)) سافٹ ویئر پر ڈیٹا انٹری کا انتظام ہے۔ مذکورہ ایپلی کیشن کے علاوہ گنتی کا ڈیٹا این آئی سی، بہار کے تیار کردہ ای۔ کاؤنٹنگ سافٹ ویئر پر بھی داخل کیا جائے گا (لنک elecon.bihar.gov.in//:https/)۔ اس کے لیے تمام گنتی مراکز پر کمپیوٹر، پرنٹرز، سکینرز، تیز رفتار انٹرنیٹ وغیرہ جیسے مکمل آئی ٹی سسٹم کا وقت مقررہ تاریخ سے پہلے بندوبست کیا جائے۔ نیز، ریٹرننگ آفیسر اور اس کی تکنیکی ٹیم کو ای کاؤنٹنگ سافٹ ویئر پر گنتی کے عمل کے بارے میں مکمل تربیت دی گئی ہے۔ گنتی کے نتائج کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے فراہم کردہ ENCOREECINet)) کے علاوہ NIC، بہار کے تیار کردہ ای۔ کاؤنٹنگ سافٹ ویئر کے استعمال کے لیے ضروری انتظامات کیے گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ گنتی کا کام مکمل شفافیت کے ساتھ اور الیکشن کمیشن کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق مکمل کیا جائے گا۔ متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات دی گئیں کہ وہ وقت پر تیاریاں مکمل کریں اور گنتی کے دن امن و امان برقرار رکھیں۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر، ڈی ڈی سی، ایس ڈی او بہارشریف، ایس ڈی پی او بہارشریف، سینئر ٹریژری آفیسر کے ساتھ متعلقہ سینئر افسران اور دیگر انتخابی عملہ وغیرہ موجود تھے۔

شہری علاقے میں ہجوم پر قابو پانے اور ٹریفک سے متعلق ہدایات جاری

بہارشریف (مرشد دسنوی) الیکشن کمیشن آف انڈیا، نئی دہلی کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، 06/ 10/ 2025 کو نالندہ ضلع کے تمام اسمبلی حلقوں کے لیے ووٹوں کی گنتی، جو کہ 06/ 11/ 2025 کو ختم ہوئی، 14/ 11/ 2025 کو نالندہ کالج بہارشریف میں 00:8 بجے منعقد کی جائے گی۔ مندرجہ بالا کے پیش نظر نالندہ کالج کیمپس اور بہارشریف شہری علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے، ہجوم کو کنٹرول کرنے اور ٹریفک نظام کو مضبوط بنانے کے لیے کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر۔ کم۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ نے ہدایت دی ہے کہ گنتی کی تاریخ پر ہموار ٹریفک کے لیے، تمام قسم کی گاڑیوں (سرکاری اور ایمرجینسی گاڑیوں کے ساتھ امیدواروں کے ساتھ ایمر بیٹ گاڑیوں کے علاوہ) داخلے پر پابندی ہوگی۔ نالندہ کالج۔ اس تناظر میں درج ذیل افسران کو محکمانہ گاڑیوں کے ساتھ عنبر موڑ پر تعینات کیا گیا ہے۔ کیلاش کمار ساہو، ڈی پی ایم، ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن، نالندہ۔ موبائل نمبر 7762846212، دھنجی کمار، پروجیکٹ منیجر، ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر، نالندہ موبائل نمبر 7260814131، تمام تعینات افسران ڈپٹی الیکشن آفیسر سے رابطہ کریں گے اور گاڑی کے پاس اور آئی کارڈ حاصل کریں گے۔

مولانا محمد علی رضا علم و اخلاق کے پیکر تھے: سیف الاسلام قاسمی

دربھنگہ (اے این بی) زندگی ایسی جیو کہ دشمنوں کو رشک ہو۔،، موت ہو ایسی کہ دنیا دیر تک ماتم کرے۔،، کیا لوگ کہ تھے کہ راہ وفا سے گزر گئے ۔،، جی چاہتا ہے نقش قدم چومتے چلیں، میرے مخلص ترین بزرگ دوست، عالم ربانی، پیکر اخلاق و مروت اور بیکراں علم و عرفان سے مشرف و منور کرنے والے مولانا محمد علی رضا صاحب رحمت اللہ علیہ ساکن، بھتورا، تھانہ، کمتول، ضلع، مدھوبنی بہار سابق ٹیچر ناگدہ میڈل اسکول، مدھوبنی، طویل علالت کے بعد 11، نومبر 2025۔ بروز منگل 9 بجے رات میں داعی اجل کو لبیک کہ گئے، پھر 12، نومبر بعد نماز عصر، 2025 بروز بدھ ہزاروں اشکبار اور نمک انکھوں کے ساتھ بھتورہ قبرستان میں تجہیز و تدفین عمل میں ائی۔۔۔ع۔۔ مدتوں رویا کرینگے جام و پیمانہ تجھے۔۔۔،،، آسماں ان کی لحد پر شبنم افشانی کرے۔۔،، سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے مولانا محمد علی رضاء کے پسماندگان میں ایک لڑکا محمد کلیم االلہ اور تین لڑکیاں فرید النساء، کریم النساء، رحمت النساء اور چھ پوتے اور دو پوتیاں ہیں، ماشاء اللہ سبھی پابند شرع اور والدین کے سچے جانشیں ہیں، ان خیالات کا آظہار آل بہار مدرسہ ٹیچرس آرگنایزیشن کے ریاستی جنرل سکریٹری، سکریٹری جمیعتہ علماء ہند ضلع دربھنگہ، و پرنسپل مدرسہ ضیاء الاسلام، جلوارہ، دربھنگہ صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے اپنے صحافتی تعزیتی بیان میں کیا، مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ مولانا محمد علی رضا کی شکل میں تقریبا پینتیس سالوں تک درس و تدریس اور امامت و خطابت کی دنیا میں مثل آفتاب درخشاں نور بکھیرتے ہوئے، 11 نومبر 2025 علم و ادب کا روشن آفتاب غروب ہوگیا، مولانا قاسمی نے کہا کہ مولانا محمد علی رضا کی خدمات جلیلہ کا دائرہ بہت ہی وسیع رہا ہے وہ میڈل اسکول، ناگدہ مدھوبنی میں تقریبا چالیس سالوں تک بحیثیت معاون ٹیچر خدمات انجام دیکر سبکدوش ہوئے، ادھر چند سالوں سے وہ اپنے گاؤں بھتورہ، مدھوبنی رہکر سماجی و معاشرتی زندگی گزارتے رہے اور گاؤں و علاقہ کے معاشرتی فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے، اپنے حسن عمل اور اعلی اخلاق کی وجہ سے عوام و خواص میں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے، ادھر چند ماہ سے مولانا مختلف امراض کے شکار ہوکر صاحب فراش ہوگئے، اور پھر وقت موعود آ گیا اور رفیق اعلی سے جا ملے۔ بہت جی لگتا تھا محفل میں ان کی۔۔۔،، وہ اپنی ذات سے ایک انجمن تھے۔ مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ حضرت مولانا محمد علی رضا صاحب اور میرے خسر محترم حضرت مولانا عبدالمعبود صاحب قاسمی رائے پوری سیتا مڑھی سابق پرنسپل مدرسہ نور الاسلام چھتون ضلع دربھنگہ بہار سے بھی مخلصانہ و محترمانہ تعلقات تھے، دونوں ایک دوسرے کا دل سے احترام اور قدر کرتے تھے۔،، مولانا قاسمی نے کہا کہ مولانا محمد علی رضا سے میری پہلی ملاقات مدرسہ ضیاء الاسلام جلوارہ دربھنگہ میں اس وقت ہوئی، جب وہ میرے مدرسہ میں اپنے پوتا محمد عامل ابن محمد کلیم االلہ کو داخلہ کیلیے، لیکر آئے، تھے پھر سلسلہ، ملاقات بڑھتا گیا اور تعلقات و محبت میں مضبوطی و پایداری آتی چلی گی، میرے مدرسہ کے سابق استاذ مولانا محمد علی رضا صاحب موضع، راجہ ڈیہ، مظفر پور جوان کے ہمنام بھی تھے اور مولانا علی رضاء کے بھائی، محمد عیسی رضاء کے مدرسہ مظہر الاسلام چھچھوا، مدھوبنی میں رفیق درس بھی تھے اس مناسبت سے مولانا محمد علی رضاء سے والہانہ الفت و محبت رکھتے تھے، ان کا پوتا عامل ہم دونوں کے درمیان محبت کا واسطہ بنا جب سے ہم دونوں کی محبت پروان چڑھتی رہی، مولانا محمد علی رضاء کی شوخی، گفتار اور زبان و ادب سے بھی خوب خوب محظوظ ہونے کا سنہری موکہ ملا، مولانا جب بھی ملتے تو بڑی ہی بڑی گرمجوشی اور کمال محبت و اخلاص سے ملتے اور ڈھیروں پرخلوص دعائیں دیتے ۔۔، مدتیں گزریں پر ابتک۔۔،، یاد بنکر رہ گی، ہیں میرے دل میں مرتسم،،، کسی کے اچھے و برے اخلاق کا تجربہ معاملات کرکے ہوتا ہے میں نے، مولانا محمد علی رضاء کو بےلوث محبت و الفت اور کرم و نوازش اور بے پایاں اخلاص و کرم کا نمونہ پایا یہی وجہ ہے کہ آج بھی میرے دل و دماغ پر مولانا کا اخلاص چھایا ہوا ہے، اور جسم کے ہر ہر رگ و پے سے ان کی مغفرت و ترقی درجات کی دعائیں نکل رہی ہیں، مولانا محمد علی رضاء کی قبر کو اللہ تعالی نور سے بھر دے، اور جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرماءے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے، آمین، قارئین و دوست و احباب سے بھی دعاء مغفرت کی استدعاء ہے، ۔۔،، خدا رحمت کند این بندہ، پاک طینت را۔۔، مثل ایوان سحر مرقد فروزاں ہو تیرا۔۔،، نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو تیرا۔۔، صد حیف، وائے، حسرت کہ ہوئے جہاں سے رخصت۔۔۔،، وہ پیکر مروت، وہ فخر قوم و ملت۔۔،،، مقبول تھے نبی کے،، محبوب تھے سبھی کے،، وہ سالک طریقت وہ ماہر شریعت۔، با اشک چشم گریاں با سوز قلب بریاں،، فرقت میں ان کی اپنا دل ہے مزار حسرت۔،، درجہ بلند و برتر ہوتے رہیں برابر۔،، تربت پہ ان کی یارب برسے ہمیشہ رحمت۔،

ایس پی نے پورنیہ کالج کے برج گرہ کا معائنہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے پورنیہ کالج میں واقع برج گرہ کا معائنہ کیا۔ بہار اسمبلی انتخابات 2025 11 نومبر کو ہوئے تھے 14 نومبر کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی کے پیش نظر سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں، گنتی مرکز کے اردگرد پولس کی نگرانی سخت کردی گئی ہے تاکہ منصفانہ ووٹنگ ہو سکے اور کسی قسم کی گڑبڑ نہ ہو پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے پورنیہ کالج اور ڈسٹرکٹ اسکول پورنیہ میں واقع برج گرہ کا معائنہ کیا اور 25.11.14 کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی کی تیاریوں کا بھی مشاہدہ کیا اور افسران کو ضروری ہدایات بھی دیں۔

ریلوے پٹری کے کنارے سے نوجوان کی لاش برآمد

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے مانپور تھانہ علاقے میں ریلوے پٹری کے پاس ایک نوجوان کی لاش ملنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق مانپور تھانہ علاقہ ت بہارشریف۔ شیخوپورا ریلوے لائن پر تیوری گاؤں کے قریب ریلوے پٹریوں کے قریب ایک نوجوان کی لاش ملی ہے جس کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل صدر ہسپتال بھیج دیا ہے۔ گاؤں والوں کہا کہ تیوری گاؤں کی پکی سڑک کے کنارے لاش دیکھ کر فوراً مانپور پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ جس کے بعد تھانہ صدر کی قیادت میں پولیس کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے لیا۔ ابتدائی معلومات سے معلوم ہوا کہ نوجوان کے منہ اور ناک سے خون بہہ رہا تھا جس سے شبہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ وہ ٹرین سے گر کر حادثے میں ہلاک ہوا ہے۔ پولیس معاملے کی تمام پہلوؤں پر مکمل تفتیش کر رہی ہے۔ نوجوان نے کالی پینٹ، ہلکے رنگ کا اسکارف اور گہرا سویٹر پہن رکھا تھا۔ اس کی عمر تقریباً 35 سال بتائی جاتی ہے۔ مانپور پولیس اسٹیشن کے سربراہ انیرودھ شرما نے بتایا کہ لاش کی شناخت کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔ تمام قریبی تھانوں کو مطلع کر دیا گیا ہے اور سوشل میڈیا کا بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ شناخت قائم ہونے کے بعد ہی تفصیلی معلومات شیئر کی جائیں گی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی سبب سامنے آئے گی۔

عالم اور فاضل کے امتحان فارم بھرنے کی تاریخ 23 نومبر تک

سیتامڑھی (اے این بی) مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی، پٹنہ نے مختلف سیشنوں کے لیے عالم (انڈر گریجویٹ) اور فاضل (پوسٹ گریجویٹ) امتحانی فارم بھرنا شروع کر دیا ہے۔ امتحانات کے کنٹرولر ڈاکٹر دشرتھ پرجاپت اور مدرسہ رحمانیہ مہسول کے سابق صدر محمد ارمان علی نے بتایا کہ یونیورسٹی کی طرف سے مدارس کو فراہم کردہ معلومات کے مطابق، عالم پارٹ ون (سیشن 2024۔27)، پارٹ ٹو (سیشن 2023۔26)، اور پارٹ ون (سیشن 2023۔26)، اور پارٹ ون (2023۔26) اور پارٹ ون (2024۔27) کے امتحانی فارم 2024۔26) اور پارٹ ٹو (سیشن 2023۔25) طلباء کو 17 نومبر سے 23 نومبر تک بغیر لیٹ فیس کے قبول کیا جائے گا۔ عالم کے امتحانی فارم کی فیس 515 ہے، جبکہ فاضل امتحان کی فیس 615 ہے۔ فارم 100 روپے لیٹ فیس کے ساتھ 24 سے 26 نومبر 2025 تک یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر آن لائن پر کیا جائے گا۔ آن لائن فارم 27 سے 29 نومبر تک یونیورسٹی میں جمع کرایا جائے گا۔ متعلقہ مدرسہ کے سربراہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ آن لائن بھرے ہوئے امتحانی فارم کی ہارڈ کاپی 27 سے 29 نومبر تک مقررہ مدرسہ نمبر کے مطابق جامعہ میں جمع کرائیں۔ 27 نومبر کو مدرسہ نمبر 1 تا 40 کے فارم مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی پٹنہ میں جمع کرائے جائیں گے۔ اسی طرح 28 نومبر کو مدرسہ نمبر 41 سے 80 اور 29 نومبر کو مدرسہ نمبر 81 سے 120 کے فارم کے ساتھ نئے مدرسے کا فارم بھی جامعہ میں جمع کرایا جائے گا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات ۱۳؍ نومبر ۲۰۲۵ء

کیا بہار الیکشن کا نتیجہ بھی مہاراشٹر اور ہریانہ کی طرح سے برآمد ہوگا؟

بہار میں دوسرے اور فائنل مرحلے کی پولنگ سے پہلے اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ نے ہندو ووٹروں کا ذہن گھمانے اور انہیں بی جے پی کے حق میں ووٹ دینے کیلئے ایک متنازع بیان دیا اور کہا کہ ریاست کے تمام اسکولوں میں وندے ماترم کا گانا ضروری ہے اور وندے ماترم کو پوری ریاست کے اسکولوں چاہے وہ سرکاری ہوں یا پرائیوٹ اس میں وندے ماترم کا راگ الاپنا ضروری ہوگا۔ یوگی نے عین بہار الیکشن کے دوسرے مرحلے سے پہلے یہ بیان جاری کیا تاکہ بہار کے ہندوؤں کے ذہنوں کی برین واشنگ ہو سکے اور وہ ہندستان میں ہندو راشٹر کی تعمیر کر سکیں چاہے سیکولرزم اور جمہوریت ریزہ ریزہ ہو جائیں بھلا یہ بھی کوئی تک ہے کہ قومی ترانہ جن من گن کی جگہ پر فرقہ پرستی سے معمور بنکم چندر کی تحریر کردہ وندے ماترم پڑھا جائے یعنی یوگی یہ چاہتے ہیں کہ ریاست اتر پردیش کے بچوں کو طفلانہ عمر سے فرقہ پرستی کا پاٹھ پڑھا دیا جائے۔ واضح رہے کہ ابھی چند دن قبل ہی بی جے پی کے ایک لیڈر نے انتہائی بدتمیزی سے کوی گرو رابندر ناتھ ٹیگور کے جن من گن کی تضحیک کرنے کی مذموم کوشش کی تھی اور اس قومی ترانہ کو انگریزوں کی پذیرائی بتایا تھا اور کہا تھا کہ ایک اعلیٰ انگریز افسر کی آمد پر ٹیگور نے یہ نظم ان کے گرمجوش استقبالیہ کیلئے لکھی تھی۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ سیاسی پارٹیوں میں چاہے وہ کانگریس ہو بی جے پی ہو، آر جے ڈی یا جے ڈی یو ہو ہر پارٹی میں نرا جاہل قسم کے لوگ ضرور ہوتے ہیں اور کسی کسی کی قسمت یاوری کرتی ہے تو وہ حکمراں جماعت کی لیپاپوتی کر کے الیکشن جیت کر کابینہ درجہ کی وزارت بھی حاصل کر لیتا ہے لیکن یہ درجہ حاصل کرنے کے بعد بھی اس کی جہالت تو کم نہیں ہوتی اور بی جے پی کے اسی جاہل لیڈر نے جن گن من کے بارے میں اپنے گھٹیا ذہن کی گندگی کو باہر کیا تھا جس کی ہر کسی نے مذمت کی بلکہ بی جے پی کے ان لیڈروں کو بھی یہ بات پسند نہیں آئی ہوگی جو اعلیٰ تعلیم یافتہ، سنجیدہ مزاج اور دانشور طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

بہار میں اسمبلی الیکشن کا دوسرا مرحلہ 11 نومبر کو ختم ہوا اور اس طرح سے بہار کے سیاسی پارٹیوں کے امیدواروں کی قسمت باکس میں بند ہو گئی جو 14 نومبر کو کھلے گی۔ دوسرے مرحلے میں بہت زبردست پولنگ ہوئی اور تقریباً 70 فیصد پولنگ ہوئی اور پولنگ کے ختم ہوتے ہی گودی میڈیا کے چینلوں نے راگ الاپنا شروع کر دیا کہ این ڈی اے نے تمام حریفوں کا صفایا کر دیا ہے اور وہ 185 سے 209 سیٹیں جیت رہی ہے۔ بہت سارے گودی میڈیا منگل کو شام 7 بجے سے راگ الاپنا شروع کر دیا تھا لیکن اگر 14 نومبر کو نتیجہ برعکس نکلا تو ان تمام گودی میڈیا والوں کیلئے عام آدمی پارٹی کا انتخابی نشان کرایے پر لیکر ان کی تواضع کرنی پڑے گی۔ ویسے اگر گودی میڈیا کا تجزیہ صحیح ہے یا ان کے دعوے سے قریب تر ہے تو پھر یہ سوچ لینے کی ضرورت ہے کہ چیف الیکشن کمیشن اپنی چال چلنے میں کامیاب ہو گئے ایسا تو ممکن نہیں ہے کہ بہار کے لوگ اجتماعی طور پر بی جے پی کے حق میں ووٹ دیں کی انہیں احساس نہیں ہے کہ مودی حکومت نے ان پر کیا کیا ستم ڈھائے ہیں، بہار کے دلتوں، او بی سی، اقلیت کے ساتھ جو برا سلوک ہوا اس کی تو نظیر نہیں ملے گی بلکہ کسانوں اور مزدوروں پر ہوئے ظلم وستم کو تو وہ بھول نہیں سکتے۔ یوگی ادتیہ ناتھ نے جو کہا کہ اسکول میں بچے جب وندے ماترم گائیں گے تو ان کے اندر ایک اتحاد پیدا ہوگا۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ کمسن ذہنوں میں اوائل عمری سے فرقہ پرستی کا بیج بونے کی سازش کر رہے ہیں۔ ابھی ایک ہفتے قبل ایک سرکاری تقریب میں پی ایم مودی نے زہر اگلنے کی سازش کی اور سرکاری پروگرام میں وندے ماترم کے چند بند پڑھے، پورا وندے ماترم تو انہیں یاد بھی نہیں ہوگا لیکن تفرقہ پھیلانے کیلئے انہوں نے دو سطریں پڑھیں اور کہا کہ اگر اس گیت کے دو بند 1937 میں حذف نہ کر لئے جاتے تو یہ ملک بٹوارے سے بچ جاتا، انہوں نے خاص طور پر پنڈت نہرو کو بٹوارے کا ذمہ دار بتایا جبکہ اس حقیقت سے وہ بھی واقف ہیں کہ دو اقوامی نیشن کا فارمولہ ساورکر کا تھا جو آر ایس ایس کا بانی ہے لیکن مودی تو مکمل طور پر جھوٹ کا پہاڑ کھڑا کر کے ملک کو بربادی کی طرف ڈھکیلتے جا رہے رہیں۔ (خ الف ف)

خورشید اختر فرازی کا صحافتی سفر
امید، وسیع افق اور جہدِ مسلسل

خورشید اختر فرازی

صحافت کے 55 سال مکمل

زندگی برسوں جس کی صحافت میں کٹی
آیئے دل سے کریں اس کی صحافی کو سلام
جس نے اردو کو بقاء پر دی کئی قربانیاں
عاشقِ ریختہ خورشید اختر فرازی کو سلام

مہتاب سلم

عبدالعزیز

پندرہ بیس روز پہلے کی بات ہے کہ میرے ایک شاگردِ رشید افضال انصاری کا فون آیا۔ انھوں نے مجھ سے کہا کہ ”سر! خورشید اختر فرازی جو روزنامہ ”عوامی نیوز“ کے نیوز ایڈیٹر ہیں، ان کی شخصیت اور صحافتی خدمات پر ایک جلسہ 11 نومبر کو منعقد کرنے جارہے ہیں۔ میری گزارش ہے کہ اس جلسہ کی صدارت آپ فرمائیں“۔ افضال انصاری کا فون بہت دنوں بعد میرے پاس آیا تھا اور انھوں نے ایک ایسی درخواست فون پر مجھ سے کی کہ میں انکار نہیں کرسکا۔ ایک وجہ تو یہ تھی کہ افضال انصاری میرے ایک ایسے شاگرد ہیں جن کو مجھے یاد آتا ہے کہ درجہ نہم اور درجہ دہم میں پڑھایا تھا۔ ڈبلیو بی سی ایس پاس کرنے کے بعد وہ بی ڈی او کے عہدے پر فائز رہے۔ میں نے بہت سے طالب علموں کو پڑھایا۔ اسکول میں بھی پڑھایا اور کچھ لوگوں کو اپنے گھر پر یا ان کے گھر پر پڑھایا، لیکن دو شاگردوں سے جب میری ملاقات ہوتی ہے تو وہ اس طرح احترام کرتے ہیں کہ میرا دل باغ باغ ہوجاتا ہے اور ان کے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایسے ہی لوگوں کو شاگرد بننے اور زندگی میں ترقی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ ان میں سے ایک افضال انصاری ہیں جو میرے دونوں شاگردوں میں سے اعلیٰ و ارفع کردار کے حامل ہیں۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ وہ میرا ہی احترام اور عزت نہیں کرتے بلکہ جن جن لوگوں سے انھوں نے فیض حاصل کیا ہے سب کا احترام کرتے ہیں۔ ایسے بحرانی دور میں جبکہ شاگردوں کی بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو استاد کا احترام کرنا تو بہت دور کی بات ہے ان کے ساتھ گستاخی اور بدتمیزی کرنے میں بھی عار محسوس نہیں کرتی۔ کسی شاگرد کا اپنے استاد کا احترام اور عزت کرنا بڑی بات ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ تو یہ ہے کہ اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اخلاقی تعلیم وتربیت کا فقدان ہے۔

اکبرالہ آبادی نے اپنے زمانے یعنی سو سال پہلے عصری درس گاہوں کے بارے میں کہا تھا۔ ”یوں قتل سے بچوں کے وہ بدنام نہ ہوتا— افسوس کہ فرعون کو کالج کی نہ سوجھی“۔ جہاں مقصد تعلیم مادّی فوائد کے سوا کچھ نہیں ہوتا، اس سے قطع نظر کہ یہ حاصل ہوتا ہے یا نہیں وہاں اخلاقی قدروں کا کیا کام اور تربیت سازی ہو یا نہ ہو۔ کچھ لوگ ان درس گاہوں میں پڑھ رہے ہیں اور اچھے اخلاق و تربیت کے حامل ہوجاتے ہیں وہ حقیقت میں ان کے گھر کا اچھا ماحول اور اچھی تربیت ہوتی ہے۔ اور جس گھر کا ماحول اچھا نہیں ہوتا ماں باپ اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت سے غافل ہوتے ہیں وہ اچھے کردار و اخلاق کے حامل نہیں ہوتے۔ آزادی کے فوراً بعد کی بات ہے کہ اتر پردیش کے گورنر دارالعلوم دیوبند محترم قاری طیب صاحب سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔ انھوں نے قاری صاحب سے دریافت کیا کہ ”مولانا صاحب! آج کے لڑکے اور لڑکیاں بے حیا کیوں ہوتے ہیں؟“ قاری صاحب نے جواب میں کہا کہ ”گورنر صاحب! بے حیا گودوں سے باحیا اولاد کی تمنا نہیں کی جاسکتی“۔

سرکارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا کہ ”جب تجھ میں حیا نہیں تو جو تیرا جی چاہے کر“ (کیونکہ جب حیا نہ ہوگی تو خواہش جس کا مبداء جبلیتِ حیوانی ہے اس پر غالب آجائے گی اور کوئی منکر تیرے لئے منکر ہی نہ رہے گا۔ اللہ کے رسول کی مذکورہ حدیث کا فارسی میں ترجمہ ہے: ”بے حیا باش ہر چہ خواہی کن“۔ بات لمبی ہوگئی، بتانے کا مقصد بس اتنا ہے کہ افضال انصاری میرے شاگردوں میں سے سب سے اچھے شاگرد ہیں۔ حالانکہ ان کی تعلیم بھی عصری درس گاہوں میں ہی ہوئی ہے۔

انکار نہ کرنے کی دوسری بڑی وجہ یہ تھی کہ خورشید اختر فرازی صاحب جتنے بڑے صحافی ہیں ان سے بہت بڑے صحافی ان کے والد محترم ابراہیم ہوش تھے۔ ہوش صاحب عظیم صحافی اور کمیونسٹ ہونے کے باوجود اخلاقی قدروں کے بہت پابند تھے۔ ہم جیسے لوگ جب ان کی عظمت کے سامنے کچھ بھی نہیں تھے وہ نہایت اچھے سے ملتے تھے اور ہمارے علم میں اضافہ بھی کرتے تھے۔ ہوش صاحب کے بیٹے خورشید اختر فرازی بھی ان کے نقش قدم پر زندگی گزارتے ہیں اور پیشۂ صحافت اختیار کئے ہوئے ہیں۔ غالب نے اپنے بارے میں کہا تھا۔ ”سو پشت سے ہے پیشہ آبا سپاہ گری— کچھ شاعری ہی ذریعہ عزت نہیں مجھے“۔ مرزا غالب جیسے بڑے شاعر یا کسی بھی باعزت شخص کے لئے یہ بات فروتر ہے کہ اپنے آباء و اجداد کے اس پیشے پر ناز کرے جو پیشہ حقیقت میں باعزت نہیں ہے، کیونکہ غالب کے آباء و اجداد انگریزوں کے کرایے کے سپاہی تھے لیکن ان کی ایک بات سے اتفاق کیا جاسکتا ہے کہ آباء و اجداد کی عظمت وعزت کسی حد تک اولاد کے لئے بھی وجہِ عزت ہوا کرتی ہے۔ اس لحاظ سے میں کہہ سکتا ہوں کہ خورشید اختر فرازی صاحب کے والد محترم کا پیشۂ صحافت ایک باعزت پیشہ اس لئے تھا کہ ان کی صحافت ایک خاص مقصد کے لئے تھی۔ غریبوں اور مزدوروں کے لئے وہ لکھتے تھے اور اپنے مقصد کی قربانی دینے کے لئے کسی حالت میں بھی تیار نہیں تھے۔ اس لحاظ سے بھی خورشید اختر فرازی قابل عزت ہیں کہ وہ ایک بڑے باپ کے بڑے بیٹے ہیں۔ آج 11 نومبر ہے، آج ہی کے دن ان کی شان میں ایک جلسہ کا انعقاد ہونے والا تھا جو کسی وجہ سے نہیں ہوسکا۔ اب 22 نومبر کو یہ جلسہ ہوگا۔ آج کے ”عوامی نیوز“ میں ان کے متعلق افضال انصاری، خواجہ احمد حسین اور محمد شکیل خان صاحبان کے مضامین شائع ہوئے ہیں جو پڑھنے کے لائق ہیں۔ ان مضامین سے خورشید اختر فرازی کی صحافت اور ان کی خدمات کا بہت کچھ اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

خورشید اختر فرازی سے میری پہلی ملاقات کب اور کہاں ہوئی یہ تو یاد نہیں ہے لیکن وہ میرے ساتھ اردو روزنامہ ”اقراء“ میں کام کیا کرتے تھے۔ ان پر اسپورٹس رپورٹنگ کی ذمہ داری تھی جو نہایت خوبی سے انجام دیا کرتے تھے۔ جن کو اچھا تو کسی صورت سے نہیں کہا جاسکتا کیونکہ خیر سے ان کا کوئی تعلق نہیں تھا۔ وہ محمڈن اسپورٹنگ کلب کے کسی بڑے عہدے پر فائز تھے۔ ’انڈین ایئر لائنس‘ کپ جیتنے کے بعد محمڈن اسپورٹنگ کلب کے شیدائی عمر صاحب کے ساتھ فٹ بال کپ میں ایک شراب خانہ میں شراب نوش فرما رہے تھے۔ اس پر میں نے لکھا تھا کہ ”محمڈن کلب کا نام آنحضرتؐ کے اسم گرامی سے منسوب ہے، محمڈن اسپورٹنگ کے ذمہ داروں کو ہرگز ایسی حرکت نہیں کرنی چاہئے تھی۔ اگر ایسی حرکت سے باز نہیں آتے تو خدا واسطے اس کلب کا نام تبدیل کردیں“۔ جناب خورشید اختر فرازی صاحب جب محمڈن اسپورٹنگ کلب گئے تو عمر صاحب کے شرپسند لڑکوں نے انھیں گھیر لیا، اس وقت انھوں نے جس دلیری کے ساتھ ان لوگوں سے بات چیت کی اور ذرا بھی جھکے نہیں وہ قابل تحسین ہے۔ خورشید اختر فرازی صاحب 55 سال سے صحافت کے میدان میں صحافتی خدمات انجام دے رہے ہیں اور اس پیشے سے نشیب و فراز کے باوجود جڑے ہوئے ہیں یہ بہت بڑی بات ہے، کیونکہ اردو اخبارات کے مالکان کو اپنی آمدنی بڑھانے کی فکر تو ہوتی ہے لیکن اپنے کارکنان یا ماتحتوں کے بارے میں اور خاص طور پر ان کی ترقی کے بارے میں ذرا بھی فکر نہیں ہوتی۔ اس کے باوجود اس پیشے سے چپکے رہنا کوئی آسان بات نہیں ہے۔ خورشید فرازی نے اپنی صحافت کا آغاز اپنے والد محترم جناب ابراہیم ہوش صاحب کے اخبار ”آبشار“ سے کیا تھا۔ اس کے بعد وہ کئی اخبارات کی ذمہ داری بخوبی نبھاتے رہے۔ محترم احمد سعید ملیح آبادی صاحب مرحوم جن کا اردو اخبار ”آزاد ہند“ کلکتہ میں ہی نہیں بلکہ مغربی بنگال میں سب سے زیادہ شائع ہوتا تھا۔ تقریباً 60 سال تک وہ اس اخبار کے مدیر رہے۔ انھوں نے اپنے اخبار کی ذمہ داری راجیہ سبھا کا ممبر ہونے کے بعد خورشید اختر فرازی صاحب کے سپرد کردی جسے انھوں نے بہت دنوں تک زندہ رکھا۔ اس کے بعد خورشید فرازی صاحب آبشار میں کام کرتے رہے۔ آج ’عوامی نیوز‘ کو پورے طور پر وہی سنبھال رہے ہیں۔ حالانکہ ان کا نام نیوز ایڈیٹر کی حیثیت سے اخبار میں لکھا رہتا ہے۔ خورشید فرازی صاحب کی خدمات کو سراہنے کے لئے میرے شاگرد رشید افضال انصاری کا ایک جلسہ منعقد کرنا ایک حوصلہ مندانہ قدم ہے جسے پسند کیا جانا چاہئے۔ یہ کلکتہ شاید پہلی بار ہو رہا ہے کہ اردو صحافی کے لئے اس کی زندگی ہی میں ایک جلسہ منعقد ہونے جارہا ہے۔ اس میں بہت سے لوگ اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ آج صرف انہی باتوں پر اکتفا کرتا ہوں۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

ہم گھریلو قرض دار بنتے گئے اور گھر کو خبر نہ ہوئی

ڈاکٹر اجیت رانا ڈے

اب تک ہم جنھیں ان کی بچت کرنے کی اچھی عادتوں کے لیے جانتے تھے، وہی ہندوستانی کنبہ اب بہت تیزی کے ساتھ، لیکن اتنی ہی خاموشی سے ریکارڈ سطح پر قرض لینے والے بنتے جارہے ہیں۔ آر بی آئی (ریزرو بینک آف انڈیا) کی مالیاتی استحکام رپورٹ بتاتی ہے کہ 2024 کے آخر تک ہندوستان میں گھریلو قرض جی ڈی پی کا 42 فیصد تھا، جبکہ 2015 میں یہ محض 26 فیصد تھا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ مجموعی قرض تقریباً 3 گنا زیادہ ہے۔ فی کس اوسط قرض صرف 2 سالوں میں 23 فیصد بڑھ گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ فی کس اوسط قرض بڑھنے کی رفتار قومی ا?مدنی کے مقابلے میں 2 گنی ہوچکی ہے۔ یہ 2023 میں 3.9 لاکھ روپے سے بڑھ کر مارچ 2025 میں 4.8 لاکھ ہوگیا ہے۔ اس قرض کا تقریباً 55 فیصد، یعنی نصف سے زیادہ حصہ غیر رہائشی خوردہ قرضوں مثلاً کریڈٹ کارڈ کی بقایہ رقم، انفرادی قرض، آٹو قرض اور گولڈ قرض سے آتا ہے، جبکہ روایتی گھریلو قرض مجموعی گھریلو قرض کا تقریباً 29 فیصد ہے۔

دوسرے لفظوں میں کہیں تو گھریلو قرض کی اس بڑھتی رفتار کا مطلب مستقبل کے لیے جائیداد بنانا نہیں، بلکہ صرف گزر بسر کرنے کے واسطے ہے۔ سوچ سمجھ کر خرچ کے لیے پہچانے جانے والے جو متوسط اور ذیلی طبقہ کے کنبے عام طور پر بچوں کی تعلیم یا کام چلاو؟ گھر بنانے کے لیے، یا معاشی مدد کے طور پر سونا خریدنے کے لیے بچت کرتے رہے ہیں، آج وہ موجودہ ضروری استعمال کے اخراجات سے نمٹنے کے لیے قرض لے رہے ہیں۔ بڑھتا قرض-جی ڈی پی تناسب، خصوصاً اگر قرض لینے والا سرمایہ کاری کی جگہ صارفیت سے متاثر ہو، ہندوستان کی طویل مدتی ترقی کے امکانات کو کمزور کرے گا۔ ہندوستان کا قرض تناسب اب بھی ترقی یافتہ معیشتوں کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ مثال کے لیے ا?سٹریلیا اور کناڈا میں گھریلو قرض جی ڈی پی کے 100 فیصد سے زیادہ ہے۔ لیکن ہندوستان کے برعکس ان دونوں ہی ممالک میں ’لبرل سماجی سیکورٹی‘ اور ’ضعیفی انکم سیکورٹی‘ طے ہے، جس کے بعد زیادہ بچت کی ضرورت کم ہوجاتی ہے۔ امریکہ میں بھی گھریلو قرض کا جی ڈی پی سے تناسب 75 فیصد ہے اور چین میں 63 فیصد ہے۔ امید ہے کہ امریکہ میں سب- پرائم ریغمال بحران اور چین میں ایورگرینڈ حادثہ لوگ بھولے نہیں ہوں گے۔ ایک ممکنہ بلبلے جیسی تعمیر کے مقابلے میں جی ڈی پی کے 42 فیصد پر، ہندوستان کا گھریلو قرض امریکہ کے مقابلے میں کہیں زیادہ سنبھالنے لائق (انتظام کے لائق) ظاہر کرتا ہے۔ جنھیں 2007-08 کے سب- پرائم ریغمال بحران کی یاد ہوگی یا چین، جس کے پاس اپنی خود کی بری یادیں (ایورگرینڈ) ہیں، وہ اسے بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ لیکن ہندوستان کو فکر مند ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ گھریلو قرض گزشتہ 5 سالوں میں لگاتار بڑھ رہا ہے، جو آمدنی میں اضافہ کے مقابلے کافی تیز ہے۔

بینک فار انٹرنیشنل سیٹلمنٹس کے ذریعہ 54 ممالک پر کیے گئے ایک سروے میں پایا گیا کہ گھریلو قرض میں اضافہ شروع میں خرچ اور جی ڈی پی کو فروغ دیتی ہے، لیکن جی ڈی پی کے 60 فیصد کی حد سے آگے، یہ ترقی کو دھیما کرنا شروع کر دیتا ہے، جس سے قرض کے ہر اضافی نکتہ کے لیے طویل مدتی جی ڈی پی میں 0.1 فیصد پوائنٹ کی کمی آتی ہے۔ ہندوستان کا تناسب حال میں بھلے ہی کم ہے، لیکن بڑھ اسی سمت میں رہا ہے۔ دراصل مسئلہ گھریلو قرض نہیں بلکہ وہ سبب یا مقصد ہے جن کے لیے یہ قرض لیا جا رہا ہے۔ تعلیم، رہائش یا چھوٹے کاروبار کے لیے قرض مستقبل کے لیے جائیداد یعنی معاشی سیکورٹی دینے کا کام کرتے ہیں۔ لیکن فوری مصرف کے لیے حاصل قرض کسی طرح کی پروڈکٹیویٹی صلاحیت نہیں بناتے۔ جیسے جیسے کنبہ اپنی آمدنی کا بڑا حصہ انفرادی قرض اور کریڈٹ کارڈ بلوں کی ادائیگی میں لگاتے ہیں، ان کے پاس بچت یا سرمایہ کاری کے لیے بہت کم رقم بچتی ہے، یا وہ بھی نہیں۔ اس روش کے پیچھے آسان ڈیجیٹل قرض، کریڈٹ کارڈ کی بہ آسانی حصولیابی اور جارحانہ کنزیومر فائنانس مارکیٹ بڑی وجہ ہے۔ چھوٹے قرض بہت آسان ضرور ہو گئے ہیں، لیکن یہ سہولت ممکنہ بحران کو چھپا لیتی ہے۔ ایسے کنبوں کی تعداد لگاتار بڑھ رہی ہے جو صرف جنرل اسٹور والے سامان، روزمرہ استعمال والے بل، اسکول فیس یا صحت خدمات جیسے عام خرچوں کی ادائیگی کے لیے قرض لے رہے ہیں۔

اسے گولڈ لون کی بڑھتی تعداد سے بھی سمجھا جاسکتا ہے۔ ا?ر بی آئی کے اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ وسط 2023 اور وسط 2025 کے درمیان گولڈ لون پورٹ فولیو 2 گنے سے بھی زیادہ ہو گیا ہے۔ جولائی 2025 میں گولڈ لون کا شرح اضافہ 122 فیصد تھا۔ ان میں سے بیشتر گولڈ لون 2.5 لاکھ روپے سے کم کے ہیں، جن کے لیے ریزرو بینک نے اصولوں میں نرمی دی ہے۔ قدر کم ہے اور ’لون-ٹو-ویلیو‘ تناسب 85 فیصد تک ہوسکتا ہے۔

لیکن ریزرو بینک کو مائیکرو فائنانس میں بڑھتے خراب قرضوں کی بھی جانکاری ہے اور اس نے وہاں ریگولیشن سخت کر دیے ہیں۔ اسی مدت میں مائیکرو فائنانس بقایہ میں 16.5 فیصد کی گراوٹ آئی ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ گولڈ لون میں ہوئے اضافہ کا کچھ حصہ متبادل کی شکل میں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ذیلی اور متوسط آمدنی والے کنبے جو پہلے ایم ایف آئی یا محفوظ قرض پر منحصر تھے، اب گولڈ لون کی طرف رخ کر رہے ہیں، جسے سونے کی بڑھتی قیمتوں سے بھی فروغ ملا ہے۔ اگلے کچھ سالوں میں گولڈ لون کا شرحِ اضافہ 15 فیصد فی سال سے زیادہ ہونے کی امید ہے۔ حالانکہ اس کا مطلب مالیاتی گہرائی نہیں ہے، یہ اشارہ دیتا ہے کہ کنبے اپنی آخری بچت کو مصرف کے فائنانسنگ یا دیگر قرضوں کی ادائیگی کے لیے نکال رہے ہیں۔ گولڈ لون میں اضافہ ایک فکر انگیز حقیقت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایک سیکورٹی شیلڈ بھی ہے اور خطرے کا اشارہ بھی۔ بڑھتے گھریلو قرض کے ساتھ ساتھ 2 دیگر واقعات بھی فکر کا موضوع ہیں۔ مہنگائی پر مبنی شرائط میں دیہی اجرت جمود کا شکار رہی ہے۔ شہری زندگی کے خرچ بڑھ رہے ہیں اور قرض اس سے نمٹنے کا ایک ’ا?سان‘ طریقہ بن گیا ہے۔ دوسری فکر انگیز بات کنبوں کی مالی بچت میں لگاتار گراوٹ ہے۔ خالص مالی بچت مالی سال 2021 میں جی ڈی پی کے 11 فیصد سے گھٹ کر مالی سال 2023 میں صرف 5 فیصد رہ گیا ہے۔ گزشتہ 2 سالوں میں اس میں ضرور تھوڑی بہتری ہوئی ہے۔ یہ گھریلو بچت ہی ہے جو حکومتوں کی مالی ضرورتوں اور کمپنیوں کی قرض سے متعلق ضروریات کی حمایت کرتی ہے۔ اس لیے بچت میں گراوٹ کا مطلب ہے کہ ان کی فائنانسنگ مہنگی پڑنے جارہی ہے۔ ان میں سے کچھ تبدیلی بدلتے قرض کے کلچر کا بھی مظہر ہے۔ مجموعی بچت شرح 36 فیصد کی اونچائی سے گھٹ کر جی ڈی پی کے تقریباً 30 فیصد پر آ گئی ہے۔ لوگ اعلیٰ طرز زندگی کے خواہشمند ہو رہے ہیں۔ ڈیجیٹل قرض آسانی سے دستیاب ہے، اور غالباً وبا کے بعد فوری خوشیوں کی تلاش کا نیا دور بھی چل پڑا ہے۔ گزشتہ 5 سالوں سے کنزیومر قرض مجموعی بینک قرض میں اضافہ سے ا?گے نکل رہے ہیں۔ تقریباً 55 فیصد گھریلو قرض غیر رہائشی یا ضروری استعمال والی چیزوں کے لیے لیے جانے والے قرض ہیں۔ 13 سالوں میں کریڈٹ کارڈ خرچ 13 گنا بڑھ گیا ہے اور استعمال میں آنے والے کریڈٹ کارڈ کی تعداد 5 گنا ہوگئی ہے۔ نوجوان تنخواہ پانے والے صارفین موجودہ طرز زندگی بنائے رکھنے کے لیے مستقبل کی آمدنی پر کثیر مقدار میں قرض لے رہے ہیں۔ ساتھ ہی ٹھہری ہوئی آمدنی کی پریشانی برداشت کر رہے ذیلی آمدنی والے اور دیہی کنبے ضروری اخراجات کو پورا کرنے کے لیے گولڈ لون اور چھوٹے انفرادی قرضوں کی طرف رخ کر رہے ہیں۔ اس گراوٹ کو پلٹنے کے لیے نہ صرف یہ ضروری ہے کہ معاشی بچت کی عادت کی طرف لوٹا جائے، بلکہ حقیقی آمدنی بڑھاتے ہوئے یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ قرض کا پیسہ مستقبل کی جائیداد کھڑی کرے، نہ کہ محض فوری استعمال میں سمٹ جائے۔ جارحانہ صارفیت قرض کو ریگولیٹ کرنے کی ضرورت تو ہے ہی، ساتھ ہی ساتھ تعلیم، رہائش اور چھوٹے کاروباروں کو بھی حوصلہ بخشنا ہوگا۔ ہندوستان کے کنبے جو کبھی ترقی اور حکومت، دونوں کے لیے خاموش فائنانسر تھے، ان کی مالی حالت کو واپس بحال کرنا ہوگا۔ انھیں زیادہ قرض لے کر مالی بحران میں دھکیلنے کی جگہ احتیاط کم خرچ کے روایتی اقدار کی طرف لوٹنے کے لیے حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔

☆

احتساب: امت مسلمہ کے لیے توحید کا فریضہ

سید واصف اقبال گیلانی
بہار شریف، نالندہ

توحید، شرک اور کفر جیسے بنیادی عقائد کی گہرائی سے سمجھ آج کے دور کی مسلم امت کے لیے اپنی معنوی اور عملی بقاء کے اعتبار سے انتہائی لازم و ملزوم ہے۔ اس بحث میں ان تین اہم موضوعات کی تشریح قرآن وحدیث کے حوالے سے کی گئی ہے تاکہ مذہب اسلام کی حقیقی روح کو سمجھنے کی راہ ہموار ہو۔ اس کے علاوہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ان مسائل پر ہونے والی تاریخی گفتگو اور خاص طور پر سورۂ کافرون کی حیثیت کو واضح کیا گیا ہے، جو عقیدے میں کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کا جامع پیغام ہے۔ اس فکری وراثت کی روشنی میں امت مسلمہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے نبی ﷺ کے پیغام سے جڑے رہتے ہوئے آج کے فکری اور معاشرتی تناظر میں بھی انہی اصولوں کو تازہ دم کرے تاکہ روحانی اور اجتماعی انقلاب ممکن ہو سکے۔ مزید برآں، اس گفتگو میں توجہ دی گئی ہے کہ آج کے متنوع اور پیچیدہ سماجی، سیاسی اور اقتصادی آزمایش کے پیش نظر علم توحید، شرک اور کفر کی اصل تفہیم نہ صرف علمی سرگرمی ہے بلکہ ایک معاشرتی ضرورت بھی ہے جو امت کو باطل تصورات، رجعت پسند نظریات اور فکری گمراہیوں سے بچائے۔ ان عقائد کی درست سمجھ اور عملدرآمد، نہ صرف ہر مسلم فرد کی ذاتی زندگی کو معنویت اور مقصدیت عطا کرتی ہے بلکہ اجتماعی سطح پر امن، عدل اور اتحاد کی بنیاد بھی فراہم کرتی ہے۔ اس کے بغیر امت کا وجود محض رسمی اور رنگین دھوکہ بن کر رہ جائے گا۔ آج کے دور میں توحید، کفر اور شرک کی اصل حقیقت اور حدود کو سمجھنا اس لیے زیادہ ضروری ہو گیا ہے کہ معاشرہ متنوع نظریات، جدید آزمائش اور فکری انتشار سے دوچار ہے۔ عقیدہ توحید صرف ایک مذہبی نظریہ نہیں بلکہ فرد اور سماج کو انصاف، مساوات اور اخلاقی ذمہ داری کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ قرآن حکیم کی روشن تعلیمات کے مطابق توحید محض خدائے واحد کے اقرار تک محدود نہیں، بلکہ ظلم، استحصال اور ہر قسم کی ناانصافی کے رد کا بھی نام ہے۔ آج کے معاشروں میں جب طاقت، سرمایہ اور تعصب کو بالادستی حاصل ہو رہی ہے، حقیقی توحید کا شعور انسانوں کو اللہ کی وحدانیت، اخوت انسانی، اور عدل و رحم کی تعلیمات کی طرف واپس لاتا ہے۔ شرک کی کئی جدید شکلیں سیاسی، سماجی اور معاشی بالادستی اور خود ساختہ قوانین و نظام کی صورت میں بھی سامنے آ رہی ہیں۔ جب انسان دولت، اقتدار یا نسل پرستی کو فطری یا الہامی اصولوں پر ترجیح دے، تو دراصل وہ شرک کے جدید زمرے میں آ جاتا ہے۔ اسی طرح کفر صرف انکار یا بے عملی نہیں بلکہ حق، عدل اور اللہ کی ہدایت سے دوری بھی ہے۔ حدیث نبویؐ کے مطابق علم دین کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے تاکہ وہ صراط مستقیم پر رہے اور گمراہی سے بچے۔ آج جبکہ باطل نظریات اور اخلاقی انحطاط کا سامنا ہے، صحیح علم و فہم ہی فرد اور معاشرہ کو نجات کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ موجودہ دور کے مسلمان کے لیے یہ مسائل اس لیے بھی زیادہ اہم ہیں کہ ان کی روزمرہ زندگی، معاشرت، سیاست اور معیشت پر افکار و عقائد کا براہ راست اثر پڑتا ہے۔ توحید پر صحیح ایمان ہی فرد کو ہر قسم کے شرک اور کفر سے نجات دلاتا ہے اور اسے ایک منصف، بامروت اور ذمہ دار شہری بننے کی سمت رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس فہم کے بغیر نہ صرف دینی اور روحانی ترقی ممکن ہے بلکہ معاشرتی انصاف، اتحاد اور پائیدار امن بھی غیر یقینی رہتا ہے۔ توحید نہ ہونے کے نقصانات بہت گہرے اور دور رس ہیں، جو نہ صرف فرد کی روحانی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں بلکہ اجتماعی سطح پر بھی ناانصافی، انتشار اور اخلاقی زوال کا باعث بنتے ہیں۔ توحید کی کمی انسان کو اللہ تعالیٰ سے تعلق کھو بیٹھنے اور اس کی ذات کی یکتائی و قدرت کو تسلیم نہ کرنے کی طرف لے جاتی ہے، جس سے وہ مادی دنیا کی خودغرض خواہشات اور باطل نظاموں کا تابع بن جاتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ شرک کرنے والا شخص جو اپنے ساتھ خدا کو شریک ٹھہراتا ہے وہ سب سے بڑا ظلم کرنے والا ہے، اور اس کا انجام دوزخ ہے (لقمان: 13:31)۔ توحید کی غیر موجودگی میں انسان اپنی زندگی کے مقصد، اخلاقی حدود اور آخرت کی نجات کا معیار کھو دیتا ہے، اور ایسے حالات میں وہ نفسیاتی الجھنوں، مایوسی اور کفر کی راہ پر جا سکتا ہے۔ اجتماعی طور پر، جب توحید کا عقیدہ کمزور یا معدوم ہو جاتا ہے تو معاشرہ انتشار، فرقہ بندی، اخلاقی برائیوں اور ناانصافیوں کا شکار ہوتا ہے۔ اس کی واضح مثالیں تاریخ میں پیش آئیں جہاں لوگوں نے مختلف معبودوں، مادی طاغوتی نظاموں یا خود ساختہ قوانین کو خدا کی جگہ پر بٹھا دیا، جس کے نتیجے میں ظلم، استبداد اور انتشار پیدا ہوا۔ آج کے دور کے چیلنجز میں بھی توحید کی عدم تفہیم سے معاشرتی تناؤ، عدم رواداری، اور مذہبی کشیدگی بڑھتی ہے، جو امن و استحکام کے لیے خطرناک ہے۔ بہتر یہ ہے کہ توحید کو زندگی کا بنیادی اصول سمجھ کر اس پر کامل یقین و عمل کیا جائے، جو نہ صرف فرد کو بلکہ پوری امت کو ترقی، وحدت اور برکت کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔ توحید اسلام کا بنیادی اور مرکزی عقیدہ ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی معبودِ واحد ہے، اس کی ذات، صفات اور افعال میں کوئی شریک نہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: "کہہ دو: وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا، اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے" (سورہ اخلاص 112:1۔4)۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ جل شانہٗ کی وحدانیت اور یکتائی ہی ایمان کی بنیاد ہے۔ حدیث مبارکہ میں بھی نبی کریم ﷺ نے اپنی امت کو ہمیشہ توحید کی دعوت دی اور شرک سے اجتناب کا حکم فرمایا۔ کفر کی تعریف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو نہ ماننا، یا ان کے کسی قطعی اور ضروری حکم کا انکار کرنا۔ قرآن میں متعدد مقامات پر "کفر" کے مختلف درجات اور معانی بیان ہوئے ہیں۔ مثلاً اللہ کی نعمتوں کی ناشکری اور حق کو چھپانا بھی کفر کہلاتا ہے۔ قرآن میں فرمایا گیا: "تحقیق کفر کیا جنہوں نے کہا: 'اللہ مسیح ابن مریم ہے' اور مسیح نے کہا: 'اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو، جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے' جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا، اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی" (المائدہ 72:5)۔ شرک پر چلنے والا مسلمان حقیقی معنوں میں اپنے عقیدے سے خالی ہوتا ہے کیونکہ شرک توحید کی بنیادی روح کے منافی ہے۔ توحید کا اصل مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، اس کی ذات، صفات اور عبادت میں یکتا ہونا، جبکہ شرک میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہرانا قرآن و حدیث کی روشن تعلیمات کی مخالفت ہے۔ شرک اس اعتبار سے عقیدے کی ترویج کو روک دیتا ہے کیونکہ اصل ایمان اللہ کی وحدانیت پر قائم ہے اور شرک اس کے وجود کو کمزور یا محض نامکمل کر دیتا ہے۔ ایسے مسلمان جو شرک کے کسی بھی حال یا صورت میں مبتلا ہوتے ہیں، وہ توحید کے بنیادی تقاضوں سے دور ہوتے ہیں اور اس لیے ان کا عقیدہ مکمل اور مکمل طور پر سرشار نہیں ہوتا۔ شرک کرنے والے مسلمان کی زندگی میں کئی طرح کی مشکلات اور مصائب آتے ہیں۔ سب سے پہلے تو اسے اللہ کی بارگاہ میں حقیقی قبولیت اور مغفرت کی امید مشکل ہوتی جاتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں سختی سے فرمایا کہ "اللہ بندے کو کبھی معاف نہیں کرے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے، اور وہ اس کے سوا جسے چاہے معاف کر دے" (نساء: 48:4)۔ روحانی طور پر، یہ شخص بے آرام، بے یقینی اور نفسیاتی الجھنوں کا شکار ہو سکتا ہے کیونکہ اس کا ایمان ایک اندرونی تضاد کا شکار ہوتا ہے۔ دنیاوی طور پر بھی شرک کی وجہ سے انسان اکثر غلط راستوں پر چلتا ہے، ظالموں اور جھوٹے نظاموں کا پیروکار بنتا ہے، جو اس کی زندگی میں فساد، نقصان اور مشکلات کا سبب بنتا ہے۔ اس کے علاوہ، شرک کا انجام آخرت میں بھی سخت ہے، کیونکہ یہ اللہ کے کسی بھی بندے کے لیے سب سے بڑا گناہ ہے جس کا کفارہ صرف سچی توبہ اور توحید کی بحالی ہے۔ لہٰذا، شرک نہ صرف عقیدے کی روح کو مفلوج کرتا ہے بلکہ زندگی کے ہر میدان میں انسان کو تردد، نفسیاتی کشمکش اور آخرت میں سزا کی راہ دکھاتا ہے۔ اس لیے ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ شرک کے تمام مظاہر سے بچتے ہوئے اپنے عقیدے کو خالص توحید کی بنیاد پر استوار کرے تاکہ دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی نصیب ہو۔ قرآن و حدیث اور سلف صالحین کی تعلیمات ہمیں یہی نصیحت کرتی ہیں کہ توحید کی حفاظت اور شرک سے بچاؤ ایمان کی گہرائی اور پختگی کی علامت ہے۔ شرک یہ ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی اور کو اس کی صفات، افعال یا عبادت میں شریک ٹھہرایا جائے، خواہ ظاہرًا ہو یا باطنًا۔ یہ سب سے بڑا گناہ اور سب سے سنگین جرم ہے جس کا ذکر قرآن میں صاف طور پر ہے: "اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، بے شک شرک سب سے بڑا ظلم ہے" (لقمان 13:31)۔ مزید یہ کہ حدیث میں آیا ہے کہ "شرک اس قدر بڑا گناہ ہے کہ اگر انسان اس حال میں مر جائے تو کبھی بھی مغفرت نہیں پائے گا، سوائے اس کے کہ سچی توبہ کر لے"۔ جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے کہ کیا توحید، کفر اور شرک ایک ساتھ جمع ہو سکتے ہیں، تو یہ منطقی اور شرعی طور پر ناممکن ہے۔ توحید یہ ہے کہ اللہ کو واحد اور یکتا مانا جائے، جبکہ کفر میں اس کا انکار یا اس کے رسول کا انکار ہے، اور شرک میں اس کے ساتھ کسی کو شریک کرنا ہے۔ لہٰذا شرک اور کفر ایمان کے منافی اور توحید کے مخالف ہیں۔ علماء نے بھی وضاحت کی ہے کہ "تمام شرک، کفر ہے اور ہر کفر شرک نہیں، لیکن ان دونوں میں تضاد موجود ہے، اور ایک شخص کے دل میں بیک وقت توحید اور شرک یا کفر نہیں جمع ہو سکتے"۔ قرآن بھی یہی کہتا ہے کہ "جس نے شرک کیا، اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے" (المائدہ 5: 72)۔ آج کے معاشرے میں توحید، کفر اور شرک کے مسائل زیادہ پیچیدہ ہو گئے ہیں اور ان کی عملی مثالیں مختلف صورتوں میں سامنے آتی ہیں۔ توحید کا تقاضا ہے کہ انسان اپنی زندگی میں ہر معاملے میں اللہ وحدہٗ لاشریک پر کامل اعتماد اور اطاعت رکھے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ اگر کوئی معاشرتی یا سیاسی نظام انسانوں کو اللہ کے احکام سے ہٹا کر اپنی من چاہی قانون سازی کرے اور لوگ اسے حرف آخر مانیں تو یہ شریعت کے مطابق شرک الحاکمیہ کہلاتا ہے۔ اسی طرح اگر انسان دولت، طاقت یا خاندان کے نام پر دوسروں کو حقیر سمجھے اور انہیں انصاف و مساوات نہ دے، تو یہ توحید کی روح کے خلاف ہے اور قرآن کو یہ ظلم قرار دیتا ہے۔ شرک کی جدید مثالیں روزمرہ زندگی میں یوں سامنے آتی ہیں کہ بعض لوگ ستاروں یا برجوں کے اثرات کو مانتے ہیں، قسمت بنانے یا بگاڑنے کے لئے جادو، تعویذ، یا کفن کے ساتھ کچھ باندھ لیتے ہیں۔ اسی نوعیت کا شرک یہ بھی ہے کہ کوئی شخص اللہ کے علاوہ کسی پیر، ولی یا مردہ سے مدد مانگے، یا یہ عقیدہ رکھے کہ فلاں بزرگ اللہ کے اذن کے بغیر دعا قبول کروا سکتے ہیں۔ نیز معاشرتی سطح پر جب انسان کسی سیاسی رہنما، فنکار یا مشہور شخصیت کو اس قدر اہمیت دے کہ اس کی بات وحیثیت کو دینی عقیدت کی طرح سمجھ کر چلنے لگے، تو یہ بھی شرک کی ایک شکل ہے۔ کفر کی عملی مثالیں یہ ہیں کہ قرآن و سنت کی واضح تعلیمات کا انکار کرنا (کفر الانکار)، یا صرف زبان سے دعویٰ ایمان کرنا مگر دل میں یقین نہ ہو (کفر النفاق)۔ گزشتہ امتوں میں ابولہب کی مثال ہے جس نے اپنی زبان اور دل دونوں سے اسلام کا انکار کیا اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کیا۔ آج کے دور میں کوئی شخص اللہ کے حرام کردہ کاموں کو جائز سمجھ کر انجام دے، یا اسلامی شعائر کا مذاق اُڑائے، تو فقہاء کے مطابق یہ کفر الاستہزاء ہے، جس میں اللہ کے حکم اور دین کا مذاق اُڑایا جاتا ہے۔ توحید کے عملی فوائد یہ ہیں کہ فرد اور معاشرہ ہر قسم کی غلامی، ظلم اور تعصب سے آزاد ہو جاتا ہے۔ اس دور میں، جب سیاسی نظام، سرمایہ داری اور معاشرتی امتیاز کو خدائی اہمیت مل جاتی ہے توحید سامنے آ کر فرد کو توازن اور عدل کی طرف لے جاتا ہے۔ مثلاً قرآن کہتا ہے: "انسانیت سب ایک ہی اصل سے ہے، ایک دوسرے پر فوقیت صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہے" (الحجرات 13:49)۔ اس کی بنیاد پر نہ کوئی بادشاہ خاص ہوتا ہے نہ کوئی غلام کم تر، بلکہ سب اللہ کے بندے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے دور میں، توحید، شرک اور کفر کے مسائل پر نہایت سنجیدہ اور زبردست بحثیں ہوتی تھیں۔ کفار مکہ نے رسول اللہ ﷺ کے مشن کو بار بار چیلنج کیا اور کئی مرتبہ آپ ﷺ کو دعوت دی کہ وہ کچھ مدت کے لیے ان کے معبودوں کی عبادت کریں اور اس کے بدلے میں وہ بھی کچھ مدت کے لیے اللہ وحدہٗ لاشریک کی عبادت کریں۔ اس سمجھوتے کے بدلے انہوں نے دنیاوی فوائد، عزت و مرتبہ اور عیش و عشرت کی آفر بھی کی۔ یہ اُس وقت کی بہت بڑی اجتماعی بحث تھی جس میں اسلام کے بنیادی عقیدے اور اصولِ توحید کو براہِ راست چیلنج کیا گیا تھا۔ یہی سوال اور بحث سورۂ کافرون کے نزول کا اصل پس منظر ہے۔ جب قریش کے سرداروں نے اللہ کے رسول ﷺ کو اس سمجھوتے کی دعوت دی تو اللہ نے سورۂ کافرون نازل کی، جس میں دوٹوک اعلان کیا گیا: "تمہارا دین تمہارے لئے ہے اور میرا دین میرے لئے" (سورۂ کافرون: 6)، اور آگے بڑی وضاحت کے ساتھ فرمایا: "میں تمہارے معبودوں کی عبادت نہیں کرتا اور نہ تم میرے معبود کی عبادت کرنے والے ہو"۔ اس اعلان کے ذریعے اصولی طور پر یہ واضح کیا گیا کہ توحید اور شرک یا کفر ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے بلکہ دونوں کے راستے جدا جدا ہیں، اور دینِ اسلام میں کسی قسم کا عقیدے یا عبادت میں سمجھوتہ جائز نہیں۔ یہ سورت دراصل اس جذبے کا جواب تھی کہ مشرکینِ مکہ چاہتے تھے کہ ایک اجتماعی نظام یا قربت پیدا ہو جائے جس میں اسلام اور شرک کو یکجا کر لیا جائے، اور اس مقصد کے لئے رسول اللہ ﷺ پر بڑا دباؤ تھا۔ اللہ نے اس کوشش کو یکسر مسترد کر دیا اور مسلمانوں کو ان کے عقیدے میں پاکیزگی اور دیانت داری کا درس دیا۔ اسی بنا پر سورۂ کافرون صرف اُس تاریخی سوال کا جواب نہیں بلکہ آج بھی ہر دور کے انسان کو یہ پیغام دیتی ہے کہ توحید کے راستے پر کسی قسم کا فکری یا عملی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اس راہ میں شرک یا کفر کی رتی برابر آمیزش ممکن ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق ہی امت مسلمہ کی شناخت اور فکری اساس ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے پیغام کے آغاز ہی سے توحید کی دعوت اور شرک و کفر کی تمام صورتوں کو واضح طور پر بیان فرمایا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے اسی بنیاد پر دین کو سیکھا، معاشرت استوار کی اور باطل افکار کا رد کیا۔ آج امت مسلمہ کو اسی اصل کی طرف پلٹ کر توحید، شرک اور کفر کو پھر سے سمجھنا اس لیے اہم ہے کہ نبی کریم ﷺ کی تعلیمات عصر حاضر کی آزمائش، فکری انتشار اور معاشرتی بحران کے اوقات میں سب سے مضبوط رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ بار بار اس بنیاد پر مسلمانوں کو جھنجوڑتے ہیں کہ ایمان کی اصل توحید ہے، اور اس کے بغیر نہ فرد کو اطمینان ملتا ہے نہ اجتماع کو استحکام حاصل ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے تیرہ سال اپنی قوم کو شرک اور کفر سے بچانے اور صرف اللہ کی عبادت سکھانے میں صرف کیے۔ آج، جب امت مسلمہ کے بعض طبقات فکری یا عملی شرک و کفر میں مبتلا ہیں، یا دینی اصول کو غیر دینی افکار سے آمیزش میں کمزور کر رہے ہیں، تو نبی ﷺ کے دور کی اصل پر واپسی اور ان باتوں کو از سر نو سمجھنا ایمان کو تازہ کرتی ہے، اتحاد کو بڑھاتی ہے اور تشخص کو محفوظ رکھتی ہے۔ لہٰذا رسول اللہ ﷺ کے پیغام، سیرت اور سنت ہی آج کے مسلمان کے لیے وہ حقیقی معیار ہے، جس پر توحید، شرک اور کفر کے مسائل کی نہ صرف تشخیص ممکن ہے بلکہ ان کے علاج اور معاشرتی اصلاح کی راہ بھی کھلتی ہے۔ یہی تعلق ایک بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے میں امت کی رہنمائی اور معنوی بقاء کی ضمانت بنتا ہے۔ جدید اسلامی لٹریچر بھی اس حقیقت کو تقویت دیتا ہے کہ کسی شخص میں بیک وقت حقیقی توحید، شرک اور کفر موجود نہیں رہ سکتے، کیونکہ توحید کی تکمیل ہی شرک و کفر کے انکار سے ہے، اور شرک کے ارتکاب سے توحید مجروح ہو جاتی ہے۔ اس طرح آج کے سماج میں توحید، شرک اور کفر کی حقیقت کو سمجھ کر ان کی عملی مثالوں سے بچنا دین اور دنیا دونوں کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ پس، رسول اللہ ﷺ کے دور کے مکالمے اور سورۂ کافرون آج تک کی اسلامی فکر اور شناخت میں مرکزی مقام رکھتے ہیں اور اس حوالے سے قرآن نے ہمیشہ اصولی رہنمائی دی ہے۔ آج کی تمام گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ توحید کی اصل روح کو سمجھنا اور اسے زندگی کے ہر پہلو میں نافذ کرنا آج بھی مسلمانوں کے لیے نجات کا واحد راستہ ہے۔ یہ صرف اللہ کے وجود اور عبادت کے اقرار سے بڑھ کر ظلم، ناانصافی اور ہر طرح کی شرک و کفر سے مکمل بیزاری کا نام ہے۔ اگر امت اس اصل پہلو کو نظرانداز کرے تو نہ صرف دین کا جوہر ضعیف ہو گا بلکہ سماجی انتشار اور مذہبی پسپائی کا شدید امکان ہو گا۔ شرک اور کفر کی جدید صورتوں کو پہچاننا اور مقابلہ کرنا ہماری فکری اور عملی ذمہ داری ہے۔ یہ صرف قدیم رسوم و رواج یا ظاہری عبادات تک محدود نہیں بلکہ آج کل کے سیاسی، سماجی اور معاشی طاقت کے نظاموں میں بھی جھلکتی ہیں۔ امت کو چاہیے کہ وہ اپنی شناخت کو نئے رجحانات سے محفوظ رکھ کر قرآن و حدیث کی وضاحتوں کو اپنے معاصر مسائل کا حل قرار دے۔ رسول اللہ ﷺ کے اصل پیغام کی بنیاد پر امت کو آج کے دور میں نہ صرف عقائد کی جانچ پڑتال کرنی ہے بلکہ انہیں دوبارہ مضبوط اور زندہ کرنا ہے۔ سیرتِ نبوی اور قرآن کی تعلیمات میں جھے ہوئے اصول امت کو ایک فکری روشنی اور عملی ڈھانچہ فراہم کرتے ہیں جو اس کے مسائل کے حل کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔ یہی پیغام ہر مسلمان کے لیے حیات، ایمان اور فلاح کی ضمانت ہے۔

رابطہ: 07461934422

ذہنی دھند: دماغ کی بغاوت یا جدید زندگی کی المیاتی پیداوار؟

اسماء جبین فلک

علی کو وہ لمحہ اپنی روح پر ایک نقش کی طرح یاد ہے۔ وہ اپنے کیریئر کی بلند ترین عمارت کے کانفرنس روم میں تھا، جہاں ہر نظر ایک عدسے کی طرح اس پر مرکوز تھی۔ اچانک، اس کے ذہن میں کچھ ٹوٹ گیا۔ جیسے کسی نے شعور کی ہارڈ ڈرائیو پر فارمیٹ کا بٹن دبا دیا ہو۔ وہ الفاظ جو اس کی زبان پر تھے، بھاپ بن کر اڑ گئے۔ وہ اعداد و شمار جن پر اس کی کامیابی کا انحصار تھا، ایک بے معنی گورکھ دھندے میں تبدیل ہو گئے۔ اسے یوں لگا جیسے اس کے خیالات کا بہاؤ منجمد ہو گیا ہے اور وہ ایک خالی، گونجتی ہوئی خاموشی میں قید ہے۔ کمرے کی روشنیاں ناقابلِ برداشت حد تک تیز محسوس ہونے لگیں اور کانوں میں ایک ہلکی سی سنسناہٹ نے ہر دوسری آواز کو دبا دیا۔ یہ محض یادداشت کی ناکامی نہیں تھی؛ یہ اس کے وجود کا اپنے ہی دماغ سے رابطہ منقطع ہو جانے کا ایک دہشت ناک تجربہ تھا۔ یہ وہ لمحہ تھا جب علی نے پہلی بار "برین فاگ" کو ایک طبی اصطلاح کے طور پر نہیں، بلکہ اپنی ذات کے انہدام کی ایک زندہ حقیقت کے طور پر محسوس کیا۔ علی کی یہ کہانی محض ایک فرد کی داستان نہیں، بلکہ یہ جدید دور کے انسان کا اجتماعی المیہ ہے۔ ہم ایک ایسی تہذیب میں جی رہے ہیں جو رفتار، پیداواریت اور ہر لمحہ "آن لائن" رہنے کے جنون میں مبتلا ہے۔ اس تناظر میں، ذہنی دھند یا برین فاگ (Brain Fog) کوئی خرابی یا بیماری نہیں، بلکہ یہ ہمارے حیاتیاتی وجود کی طرف سے ایک بغاوت ہے۔ یہ ہمارے جسم اور دماغ کا اس غیر فطری رفتار کے خلاف ایک انتباہی نظام ہے، ایک چیخ ہے جو ہمیں بتاتی ہے کہ ہم اپنی فطری حدود سے بہت تجاوز کر چکے ہیں۔ اس ذہنی بغاوت کی جڑیں ہمارے سونے کے کمروں تک پھیلی ہوئی ہیں۔ کارپوریٹ کلچر اور مسابقت کی دوڑ نے ہمیں یہ سکھایا ہے کہ نیند ایک عیاشی ہے، جسے کم کر کے پیداواریت بڑھائی جا سکتی ہے۔ علی کی کہانی اس کی ایک تلخ مثال ہے، جو اکثر راتیں گئے تک ای میلز اور پریزنٹیشنز میں الجھا رہتا، اور بچا کھچا وقت اسکرین پر گزار دیتا۔ ہم یہ سمجھنے سے قاصر رہے ہیں کہ نیند دماغ کے لیے محض آرام نہیں، بلکہ ایک فعال صفائی کا عمل ہے۔ معروف نیوروسائنٹسٹ مائیکن نیڈرگارڈ (Maiken Nedergaard) نے 2012 میں "گلیمفیٹک سسٹم" (Glymphatic System) کو دریافت کر کے یہ ثابت کیا کہ گہری نیند کے دوران دماغی اسپائنل فلوئیڈ ہمارے دماغ کو دھو کر ان زہریلے پروٹینز (مثلاً بیٹا ایمیلوائڈ) کو صاف کرتا ہے جو دن بھر کے ذہنی کاموں کے نتیجے میں جمع ہوتے ہیں۔ جب ہم اپنی نیند پوری نہیں کرتے تو یہ کچرا ہمارے نیورانز کے درمیان جمع ہوتا رہتا ہے، جو اگلے دن سوچنے کی رفتار کو سست کر دیتا ہے، توجہ کو منتشر کرتا ہے اور یادداشت کو کمزور بناتا ہے۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے کسی شہر کا صفائی کا نظام رات کو کام کرنا چھوڑ دے اور اگلی صبح ہر گلی کوڑے کے ڈھیر سے بھری ہو۔ اگر نیند کی کمی اس مسئلہ کا ایک پہلو ہے تو ڈیجیٹل دور کا معلومات کا سیلاب اس کا دوسرا، اور شاید زیادہ خطرناک، پہلو ہے۔ ہم ایک "توجہ کی معیشت" (Attention Economy) میں جی رہے ہیں، جہاں ہماری توجہ ایک قیمتی شے ہے جسے ہر قیمت پر خریدا اور بیچا جاتا ہے۔ اسٹینفورڈ یونیورسٹی کے نیوروسائنٹسٹ ڈاکٹر اینڈریو ہیوبرمین (Andrew Huberman) وضاحت کرتے ہیں کہ سوشل میڈیا، نوٹیفکیشنز اور لامتناہی اسکرولنگ ہمارے دماغ کے ڈوپامین سسٹم کو ہائی جیک کر لیتے ہیں۔ ہر لائیک، کمنٹ یا نئی پوسٹ ڈوپامین کا ایک چھوٹا سا جھٹکا دیتی ہے، جو ہمیں بار بار اپنے فون کی طرف کھینچتا ہے۔ اس مسلسل خلفشار کا نتیجہ یہ ہے کہ ہمارا دماغ طویل مدتی، گہری توجہ کی صلاحیت کھو بیٹھتا ہے اور چھوٹی چھوٹی، فوری تسکین کا عادی ہو جاتا ہے۔ علی کو یہ احساس نہیں تھا کہ رات کو بستر پر لیٹ کر "صرف پانچ منٹ" کے لیے فون دیکھنا دراصل اس کے دماغ کو اگلے دن کی ناکامی کے لیے تیار کر رہا تھا۔ یہ صرف نیلی روشنی کا مسئلہ نہیں، یہ دماغ کو ایک مستقل اضطراب اور بے چینی کی حالت میں مبتلا رکھنے کا عمل ہے جو ذہنی وضاحت کو ناممکن بنا دیتا ہے۔ کیا یہ ترقی ہے یا ذہنی انحطاط، کہ تاریخ کی سب سے زیادہ معلومات تک رسائی رکھنے والی نسل اپنی توجہ کو چند سیکنڈز سے زیادہ مرکوز رکھنے کی صلاحیت کھو رہی ہے؟ یہ ذہنی دھند صرف ہمارے سروں میں ہی نہیں، بلکہ ہمارے پورے وجود میں جڑیں رکھتی ہے، جس کا مرکز ہماری آنتیں ہیں۔ علی، اپنی طویل کام کی شفٹوں کے دوران، کافی، انرجی ڈرنکس اور پروسیسڈ اسنیکس کو اپنا ایندھن سمجھتا تھا۔ اسے یہ معلوم نہ تھا کہ اس کا یہ "ایندھن" دراصل اس کے جسم کے اندر ہی ایک آگ بھڑکا رہا تھا۔ حالیہ تحقیق نے "گٹ-برین ایکسس" (Gut-Brain Axis) کے ذریعے ثابت کیا ہے کہ یہ غذائیں آنتوں میں جو سوزش پیدا کرتی ہیں، وہ اعصابی راستوں کے ذریعے براہِ راست دماغ تک پہنچ کر "نیورو-انفلیمیشن" (اعصابی سوزش) کا باعث بنتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لانگ کووِڈ-19 کے لاکھوں مریض، وائرس کے جسم سے نکل جانے کے مہینوں بعد بھی شدید برین فاگ کا شکار رہے۔ کووِڈ نے دراصل اس خاموش وبا کو عالمی منظرنامے پر نمایاں کر دیا اور اس حقیقت کو تسلیم کروایا کہ جسمانی سوزش براہِ راست ہماری سوچنے کی صلاحیت پر حملہ آور ہو سکتی ہے۔ ہمارا جسم ایک پیچیدہ ماحولیاتی نظام ہے، اور جب ہم ناقص خوراک، ورزش کی کمی اور دائمی دباؤ کے ذریعے اس کا توازن بگاڑتے ہیں، تو دماغ اس کی قیمت ادا کرتا ہے۔ علی کے لیے وہ میٹنگ ایک المیہ نہیں، بلکہ ایک نعمت ثابت ہوئی۔ اس نے اسے رکنے اور سوچنے پر مجبور کیا۔ اس نے پہلی بار اپنے جسم کے بھیجے گئے انتباہی سگنلز کو سنجیدگی سے لیا۔ اس کا حل کسی جادوئی گولی میں نہیں تھا، بلکہ اپنی زندگی کے طرزِ عمل کو بدلنے میں تھا۔ اس نے صبح اٹھ کر فون چیک کرنے کی بجائے دس منٹ صرف اپنی سانسوں پر توجہ مرکوز کرنا شروع کی۔ اس نے ملٹی ٹاسکنگ کو خیرباد کہا اور ایک وقت میں ایک کام کرنے کے قدیم اصول کو دوبارہ اپنایا۔ اس نے رات کو سونے سے ایک گھنٹہ پہلے ٹیکنالوجی سے ناطہ توڑ کر کتاب پڑھنے کی عادت ڈالی۔ اس نے اپنی میز سے انرجی ڈرنکس ہٹا کر پانی کی بوتل اور پھل رکھ لیے۔ یہ تبدیلیاں معمولی تھیں، لیکن ان کے اثرات گہرے تھے۔ مہینوں کی مسلسل کوشش کے بعد، اس نے محسوس کیا کہ اس کے ذہن کا اندرونی موسم بدل رہا ہے۔ دھند چھٹ رہی تھی، اور سوچ کا نیلا آسمان دوبارہ نظر آنے لگا تھا۔ اسے احساس ہوا کہ ذہنی وضاحت کوئی ایسی چیز نہیں جسے حاصل کیا جاتا ہے، بلکہ یہ ہماری فطری حالت ہے جسے ہم نے جدید زندگی کے شور میں کھو دیا ہے۔ آخر میں، برین فاگ کا بڑھتا ہوا پھیلاؤ ہم سے ایک بنیادی سوال پوچھتا ہے: ہم کیسی دنیا تعمیر کر رہے ہیں؟ ایک ایسی دنیا جو انسانی ذہن کی حیاتیاتی حقیقت کا احترام کرتی ہے، یا ایک ایسی دنیا جو اسے ایک مشین سمجھ کر اس کی آخری حد تک نچوڑ لینا چاہتی ہے؟ اس دھند سے نکلنے کا راستہ مزید تیز رفتار ایپس یا بایو ہیکنگ گیجٹس میں نہیں، بلکہ سست ہونے، قدرت سے جڑنے، حقیقی انسانی تعلقات استوار کرنے اور اپنے جسم کی دانائی کو سننے میں ہے۔ یہ ہمارے لیے ایک موقع ہے کہ ہم ٹیکنالوجی کو اپنے آقا کے طور پر نہیں، بلکہ اپنے انسانی مقاصد کے حصول کے لیے ایک آلے کے طور پر استعمال کریں۔ علی کی طرح، ہمیں بھی اپنی زندگیوں میں اس لمحے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے جب ہمارا دماغ کام کرنا چھوڑ دے، بلکہ آج ہی سے ان خاموش سگنلز پر توجہ دینی ہو گی جو ہمیں ایک زیادہ متوازن اور حقیقی زندگی کی طرف بلا رہے ہیں۔ شاید تب ہی ہم بحیثیتِ مجموعی اس ذہنی دھند سے نکل کر ایک روشن اور واضح مستقبل کی طرف دیکھ پائیں گے۔

☆☆☆

ووٹ ہوشعور کے ساتھ، تبھی بہار میں آئے گی تبدیلی!!!

مجاہد عالم ندوی
استاد: الفیض ماڈل اکیڈمی بابوآن بسمتیہ ارریہ بہار

بہار الیکشن 2025 کے دوسرے مرحلے کی پولنگ 11 نومبر کو ہونے جا رہی ہے۔ یہ مرحلہ ریاست کے ان علاقوں میں منعقد ہو رہا ہے جنہیں سرحدی حلقے کہا جاتا ہے۔ وہ علاقے جو اکثر فرقہ پرست طاقتوں کے نشانے پر رہتے ہیں۔ کبھی ان پر "غیر شہریوں" کے ہونے کا الزام لگایا جاتا ہے، کبھی مدارس اور مساجد کو نشانہ بنایا جاتا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ اب تک ان الزامات کا کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کیا جا سکا۔ اس کے برعکس سرکاری رپورٹوں میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ بہت سے زندہ شہریوں کے نام ووٹر لسٹ سے کاٹ دیے گئے اور انہیں "مردہ" قرار دے دیا گیا۔ جب کہ وہ ہندوستانی شہری ہونے کا مکمل ثبوت رکھتے ہیں۔ یہ وہ پس منظر ہے جس میں بہار کے عوام ایک بار پھر ووٹنگ کے عمل میں شریک ہونے جا رہے ہیں۔ آج ملک ایک بحرانی دور سے گزر رہا ہے۔ نفرت، فرقہ پرستی، بھید بھاؤ، ماب لنچنگ، اقلیتوں پر ظلم اور مذہبی منافرت نے معاشرتی ہم آہنگی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ ایسے حالات میں بہار کی سیاسی فضا نسبتاً بہتر رہی ہے، جہاں عوام نے ہمیشہ امن، رواداری اور بھائی چارے کی مثال قائم کی ہے۔ مگر فرقہ پرست طاقتیں اس ہم آہنگی کو توڑنے پر تلی ہوئی ہیں، اس لیے ہوشیاری اور بیداری وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ بہار ہمیشہ سے ایک انقلابی ریاست رہی ہے۔ ملک کی بڑی تحریکیں۔ خواہ وہ آزادی کی ہوں یا سماجی بیداری کی۔ اسی مٹی سے اٹھیں۔ اب جب کہ بہار اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں 122 نشستوں پر ووٹنگ ہونے جا رہی ہے، تو یہ سمجھنا بے حد ضروری ہے کہ ان میں سے کئی حلقے ایسے ہیں جہاں حکومت سازی کی کنجی مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے، بشرطیکہ وہ اتحاد کا مظاہرہ کریں۔ مسلمانوں کی سب سے بڑی کمزوری ہمیشہ باہمی انتشار اور غیر منظم سوچ رہی ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایک ہی حلقے سے متعدد مسلم امیدوار میدان میں آ جاتے ہیں، جس کے نتیجے میں ووٹ تقسیم ہو جاتا ہے اور غیر سیکولر طاقتیں کامیابی حاصل کر لیتی ہیں۔ دوسری طرف مخالف جماعتوں میں یہ وحدت دیکھی جاتی ہے کہ وہ اپنے ووٹ کو کسی قیمت پر تقسیم نہیں ہونے دیتیں۔ نتیجہ یہ کہ اکثریت میں ہونے کے باوجود اقلیت فیصلہ کن قوت بننے کا موقع کھو بیٹھتی ہے۔ جمہوری نظام میں طاقت ووٹ کی ہوتی ہے۔ جس کے پاس زیادہ ووٹ، اسی کے ہاتھ میں اقتدار۔ یہی وجہ ہے کہ جذبات کے بجائے حکمت، بصیرت اور اتحاد سے ووٹ ڈالنا مسلمانوں کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ اگر مسلمان اپنے ووٹ کو سیکولر اور انصاف پسند امیدواروں کے حق میں استعمال کریں تو نہ صرف بہار بلکہ پورے ملک میں ایک بڑی تبدیلی کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ بہار کی اکثریت سیکولر ذہن رکھتی ہے۔ اگر مسلمان اور سیکولر برادران وطن ایک ساتھ کھڑے ہوں تو سیکولرزم مضبوط ہوتا ہے، نفرت کی سیاست کمزور پڑتی ہے اور ملک میں امن و انصاف کی فضا قائم ہوتی ہے۔ لیکن جیسے ہی بات "ہندو بمقابلہ مسلم" کی شکل اختیار کرتی ہے، تو برادران وطن بھی دباؤ میں آ جاتے ہیں، اور یوں نقصان صرف مسلمانوں کا ہوتا ہے۔ لہٰذا دانشمندی اسی میں ہے کہ ہندو مسلم کے نعرے سے بچا جائے، اور صرف "سیکولر بمقابلہ غیر سیکولر" سوچ کو سامنے رکھا جائے۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق پہلے مرحلے کی پولنگ میں تقریباً 65 فیصد ووٹ ڈالے گئے، جو گزشتہ انتخابات کے مقابلے میں 9 فیصد زیادہ ہے۔ یہ عوامی بیداری کی علامت ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بہار میں اس بار صرف ہوا نہیں بلکہ تبدیلی کا طوفان اٹھ چکا ہے۔ اس طوفان کا رخ بہتر سمت میں موڑنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ علماء، ائمہ، دانشوران اور سماجی رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ عوام کو ووٹنگ کے لیے بیدار کریں، ہر فرد اپنا ووٹ ڈالے، اپنے اعزہ و اقارب کو بھی اس نیک عمل کے لیے ترغیب دے۔ یہی وقت ہے جب بہار کے مسلمان اپنی سیاسی بصیرت کا ثبوت دیں اور ثابت کریں کہ اگر وہ متحد ہوں تو واقعی حکومت سازی کی کنجی انہی کے ہاتھوں میں ہے۔ بشرطیکہ وہ اپنے اختلافات بھلا کر قوم و ملت کے مفاد کو مقدم رکھیں۔

رابطہ: 8429816993

دہلی دھماکہ کیس میں اب تک 15 گرفتار، تین حراست میں

نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) دہلی میں ہونے والے دھماکے کے سلسلے میں، جو مبینہ طور پر جیشِ محمد کے لیے کام کرنے والے ایک "ڈاکٹر دہشت گرد ماڈیول" سے منسلک بتایا جارہا ہے، اب تک 15 افراد کو گرفتار اور تین کو حراست میں لیا گیا ہے۔ یہ گرفتاریاں جموں وکشمیر پولیس نے کی ہیں اور اب تک کل 56 ڈاکٹروں سے پوچھ تچھ ہو چکی ہے۔ اس ماڈیول پر پیر کی شام 6 بج کر 52 منٹ پر لال قلعے میں ہونے والے دھماکے کا الزام ہے۔ اسپتال کے ذرائع نے یو این آئی کو بتایا کہ مرنے والوں کے جسم پر دھماکہ خیز مواد کے کوئی آثار نہیں ملے، تاہم تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ دھماکے میں ایک ترمیم شدہ (Modified) دھماکہ خیز مادہ استعمال کیا گیا ہوگا۔ یہ پورا معاملہ سرینگر کے نوگام پولیس اسٹیشن علاقے سے شروع ہوا، جہاں سیکیورٹی فورسز کو دھمکیاں دینے والا ایک اشتعال انگیز پوسٹر پایا گیا۔ اس سے قبل 19 اکتوبر کو اس دھمکی کے سلسلے میں مقدمہ درج کیا گیا اور تحقیقات شروع ہوئیں۔ تحقیقات کے ابتدائی مرحلے میں 20 سے 27 اکتوبر کے دوران مولوی عرفان احمد واغ (شوپیاں) اور ضمیر احمد (واکورہ، گاندربل) کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے بعد 5 نومبر کو سہارنپور سے ڈاکٹر عادل گرفتار ہوا، جس کے نتیجے میں 7 نومبر کو اننت ناگ اسپتال سے ایک AK-47 رائفل اور دیگر گولہ بارود برآمد ہوا۔ پھر 8 نومبر کو فرید آباد کی الفلاح یونیورسٹی سے مزید رائفلیں، پستولیں اور گولہ بارود ضبط کیا گیا۔ بعد ازاں پوچھ تچھ میں ماڈیول کے مزید ارکان کا انکشاف ہوا، جس کے نتیجے میں ڈاکٹر مزمل گرفتار ہوئے اور اسلحہ و گولہ بارود کا بڑا ذخیرہ برآمد کیا گیا۔ 9 نومبر کو فرید آباد کے دھوج علاقے کے رہائشی مدراسی نامی شخص کو گرفتار کیا گیا۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کا دعویٰ ہے کہ اس کے بعد 10 نومبر کو فرید آباد کے ڈھیرا کالونی میں واقع الفلاح مسجد کے امام حافظ محمد اشتیاق کے مکان سے 2,563 کلوگرام دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا۔ اس کے علاوہ دیگر چھاپوں میں 358 کلوگرام مزید دھماکہ خیز مواد، ڈیٹونیٹر اور ٹائمر ضبط کیے گئے، یوں کل برآمد شدہ مواد کی مقدار تقریباً 3,000 کلوگرام تک پہنچ گئی۔ پولیس کے مطابق، ان کارروائیوں کے دوران الفلاح یونیورسٹی کا ملازم اور ماڈیول کا رکن ڈاکٹر عمر محمد زیر زمین چلا گیا۔ 10 نومبر کی شام قومی دارالحکومت لال قلعے کے قریب خوفناک دھماکہ ہوا، جس کے بعد دہلی پولیس، نیشنل سکیورٹی گارڈ (NSG)، نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (NIA) اور فارنزک ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا اور ڈی این اے نمونے، دھماکہ خیز مواد کے ذرات اور دیگر شواہد جمع کیے۔ جائے حادثہ سے کٹا ہوا ہاتھ برآمد ہوا ہے، جس کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ ڈاکٹر عمر محمد کا ہے، جن پر خودکش حملہ آور ہونے کا الزام ہے۔ اس کی تصدیق کے لیے ان کی والدہ کے ڈی این اے نمونے کی جانچ کی جارہی ہے۔ اور یہی یونیورسٹی اس دہشت گرد ماڈیول کا مرکز تھی۔ عمر کے پڑوسی اور ساتھی ڈاکٹر مزمل شکیل کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ دھماکے میں استعمال ہونے والی کار ڈاکٹر شاہین شاہد کے نام پر رجسٹرڈ تھی، جنہیں بعد میں لکھنؤ سے گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے مبینہ طور پر اعتراف کیا ہے کہ وہ تقریباً دو سال تک دھماکہ خیز مواد جمع کرتی رہیں اور دیگر ڈاکٹروں کے ساتھ مل کر ایک بڑے دہشت گرد حملے کی منصوبہ بندی کی۔ پولیس ذرائع کے مطابق، سی سی ٹی وی فوٹیج سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈاکٹر عمر محمد گاڑی چلا رہا تھا، اور دھماکے میں استعمال شدہ مواد فرید آباد میں برآمد شدہ دھماکہ خیز مواد سے مطابقت رکھتا ہے۔ افسران ابھی یہ جانچ کر رہے ہیں کہ یہ دھماکہ پہلے سے منصوبہ بند تھا یا عمر محمد کے گھبرا جانے کی وجہ سے اچانک پیش آیا۔ مزید تحقیقات سے یہ بھی پتا چلا کہ دہلی لانے سے پہلے وہ گاڑی 29 اکتوبر سے 10 نومبر تک فرید آباد کے دھوج میں الفلاح میڈیکل کالج میں کھڑی تھی۔ 11 نومبر کو کیس کو باضابطہ طور پر نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (NIA) کے حوالے کر دیا گیا تاکہ ماڈیول کی فنڈنگ اور اس کے وسیع نیٹ ورک کی گہرائی سے جانچ کی جا سکے۔

'جی پی ایس سگنل میں خرابی ہو تو 10 منٹ کے اندر رپورٹ کریں'، ڈی جی سی اے کا نیا حکم جاری

نئی دہلی 12 نومبر: ہندوستان کے شہری ہوابازی کے نگران ادارے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے پروازوں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک نئی ہدایت جاری کی ہے۔ اس کے تحت پائلٹ، ایئر ٹریفک کنٹرولرز (اے ٹی سی) اور ایئر لائنز کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ جی پی ایس اسپوفنگ یا کسی بھی گلوبل نیویگیشن سیٹلائٹ سسٹم (جی این ایس ایس) کی خرابی کی صورت میں واقعہ پیش آنے کے 10 منٹ کے اندر رپورٹ کریں۔ ڈی جی سی اے نے اپنے سرکلر میں کہا ہے کہ یہ قدم پرواز کے دوران پیش آنے والے نیویگیشن مسائل کو بروقت شناخت کرنے اور ان سے وابستہ خطرات کو کم کرنے کے لیے ضروری ہے۔ سرکلر میں واضح کیا گیا ہے کہ اگر کسی پائلٹ، اے ٹی سی کنٹرولر یا تکنیکی یونٹ کو جی پی ایس سگنل میں غیر معمولی رویہ جیسے نیویگیشن ایرر، سگنل کا اچانک ختم ہونا، یا اسپوف شدہ لوکیشن ڈیٹا محسوس ہو تو اسے اصل وقت میں رپورٹ کیا جانا چاہیے۔ ریگولیٹر نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے کہا ہے کہ واقعے کی تفصیلات — جیسے جگہ، وقت، طیارے کی قسم، رجسٹریشن، روٹ اور پیش آئے اشارے — فوری طور پر ریکارڈ اور شیئر کی جائیں۔ اس کے ساتھ خرابی کی نوعیت مثلاً جیمنگ، اسپوفنگ، سگنل لاس یا انٹیگریٹی ایرر کی بھی تفصیل دی جائے۔ مزید کہا گیا ہے کہ اگر ممکن ہو تو سسٹم لاگز، اسکرین شاٹس یا فلائٹ مینجمنٹ سسٹم (FMS) کے ڈیٹا سے رپورٹ کی تصدیق کی جائے۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حال ہی میں جی پی ایس سگنل میں خلل کے کئی واقعات رپورٹ ہوئے، جہاں روزانہ 1,500 سے زائد پروازیں آپریٹ ہوتی ہیں۔ ڈی جی سی اے نے کہا ہے کہ یہ واقعہ پروازوں کی نیویگیشن اور آپریشنل سلامتی کے لیے تشویش کا باعث ہے، اس لیے سخت نگرانی اور فوری رپورٹنگ ناگزیر ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق نومبر 2023 سے فروری 2025 کے درمیان 465 جی پی ایس اسپوفنگ یا سگنل خلل کے واقعات درج کیے گئے، جن میں سے زیادہ تر امرتسر اور جموں کے سرحدی علاقوں میں پیش آئے۔ عالمی سطح پر بھی تنازعات والے خطوں کے قریب پروازوں کے دوران ایسے مسائل سامنے آئے ہیں۔ فی الحال ڈی جی سی اے دہلی ایئرپورٹ پر پیش آئے واقعات کی تحقیقات اور ڈیٹا تجزیہ کر رہا ہے تاکہ اسپوفنگ کے پیمانے، پیٹرن اور ماخذ کا تعین کیا جا سکے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ پروازوں کی حفاظت کے لیے فوری رپورٹنگ اور درست ڈیٹا شیئرنگ انتہائی ضروری ہے۔

اسٹاک مارکیٹوں میں تیزی کا سلسلہ جاری
سینسیکس میں 595 پوائنٹس کی چھلانگ

ممبئی، 12 نومبر (یو این آئی) مقامی اسٹاک مارکیٹوں میں بدھ کو مسلسل تیسرے دن تیزی دیکھی گئی، جو کہ ہندوستانی مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنے والے امریکی اور غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے ساتھ تجارتی معاہدے کی امیدوں سے چلتی ہے۔ 30 حصص والا بی ایس ای سینسیکس 595.19 پوائنٹس (0.71 فیصد) بڑھ کر 84,466.51 پر پہنچ گیا، جو 29 اکتوبر کے بعد سے اس کی بلند ترین سطح ہے۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) نفٹی 50 انڈیکس بھی 180.85 پوائنٹس یا 0.70 فیصد بڑھ کر 25,875.80 پر بند ہوا، جو کہ 30 اکتوبر کے بعد کی بلند ترین سطح ہے۔ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان تجارتی معاہدے کی امیدوں کے درمیان سرمایہ کاری کا جذبہ مضبوط ہے۔ مزید برآں، غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ایف آئی آئی) نے آج ایکویٹی اور دیگر آلات کی خالص خریداری کی، جس سے اسٹاک مارکیٹ میں اضافہ ہوا۔ آئی ٹی سیکٹر میں سب سے زیادہ فائدہ ہوا۔ اس کے بعد آٹو، فارماسیوٹیکل اور میڈیا سیکٹر آئے۔ صارفین کے پائیدار اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبوں میں بھی زبردست فائدہ دیکھا گیا۔ ریئلٹی اور میٹل سیکٹر میں کمی ہوئی۔ پی ایل کیپٹل کے چیف ایڈوائزر وکرم کاسات نے کہا کہ مستقبل قریب میں نفٹی ممکنہ طور پر 26,000 کے نشان کی جانچ کرے گا، حالانکہ کچھ بڑی کمپنیوں کے مالیاتی نتائج اور معاشی اعداد و شمار سے پہلے مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ مڈ کیپ اور اسمال کیپ کمپنیوں پر بھی سرمایہ کاروں میں تیزی تھی۔ نفٹی مڈ کیپ 50-انڈیکس 0.83 فیصد بڑھ کر بند ہوا، اور نفٹی اسمال کیپ 100-انڈیکس 0.82 فیصد بڑھ کر بند ہوا۔ این ایس ای پر کل 3,200 کمپنیوں کے حصص کا کاروبار ہوا، جس میں 1,927 زیادہ اور 1,178 سرخ رنگ میں بند ہوئے۔ دن بھر اتار چڑھاؤ کے بعد مزید 95 کمپنیوں کے حصص میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ سینسیکس کے 30 اسٹاکس میں سے 22 میں اضافہ ہوا، جبکہ باقی آٹھ گر گئے۔ مضبوط سہ ماہی نتائج اور عبوری ڈیویڈنڈ کے اعلان کے بعد ایشین پینٹس کا اسٹاک سب سے زیادہ 4.46 فیصد بڑھ گیا۔ ٹیک مہندرا کا اسٹاک 3.34 فیصد، ٹی سی ایس کا 2.73 فیصد، بجاج فنسروکا 2.42 فیصد، اور اڈانی پورٹس کا 2.14 فیصد بڑھ گیا۔ ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز میں 1.54 فیصد، بھارتی ایئرٹیل کا 1.52 فیصد، انفوسس کا 1.36 فیصد، ٹرینٹ کا 1.34 فیصد، ریلائنس انڈسٹریز کا 1.19 فیصد اور ایٹرنل کا 1.03 فیصد اضافہ ہوا۔ سن فارما، الٹراٹیک سیمنٹ، ٹائٹن اور بجاج فنانس کے حصص بھی سبز رنگ میں رہے۔ ٹاٹا اسٹیل کا اسٹاک سب سے زیادہ گرا، 1.30 فیصد گرا۔ ٹاٹا موٹرز پیسنجر وہیکلز، ٹاٹا موٹرز کمرشل وہیکلز، بی ای ایل، اور کوٹک مہندرا بینک کے حصص بھی گرے۔ عالمی سطح پر ایشیا میں جاپان کے نکیئی میں 0.43 فیصد جبکہ ہانگ کانگ کے ہینگ سینگ میں 0.85 فیصد اضافہ ہوا۔ دریں اثنا، چین کا شنگھائی کمپوزٹ 0.07 فیصد گر گیا۔ ابتدائی یورپی منڈیوں میں جرمنی کا ڈیکس 1.20 فیصد اوپر تھا، جبکہ برطانیہ کا ایف ٹی ایس ای 0.11 فیصد نیچے ٹریڈ کر رہا تھا۔

سپریم کورٹ نے پنجاب اور ہریانہ سے پرالی جلانے پر کارروائی رپورٹ طلب کرلی

نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) قومی راجدھانی علاقہ (این سی آر) میں فضائی آلودگی کی مسلسل بگڑتی ہوئی کیفیت کے پیشِ نظر سپریم کورٹ نے پنجاب اور ہریانہ کی حکومتوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ پرالی جلانے پر روک لگانے کے لیے کیے گئے اقدامات کی تفصیلی رپورٹ عدالت میں پیش کریں۔ چیف جسٹس بی۔ آر۔ گوئی اور جسٹس کے۔ ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے یہ حکم بدھ کے روز اس وقت دیا جب عدالت کو آگاہ کیا گیا کہ دہلی میں خطرناک سطح کے آلودگی کو دیکھتے ہوئے گریڈیڈ ریسپانس ایکشن پلان (جی آر اے پی) کا تیسرا مرحلہ نافذ کر دیا گیا ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 17 نومبر کو ہوگی۔ عدالت نے حکم دیا، "پنجاب اور ہریانہ حکومتیں پرالی جلانے پر قابو پانے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر اپنی رپورٹ داخل کریں۔" قابلِ ذکر ہے کہ دیوالی کے بعد دہلی میں آلودگی کی سطح میں زبردست اضافہ ہوا ہے اور ہوا کا معیار انتہائی سنگین زمرے میں پہنچ گیا ہے۔ ماضی میں عدالت کی مداخلت اور ریگولیٹری میکانزم کے باوجود صورتحال ہر سال خراب ہوتی جارہی ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے ان میڈیا رپورٹوں پر بھی نوٹس لیا جن میں الزام لگایا گیا تھا کہ دہلی حکومت نے فضائی معیار کے اعداد و شمار کو مصنوعی طور پر کم دکھانے کے لیے نگرانی مراکز کے آس پاس پانی کے ٹینکر تعینات کیے تھے۔ بنچ نے کہا کہ اگر یہ خبریں درست ہیں تو یہ سنگین معاملہ ہے اور متعلقہ حکام سے وضاحت طلب کی۔ عدالت دوست نے بتایا کہ دہلی میں فضائی آلودگی خطرناک سطح پر ہے اور فوری مداخلت ضروری ہے۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ دیوالی کے دوران کئی ایئر کوالٹی مانیٹرنگ مراکز بند رہے، جس سے اے کیو آئی کے اعداد و شمار کی درستگی متاثر ہوئی۔ سینئر وکیل گوپال شنکر نارائنن نے عدالت سے جی آر اے پی کے چوتھے مرحلے کے نفاذ کا یہ کہتے ہوئے مطالبہ کیا کہ دہلی کے کئی علاقوں میں اے کیو آئی 450 سے تجاوز کر گیا ہے۔ انہوں نے سپریم کورٹ احاطے میں جاری تعمیراتی سرگرمیوں پر بھی توجہ دلائی اور کہا کہ موجودہ آلودگی کی ہنگامی حالت کے پیشِ نظر ان سرگرمیوں کو روکنا ضروری ہے۔ چیف جسٹس گوئی نے یقین دہانی کرائی کہ عدالت اپنے احاطے میں جاری تعمیراتی سرگرمیوں کے بارے میں مناسب کارروائی کرے گی اور کہا، "اس معاملے کو پیر کے روز فہرست میں شامل کیا جائے۔ ہم عدالت کے عملے کو بھی غیر رسمی طور پر آگاہ کریں گے۔" گزشتہ ہفتے سپریم کورٹ نے کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ (سی اے کیو ایم) سے صورتحال پر رپورٹ طلب کی تھی، کیونکہ دیوالی کے دوران دہلی میں زیادہ تر مانیٹرنگ مراکز بند تھے۔ سی اے کیو ایم کے مطابق منگل کی صبح 9 بجے دہلی کا اے کیو آئی 425 ریکارڈ کیا گیا، جس کے بعد جی آر اے پی کے تیسرے مرحلے کے تحت نو نکاتی ایمرجنسی پلان نافذ کیا گیا۔ اس کے تحت تعمیراتی سرگرمیوں پر پابندی لگائی گئی اور پورے این سی آر میں آلودگی کنٹرول کے اقدامات کو سخت کیا گیا۔ اب اس معاملے کی سماعت 17 نومبر کو ہوگی، جب پنجاب اور ہریانہ کی حکومتوں سے پرالی جلانے کے خلاف اٹھائے گئے احتیاطی اور تدارکی اقدامات کی تفصیلات بتانے کی توقع ہے، یہ دونوں ریاستیں سردیوں کے دوران راجدھانی میں آلودگی کے بحران کا ایک بڑا حصہ ہیں۔

تمل ناڈو کے کئی اضلاع میں موسلادھار بارش کا امکان، نشیبی علاقوں کے لوگوں کو محتاط رہنے کی ہدایت

چنئی 12 نومبر: تمل ناڈو کے جنوبی حصے میں آج بدھ کے روز شدید بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات ہند (آئی ایم ڈی) کے مطابق ریاست کے چار اضلاع — ترونلویلی، رام ناتھ پورم، توتیکوڈی اور کنیا کماری — میں ایک یا دو مقامات پر موسلادھار بارش ہو سکتی ہے۔ ادارے نے خاص طور پر ترونلویلی کے پہاڑی علاقوں میں شام کے وقت گرج چمک اور تیز ہوا کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ چنئی کے علاقائی موسمی مرکز نے بتایا کہ جنوب مشرقی عرب سمندر میں کم دباؤ کا علاقہ بننے سے تمل ناڈو کے جنوبی اضلاع میں بارش کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ یہ دباؤ آہستہ آہستہ مغرب کی سمت بڑھ رہا ہے، جس کے اثرات ریاست کے ساحلی اور پہاڑی علاقوں میں دکھائی دے سکتے ہیں۔ محکمہ کے مطابق چنئی میں آج مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ دوپہر کے بعد یا رات کے دوران کچھ مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش یا بوندا باندی ہو سکتی ہے۔ تاہم شہر میں شدید بارش کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ آئی ایم ڈی نے بتایا کہ چنئی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 ڈگری سیلسیس جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 26 ڈگری سیلسیس کے قریب رہنے کی توقع ہے۔ درجہ حرارت میں معمولی کمی کے باوجود ہوا میں نمی کی مقدار بڑھنے سے لوگوں کو ہلکی گھٹن محسوس ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ ہفتے کے برعکس اس وقت تمل ناڈو کے ساحلی حصوں یا قریبی سمندری علاقوں میں ماہی گیروں کے لیے کسی قسم کی وارننگ نہیں ہے۔ سمندر زیادہ تر پرسکون رہے گا اور ہوائیں معتدل رفتار سے چلیں گی۔ البتہ ماہی گیروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آئندہ دنوں کے موسمی بلیٹن پر نظر رکھیں کیونکہ خلیج بنگال میں موسم کی صورتحال کسی بھی وقت تبدیل ہو سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ شمال مشرقی مانسون کے فعال ہونے کے باعث آئندہ چند دنوں تک ریاست کے جنوبی حصوں میں بارش کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہ سکتا ہے۔ مشرقی ہواؤں کے زیر اثر ہلکی بارش کے امکانات ہفتے کے وسط تک برقرار رہیں گے۔ ضلعی انتظامیہ نے حساس علاقوں میں الرٹ جاری کرتے ہوئے نچلے علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے محتاط رہنے کی اپیل کی ہے۔ حکام نے بتایا کہ اگر شدید بارش ہوئی تو ترونلویلی اور کنیا کماری کے کچھ نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے کا خدشہ ہے۔ اس کے لیے بلدیہ اور مقامی ٹیموں کو الرٹ پر رکھا گیا ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹا جا سکے۔

☆☆☆

دھلی میں فضائی آلودگی پھیلانے والوں کو بھاری جرمانہ ادا کرنا ہوگا!

دہلی 12 نومبر: دہلی میں فضائی آلودگی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور اس کے جواب میں میونسپل کارپوریشن دہلی (ایم سی ڈی) نے آلودگی پر قابو پانے کے لئے اپنے اقدامات تیز کر دیئے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن دہلی کی ٹیمیں اب سڑکوں پر اینٹی سموگ گنز اور مکینیکل سویپرز کے ساتھ آلودگی سے نمٹنے کی تیاری کر رہی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ہوا کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ دریں اثناء ایم سی ڈی حکام کے مطابق میونسپل ہاؤس میٹنگ میں پارکنگ فیس کو دوگنا کرنے کی تجویز پیش کی جائے گی۔ اس کا مقصد لوگوں کی پرائیویٹ گاڑیوں کے استعمال کی حوصلہ شکنی کرنا ہے، اس طرح سڑکوں پر گاڑیوں کی تعداد میں کمی اور آلودگی کو کنٹرول کرنا ہے۔ تاہم پارکنگ فیس دوگنا کرنے کی تجویز پر حتمی فیصلہ ایوان کی منظوری کے بعد ہی کیا جائے گا۔ دہلی میونسپل کارپوریشن نے واضح طور پر کہا ہے کہ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ نیشنل گرین ٹریبونل کے رہنما خطوط کے مطابق آلودگی پھیلانے والوں کو 5,000 روپیے 50,000 روپے تک کے جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ کارپوریشن کی ٹیمیں تعمیراتی مقامات، صنعتی علاقوں اور سڑک کے کنارے کچرا جلانے جیسے واقعات کی مسلسل نگرانی کر رہی ہیں۔ دھول کو کنٹرول کرنے کے لیے 3,400 کلومیٹر مین سڑکوں پر 52 مکینیکل روڈ سویپر تعینات کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ لینڈ فل سائٹس پر 167 واٹر اسپرینکلرز، 28 موبائل اینٹی سموگ گنز، 20 سٹیشنری اینٹی سموگ گنز اور 15 اینٹی سموگ گنیں نصب کی گئی ہیں۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے اعداد و شمار کے مطابق، دہلی کا ہوا کا معیار اس سیزن میں پہلی بار شدید زمرے میں پہنچ گیا ہے۔ بوانہ، وزیرپور، منڈکا اور پنجابی باغ سمیت کئی علاقوں میں شدید زمرے میں اے کیو آئی ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے نتیجے میں، حکومت اور میونسپل کارپوریشن آف دہلی (ایم سی ڈی) نے رہائشیوں سے آلودگی پھیلانے والی سرگرمیوں سے گریز کرنے کی اپیل کی ہے، یا بھاری جرمانے کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ڈی آر آئی نے سونے کی اسمگلنگ کرنے والے گروہ کے 11 افراد کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلیجنس (ڈی آر آئی) نے 'آپریشن بلیین بلیز' کے تحت ممبئی میں سونے کی اسمگلنگ اور اسے پگھلا کر فروخت کرنے والے ایک بڑے منظم گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے 11 افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ حکام نے ان کے قبضے سے 11.88 کلوگرام سونا ضبط کیا ہے۔ ڈی آر آئی نے بتایا کہ آپریشن بلیین بلیز کے دوران ممبئی میں ایک منظم نیٹ ورک کا انکشاف ہوا، جو سونا اسمگل کر کے خفیہ بھٹیوں میں پگھلاتا اور پھر خالص سونا غیر قانونی طور پر گرے مارکیٹ میں فروخت کرتا تھا۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر 10 نومبر کو ممبئی میں چار مقامات پر چھاپے مارے گئے، جن میں دو غیر قانونی پگھلانے والی بھٹیاں اور دو غیر رجسٹرڈ دکانیں شامل تھیں، جو سونے کو گرے مارکیٹ میں بیچنے کے کام میں لگی ہوئی تھیں۔ حکام کے مطابق، دونوں غیر قانونی بھٹیوں میں اسمگل شدہ سونا پگھلانے اور اسے مختلف شکلوں میں ڈھالنے کی مکمل سہولت موجود تھی۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے، حکام نے بھٹیاں چلانے والے افراد کو موقع پر ہی حراست میں لے لیا اور 6.35 کلوگرام سونا برآمد کیا۔ اس کے بعد، اسمگل شدہ سونا وصول کرنے والی دو دکانوں کی بھی تلاشی لی گئی، جن میں سے ایک دکان سے 5.53 کلوگرام اضافی سونے کی چھڑ برآمد ہوئی۔

شراکت پر مبنی پولیسنگ: مدد کے لیے کال کو آسان بنانا

از: سرینواس مادھو اور سریوانی مادھو

اپریل 2023 میں حیدرآباد کی ایک معروف سڑک پر دن کے اجالے میں، ایک عورت پر اچانک ایک شخص نے چاقو سے حملہ کر دیا۔ پانچ راہگیر جن میں ایک آٹو ڈرائیور بھی شامل تھا حرکت میں آ گئے، حملے کو روکا، اس کی خون آلودہ گردن پر کپڑا باندھا اور اسے اسپتال لے گئے۔ انہوں نے کہا کہ 'ایک عورت کو کسی بھی تشدد سے بچانا ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں'۔ لوگوں نے ان کی ہمت کو سراہا اور اس عورت کی جان بچ گئی۔ راہگیر یہ سب کچھ اس لیے کر سکے کیونکہ وہ صحیح وقت پر صحیح جگہ موجود تھے۔ پریشانی کو اپنے روبرو دیکھ رہے تھے لیکن کیا ہوتا اگر یہی واقعہ رات کے وقت، ایک تاریک گلی کے کونے میں پیش آیا ہوتا، جس کے آس پاس کوئی اس کی چیخ سننے والا نہ ہو؟ ایسے ہیروز کیسے جان سکتے تھے کہ عورت خطرے میں ہے؟ یہ خاص طور پر '112 انڈیا' پہل کا وعدہ ہے، جو خاموشی سے شروع کیا گیا، قومی ایمرجنسی رسپانس سپورٹ سسٹم (ای آر ایس ایس) کے تحت مرکز کا ایک طاقتور شہری حفاظتی وسیلہ ہے، جسے وزارت داخلہ نے سنٹر فار ڈیولپمنٹ آف ایڈوانسڈ کمپیوٹنگ (سی۔ڈی اے سی) اور خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کے تعاون سے نربھیہ فنڈ کے تحت شروع کیا ہے۔ خواتین کی حفاظت سے متعلق قومی سالانہ رپورٹ اور انڈیکس (این اے آر آئی 2025)، 31 شہروں میں 12,400 سے زیادہ خواتین کے تجربات کو اجاگر کرتی ہے جس سے پتا چلتا ہے کہ 35.4 فیصد خواتین عوامی مقامات پر خود کو غیر محفوظ سمجھتی ہیں اور ہراساں کیے جانے کے ہر 100 واقعات میں سے، صرف 16 کی اطلاع خواتین کی ہیلپ لائن تک پہنچتی ہے۔ یہ فرق موجودہ سپورٹ سسٹم سے لوگوں کی کم واقفیت اور محدود اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ '112 انڈیا' کے ذریعے ہنگامی مدد کو آسان بنانے کے لیے، اور سب سے اہم کمیونٹی کی حمایت یافتہ، ایک قابل اعتماد لائف لائن کے طور پر فعال بنا کر اس فرق کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ 112 'انڈیا' پولیس، فائر، ایمبولینس، ڈیزاسٹر رسپانس، اور خواتین اور بچوں کے لیے ہیلپ لائنز کو ایک ہی نمبر کے تحت مجتمع کرتا ہے: 112، انڈیا کا اپنا 911۔ یہ انضمام متعدد ہیلپ لائن نمبروں جیسے 100، 101، 108، 181، اور دیگر کے استعمال میں تذبذب کو ختم کرتا ہے۔ مارچ 2025 کے مطابق ای آر ایس ایس 112- کو بارہ لاکھ کالز فی گھنٹہ موصول ہوئیں۔ ای آر ایس ایس 112- کو ریاستی مرکز کے نظام کے طور پر متعین کیا گیا ہے، جو 10 سے زائد مختلف چینلز (وائس کال، ایس ایم ایس، ایس او ایس، ای میل، ویب ریکویسٹ، مکالماتی AI چیٹ بوٹ، میڈیا کرالر، آئی او ٹی پر مبنی سگنلز، وائس ایپ اور ایکسٹرنل سگنلز) کے ذریعے شہریوں کی مدد کی کالز وصول کرتا ہے۔ 'کال ٹیکنگ سسٹم' پر شہریوں کی کالز کو مزید کارروائی کے لیے مکمل واقعے کے ڈیٹا کے ساتھ آگے بھیج دیا جاتا ہے۔ ایمرجنسی رسپانس یونٹس (گاڑیاں) موبائل ڈیٹا ٹرمینلز سے لیس ہیں، جو بروقت ٹریکنگ اور کمیونیکیشن کو قابل استعمال بناتی ہیں۔ تمام موبائل فون ہینڈ سیٹس میں گھبراہٹ کا بٹن اور گلوبل پوزیشننگ سسٹم کی سہولت، 2016 کے مینڈیٹ "گھبراہٹ بٹن" ہندوستان میں فروخت ہونے والے موبائل ہینڈ سیٹس کے لیے لازمی ہے۔ اسمارٹ فون پر، پاور بٹن کو تین بار دبانے سے گھبراہٹ کی کال تیزی سے فعال ہو جاتی ہے۔ فیچر فون پر، 5 یا 9 نمبر کی کلید کو دیر تک دبانے سے بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ 112 'انڈیا ایپ' کی دو منفرد خصوصیات ہیں، جو گوگل پلے اسٹور اور ایپل ایپ اسٹورز دونوں پر دستیاب ہے 'والنٹیئر' اور 'شاؤٹ'۔ "والنٹیئر" کا آپشن عام افراد کو کے وائی سی دستاویز اپ لوڈ کر کے فعال والنٹیئر کے طور پر رجسٹر کرنے کی اجازت دیتا ہے، جس کی منظوری سے قبل مقامی پولیس سے تصدیق کی جائے گی۔ یہ والنٹیئرز کی ذمہ داری اور قابل بھروسہ ہونے کو یقینی بناتا ہے۔ 'شاؤٹ' فیچر پریشانی میں مبتلا خواتین اور بچوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ فعال ہونے پر، 'شاؤٹ' پولیس کے ساتھ قریبی والنٹیئرز اور پہلے سے منتخب رابطہ نمبرز کو فوری الرٹ بھیجتا ہے۔ یہ الرٹ متاثرہ شخص کا درست مقام فراہم کرتا ہے، جس سے والنٹیئرز کو فوری طور پر جائے وقوعہ تک پہنچنے اور موجودگی فراہم کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ کمیونٹی ایکشن کے ساتھ ٹکنالوجی کو مربوط کرتے ہوئے، 112 انڈیا نے عام شہریوں ~ دکانداروں، اساتذہ، پڑوسیوں ~ کو فعال راہگیروں میں تبدیل کر دیا ہے۔ ہنگامی صورت حال میں ایک شخص کو ملنے والی پہلی مدد اکثر کسی اجنبی کی ہوتی ہے۔ جب ہر سیکنڈ اہم ہوتا ہے، والنٹیئرز متاثرہ شخص تک تیزی سے پہنچ سکتے ہیں، یقین دہانی فراہم کر سکتے ہیں، یا پولیس کے آتے ہی حفاظت کے لیے کھڑے ہو سکتے ہیں۔ اس طرح '112 انڈیا' خواتین اور بچوں کو بااختیار بناتا ہے، انہیں اعتماد فراہم کرتا ہے اور اب زیادہ قابل رسائی ہو چکا ہے۔ رضا کاروں کے پاس یہ فیصلہ کرنے کا اختیار ہے کہ آیا ان کی حفاظت کے ارادے سے ان کی مدد کرنا ہے۔ وزارت داخلہ کو تمام رجسٹرڈ والنٹیئرز کے لیے غیر متحرک ویڈیوز کے بجائے اے آئی پر مبنی لرننگ ماڈیولز اور اے آئی سے چلنے والے سمیلیشنز فعال مہارتیں پیدا کر سکتے ہیں۔ کسی صورت حال کا اندازہ کیسے لگایا جائے، ان کی اپنی حفاظت کو یقینی بنایا جائے، تنازعات کو کم کرتے ہوئے خطرے کے بغیر مداخلت کی جائے، یا مجرموں کا براہ راست مقابلہ کرنے کے بجائے متاثرین کی حفاظت کی طرف توجہ دی جائے۔ لازمی ذاتی تربیت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ والنٹیئرز نہ صرف آمادہ ہیں بلکہ پر اعتماد، تیار اور محفوظ بھی ہیں، اس طرح ردعمل کے معیار کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ بنگلورو پولیس مبینہ طور پر اپنی 112 ہیلپ لائن میں اے آئی سے چلنے والے وائس اسسٹنٹ کی منصوبہ بندی کر رہی ہے تاکہ کال کرنے والوں کو بنگالی، منی پوری، ہسپانوی اور عربی سمیت 15 سے زیادہ ہندوستانی اور غیر ملکی زبانوں میں بات چیت کرنے کی اجازت دی جا سکے۔ یہ اختراع اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ یہاں تک کہ سیاح، طلباء اور تارکین وطن کارکن بھی اپنی زبان میں فوری مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ عالمی سطح پر، ایک واحد اور سادہ ایمرجنسی نمبر کی ضرورت 1964 میں نیویارک سٹی میں کٹی جینوویس کے سانحے کے بعد محسوس کی گئی۔ تقریباً 37 پڑوسیوں نے کٹی کے قتل کے دوران اس کے رونے کی آوازیں سنیں لیکن بے حسی اور مدد کے لیے کوئی نمبر موجود نہ ہونے کی وجہ سے کسی نے پولیس کو نہیں بلایا۔ یہ کیس 911 ایمرجنسی کال سسٹم کے وجود میں آنے کی ایک وجہ سمجھا جاتا ہے جسے امریکہ 1968 سے استعمال کر رہا ہے۔ یہ اس خیال پر مبنی ہے کہ مدد کے لیے کال کو آسان بنانے سے دیکھنے والوں کی ہچکچاہٹ پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ، 911 امریکی ثقافت کا حصہ بن گیا: اسکول کے بچوں کو 911 ڈائل کرنے کا طریقہ سکھایا جاتا ہے، میڈیا نے بچوں کے والدین کو فوری کال کے ذریعے بچانے کے واقعات شیئر کیے۔ جب ایک بچے نے ہوٹل کے فون سے 911 ڈائل کر کے اپنی ماں کو بچانے کی ناکام کوشش کی جہاں باہر کی لائن کے لیے '9' ڈائل کرنے کی ضرورت تھی، لہذا "کریز لاء" (2018) کے تحت کسی سابقہ نمبر کے بغیر براہ راست کسی بھی ملٹی ڈائریکٹ سسٹم سے 911 کے استعمال کو لازمی قرار دیا گیا۔ پورے یوروپی یونین میں، '112' ڈائریکٹو 2002/22/ای سی کے تحت عالمگیر معیار بن گیا ہے۔ روس اور جنوبی افریقہ بھی اسے بنیادی ایمرجنسی نمبر کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ عالمی موبائل انٹرآپریبلٹی کی وجہ سے، امریکہ جیسے ممالک میں بھی، 112 ڈائل کرنے سے مقامی ایمرجنسی لائنوں سے براہ راست رابطہ ہوتا ہے۔ امریکہ میں پلس پوائنٹ اور برطانیہ میں "گڈ سیم" جیسے ایپس آف ڈیوٹی پیشہ ور افراد جیسے ڈاکٹروں کو پہلے جواب دہندگان کے طور پر فعال بناتا ہے۔ 112 انڈیا مزید آگے جاتا ہے: یہ ہر ذمہ دار شہری کو بااختیار بناتا ہے۔ اب یہ ہر قابل شہری کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ والنٹیئر کے طور پر رجسٹر ہوں۔ جس طرح خون کا عطیہ ایک شہری فرض بن گیا ہے، اسی طرح 'حفاظتی والنٹیئر شپ' بھی ہونا چاہیے۔ مصنفین اسٹیٹسمین سے وابستہ ہیں۔

امریکہ کا غزہ میں امن فورس قائم کرنے کا منصوبہ سلامتی کونسل میں قرارداد پیش

واشنگٹن، 12 نومبر (یواین آئی) امریکہ نے غزہ میں امن واستحکام کے لیے دوسالہ بین الاقوامی فورس کے قیام کا منصوبہ پیش کرتے ہوئے سلامتی کونسل میں قرارداد جمع کرادی۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق امریکہ نے غزہ میں امن قائم رکھنے کے لیے دو سال کے لیے ایک نئی فورس بنانے کا منصوبہ پیش کیا ہے، جس کی منظوری کے لیے اس نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک ترمیم شدہ قرارداد جمع کرائی ہے۔ یہ مسودہ پیر کے روز پیش کیا گیا جس کے بعد منگل کی صبح تک رکن ممالک کو اعتراضات دینے کا وقت دیا گیا ہے اور اگر کوئی اعتراض نہ آیا تو یہ قرارداد اس ہفتے جمعرات یا جمعہ کو ووٹنگ کے لیے پیش کی جائے گی۔ یہ فورس بورڈ آف پیس (بی او پی) کے تحت کام کرے گی جس کے سربراہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہوں گے، یہ بورڈ غزہ کی تعمیرِ نو، معیشت کی بحالی اور غیر ریاستی مسلح گروہوں کو غیر مسلح کرنے کے کام کی نگرانی کرے گا۔ امریکہ نے اس قرارداد میں پورا 20 نکاتی ٹرمپ امن منصوبہ شامل کیا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ منصوبہ مکمل طور پر امریکی قیادت میں آگے بڑھے گا۔ تاہم، کئی ممالک اس منصوبے پر تحفظات رکھتے ہیں، متحدہ عرب امارات نے قانونی ابہام دور ہونے تک شرکت سے انکار کیا ہے، اردن نے اپنی فوج بھیجنے سے انکار کردیا ہے، آذربائیجان صرف مکمل جنگ بندی کے بعد حصہ لینے پر راضی ہے، جب کہ ترکیہ کو اسرائیل کے دباؤ پر منصوبے سے الگ کر دیا گیا ہے۔ انڈونیشیا، پاکستان اور کچھ دیگر مسلم ممالک شرکت پر آمادہ تو ہیں، لیکن ان کا کہنا ہے کہ وہ اسرائیلی فوج کے مددگار بن کر صرف حماس کو غیر مسلح کرنے کے مشن میں شامل نہیں ہونا چاہتے۔ اسرائیل نے بھی شکایت کی ہے کہ اسے منصوبہ بندی سے الگ رکھا جا رہا ہے اور اس کا کردار صرف امداد پہنچانے تک محدود کر دیا گیا ہے۔ ادھر عالمی بینک نے اس منصوبے کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس قرارداد کے اس حصے کی تائید کرتا ہے، جس کے تحت دوسال کے لیے بی او پی فورس کو مینڈیٹ دیا جائے گا اور بینک کو غزہ کی تعمیرِ نو میں حصہ لینے کی اجازت ہوگی۔ قرارداد میں بینک اور دیگر مالیاتی اداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ غزہ کی تعمیرِ نو کے لیے مالی مدد فراہم کریں، اس مقصد کے لیے ایک خاص فنڈ قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے اور تخمینے کے مطابق غزہ کی تعمیرِ نو پر تقریباً 70 ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔ دوسری طرف امریکی میڈیا کے مطابق خود ٹرمپ انتظامیہ کے اندر بھی اس منصوبے پر خدشات موجود ہیں۔ امریکی جریدے 'پولیٹیکو' نے بتایا ہے کہ پچھلے مہینے جنوبی اسرائیل میں ایک دوروزہ اجلاس ہوا، جس میں تقریباً 400 افراد نے شرکت کی، ان میں امریکی حکومتی عہدیدار، رینڈ کارپوریشن اور این جی اوز کے نمائندے شامل تھے، اس اجلاس کی قیادت امریکی سیکیورٹی کوآرڈینیٹر مائیکل فینزل نے کی۔

ترکیہ میں استغاثہ کی اردوان کے حریف کیلئے 2 ہزار 430 سال قید کی درخواست

انقرہ، 12 نومبر (یو این آئی) ترکیہ کے استغاثہ نے منگل کے روز ایک بڑے مقدمے میں استنبول کے قید میئر اکرم امام اوغلو پر 142 الزامات عائد کیے ہیں، عدالتی دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مقدمہ بظاہر 2 ہزار سال سے زائد قید کی سزا کا باعث بن سکتا ہے۔ ڈان نیوز میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اکرم امام اوغلو، صدر رجب طیب اردوان کے سب سے بڑے سیاسی حریف سمجھے جاتے ہیں اور انہیں واحد سیاست دان قرار دیا جاتا ہے جو انتخابات میں اردوان کو شکست دے سکتے ہیں۔ اُن کی مارچ میں گرفتاری نے ترکی میں 2013 کے بعد کی سب سے شدید عوامی بے چینی اور احتجاجی لہر کو جنم دیا تھا۔ تقریباً 4 ہزار صفحات پر مشتمل فردِ جرم میں حزبِ مخالف کے اس مقبول رہنما پر متعدد سنگین الزامات لگائے گئے ہیں، جن میں مجرمانہ تنظیم چلانے، رشوت ستانی، خورد برد، منی لانڈرنگ، بھتہ خوری، سرکاری ٹھیکوں میں بدعنوانی کے الزمات شامل ہیں۔ ترکیہ کے سرکاری خبر رساں ادارے 'انادولو' کے مطابق، ان الزامات کے تحت امام اوغلو کو 2 ہزار 430 سال قید کی سزا ہوسکتی ہے۔ ترکیہ کی سب سے بڑی اپوزیشن جماعت سی ایچ پی کے سربراہ اوزگر اوزل نے فردِ جرم کو 'عدالتی مداخلت' قرار دیتے ہوئے شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ قانونی نہیں بلکہ مکمل طور پر سیاسی ہے، جس کا مقصد سی ایچ پی کو (جو گزشتہ بلدیاتی انتخابات میں پہلے نمبر پر آئی تھی) روکنا اور امام اوغلو کو 2028 کے صدارتی انتخاب میں امیدوار بننے سے باز رکھنا ہے۔ یہ فردِ جرم منگل کے روز دائر کی گئی، تاہم عدالت کی سماعت کی تاریخ بعد میں مقرر کی جائے گی۔ اکرم امام اوغلو، جو اپنی گرفتاری سے قبل ترکی کے سب سے بڑے اور امیر ترین شہر استنبول کے میئر تھے، اُن پر جاسوسی اور جعلی یونیورسٹی ڈگری کے الزامات بھی لگائے گئے ہیں، جو ان کے 2028 کے صدارتی انتخاب میں حصہ لینے پر پابندی کا باعث بن سکتے ہیں۔ استغاثہ کے مطابق، امام اوغلو نے مبینہ طور پر 402 افراد پر مشتمل ایک وسیع جرائم پیشہ نیٹ ورک کی قیادت کی جس پر وہ 'آکٹوپس کی طرح اثر و رسوخ' رکھتے تھے۔ فردِ جرم جاری ہونے سے قبل اوزل نے ان الزامات کے حجم اور سنگینی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 'کیا کوئی شخص بیک وقت انتخابی دھوکا باز، جعلی ڈگری ہولڈر، چور، دہشت گرد اور جاسوس ہوسکتا ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ اگر آپ ایک بے گناہ شخص پر ان میں سے کسی ایک الزام کا بھی دعویٰ کریں تو یہ ایک بڑی ناانصافی ہوگی، لیکن جب آپ یہ سب الزامات ایک ہی شخص پر لگا دیں، تو یہ خود ایک بڑا جرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ امام اوغلو کا واحد 'جرم' یہ ہے کہ وہ اس ملک کے صدر بننے کے خواہاں ہیں! استغاثہ نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے اعلیٰ اپیل کورٹ میں سی ایچ پی کے خلاف ایک الگ مقدمہ دائر کیا ہے، جس کے بارے میں مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ جماعت پر پابندی لگانے کی راہ ہموار کرسکتا ہے۔ تاہم، پراسیکیوٹر کے دفتر نے ایک علیحدہ بیان میں واضح کیا کہ انہوں نے عدالت کو بعض بے ضابطگیوں سے آگاہ کیا ہے مگر یہ دعویٰ درست نہیں کہ وہ پارٹی کی بندش چاہتے ہیں۔ سی ایچ پی پر مارچ 2024 کے بلدیاتی انتخابات میں ترکی کے بڑے شہروں میں کامیابی کے بعد سے دباؤ میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اب تک سی ایچ پی کے 16 میئرز کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ اکتوبر میں انقرہ کی ایک عدالت نے 2023 کی پارٹی قیادت کے انتخابات سے متعلق مقدمہ یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا تھا کہ موجودہ قیادت کو ہٹانے کی کوئی قانونی بنیاد نہیں۔ یہ اقدام اوزل کو پارٹی قیادت سے ہٹا سکتا تھا، جو خود بھی صدر کی توہین سمیت کئی مقدمات کا سامنا کررہے ہیں۔

ارجنٹینا میں مسافر ٹرین پٹری سے اتر کر حادثے کا شکار

بیونس آئرس، 12 نومبر (یواین آئی) جنوبی امریکی ملک ارجنٹینا کے شہر بیونس آئرس میں ایک مسافر ٹرین اچانک حادثے کا شکار ہوگئی، جس کی فوٹیج سامنے آئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق ارجنٹینا کے دارالحکومت بیونس آئرس کے قریب واقع لینیر زاسٹیشن کے پاس ایک خوف ناک ٹرین حادثے میں 20 مسافر زخمی ہوگئے۔ مسافر ٹرین کم رفتار پر سفر کررہی تھی اس کے باوجود 3 بوگیاں اچانک پٹری سے اتر گئیں۔ حادثے کے بعد جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی اور زخمیوں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے منتقل کیا گیا۔ حادثے کے سبب ٹرین سروسز کو فوری طور پر معطل کردیا گیا ہے۔ جنوبی کوریا میں مارشل لاء نافذ کرنے پر سابق وزیراعظم، خفیہ ایجنسی کے سربراہ گرفتار حادثے کی وجوہ جاننے کے لیے ابتدائی تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ تاہم حادثہ دہائیوں پرانے انٹرلاکنگ سسٹم کی ناکامی کا نتیجہ ہوسکتا ہے، جو ٹریک سوئچز کو کنٹرول کرنے کا اہم نظام ہے۔

ہنگرین نژاد برطانوی مصنف ڈیوڈ سالے نے اپنے ناول 'فلیش' پر بکر ایوارڈ جیت لیا

لندن، 12 نومبر (یواین آئی) ڈیوڈ سالے نے اپنے ناول 'فلیش' پر بکر انعام جیت لیا، یوں وہ پہلے ہنگرین نژاد برطانوی مصنف بن گئے جنہوں نے انگریزی زبان کی دنیا کے اس اعلیٰ ترین ادبی اعزاز کو حاصل کیا۔ ڈان میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق یہ ناول اپنی سادہ، مختصر اور غیر ضروری تفصیل سے پاک نثر کے لیے جانا جاتا ہے، کہانی ایک ایسے شخص کے گرد گھومتی ہے جو کئی دہائیوں تک اپنے قابو سے باہر ہونے والے حالات کے بھنور میں پھنس جاتا ہے، کتاب میں اس کے ہنگری کے ایک غریب محلے سے لے کر لندن کے امیر طبقے کے محل نما گھروں تک پہنچنے کے سفر کو بیان کیا گیا ہے۔ ایوارڈ کے منتظمین نے لندن میں منعقدہ تقریب کے موقع پر اپنے بیان میں کہا کہ یہ ایک ایسی تحریر ہے جو طبقاتی فرق، طاقت، قربت، ہجرت اور مردانگی جیسے موضوعات پر غور کرتی ہے۔ فلیش ایک شخص کی زندگی کا پُراثر عکس ہے، اور ان تجربات کا مطالعہ جو پوری زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بکر انعام کے فاتح کو 50 ہزار پاؤنڈ (تقریباً 67 ہزار امریکی ڈالر) دیے جاتے ہیں، جب کہ شارٹ لسٹ میں شامل مصنفین اور مترجمین کو ڈھائی ہزار پاؤنڈ فی کس انعام ملتا ہے۔ اس کے علاوہ، یہ مصنفین بین الاقوامی شہرت اور کتابوں کی فروخت میں نمایاں اضافے سے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ڈیوڈ سالے نے بی بی سی ریڈیو سے گفتگو میں کہا کہ اگرچہ میرے والد ہنگرین ہیں، لیکن میں نے خود کو بھی مکمل طور پر ہنگری کا حصہ محسوس نہیں کیا، شاید میں وہاں ہمیشہ کچھ اجنبی سا رہا، برطانیہ اور لندن سے برسوں دور رہنے کے بعد، وہاں کے بارے میں بھی میرے احساسات کچھ ایسے ہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں دراصل ایک ایسی کتاب لکھنا چاہتا تھا، جو ہنگری اور لندن کے درمیان پھیلی ہو، اور جس میں مرکزی کردار خود کو کسی بھی جگہ مکمل طور پر گھر جیسا محسوس نہ کرے۔ یہ ناول سالے کی چھٹی فکشن کتاب ہے، وہ اس سے پہلے 2016 میں اپنے ناول 'آل دیٹ مین اِز (All That Man Is) 'پر بکر شارٹ لسٹ میں شامل ہو چکے ہیں، جس میں 9 مردوں کی زندگی کے مختلف مراحل کو بیان کیا گیا تھا۔ اس سال کے ججوں کے سربراہ راڈی ڈوئل نے کہا کہ ہم نے اس جیسی کوئی تحریر پہلے کبھی نہیں پڑھی، کئی پہلوؤں سے یہ ایک گہری کتاب ہے، لیکن پڑھنے میں انتہائی مسحور کن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے شاید ہی کوئی ایسا ناول پڑھا ہو، جو صفحے کے خالی حصے کا اتنا خوبصورت استعمال کرتا ہو، ایسا لگتا ہے جیسے مصنف قاری کو دعوت دے رہا ہو کہ وہ خود اس خلا کو پُر کرے، کردار کے ساتھ اسے تخلیق کرے اور مشاہدہ کرے۔

☆☆☆

افغان حکومت کی اسلام آباد اور وانا حملوں کی مذمت

کابل، 12 نومبر (یواین آئی) افغان طالبان حکومت نے پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد اور وانا میں ہونے والے دہشتگرد حملوں کی مذمت کی ہے۔ جنگ نیوز کے مطابق افغان وزارتِ خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ اسلام آباد میں دھماکے اور وانا میں تعلیمی مرکز پر حملے کی مذمت کرتے ہیں، دھماکوں اور حملوں میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرا دکھ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسلام آباد اور وانا میں دہشت گرد حملے افسوسناک ہیں، اسلامی امارت افغانستان نے زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی ہے۔

موسلا دھار بارش اور ژالہ باری سے یونان کے شمال مشرقی جزائر کو نقصان پہنچا

ایتھنز، 12 نومبر (یواین آئی) یونان کے شمال مشرقی ایجیئن جزائر پر گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران شدید بارش اور ژالہ باری سے سیلاب آ گیا اور اس کی وجہ سے گھروں، کاروبار اور فصلوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ مقامی حکام نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ لیسووس جزیرے کا قصبہ کلونی سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ دریائے تسکیمیا اس میں طغیانی سے یہاں کی سڑکیں، گھر اور کئی دکانیں زیرِ آب آ گئیں۔ کچھ علاقوں میں سیلاب کا پانی 1.3 میٹر تک پہنچ گیا، جب کہ ہنگامی عملے نے عمارتوں سے پانی نکالنے کے لیے گھنٹوں کام کیا۔ مقامی حکام نے بتایا کہ قریب کے ایک پل پر ملبہ جمع ہونے سے سیلاب کی صورت حال مزید خراب ہوگئی ہے۔ تاریخی کریمستی پل کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ یہ نقصان ایک بڑے شپنگ کنٹینر کو لے جانے والے سیلابی پانی کی وجہ سے ہوا ہے۔ حکام نے بتایا کہ سموس جزیرے پر رات گئے ایک طاقتور طوفان سے موسلا دھار بارش ہوئی اور 'چھوٹے اخروٹ کے سائز کے اولے گرے'۔ بارش سے گھروں میں پانی بھر گیا اور سڑکوں کو نقصان پہنچا، جب کہ ژالہ باری نے فصل کی کٹائی کے دوران زیتون کی فصل کو تباہ کر دیا۔ مقامی حکام نے انفراسٹرکچر کی مرمت اور متاثرہ کسانوں کی مدد کے لیے حکومت سے ہنگامی مالی امداد کی درخواست کی ہے۔

چین میں چند ماہ قبل ٹریفک کیلئے کھولے جانے والا پل گر گیا

بیجنگ، 12 نومبر (یواین آئی) چین میں چند ماہ قبل ٹریفک کیلئے کھولے جانے والے پل کا ایک حصہ گر گیا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق چین کے صوبے سچوان میں 758 میٹر طویل ہونگ چی پل اچانک منہدم ہوگیا تاہم حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 2 روز قبل پل میں دراڑیں پڑنا شروع ہوگئی تھیں جس کے بعد منگل کے دن پل کا ایک حصہ منہدم ہوگیا۔ خبر ایجنسی کے مطابق اس پل کو چند ماہ قبل ہی عوام کے لیے کھولا گیا تھا جب کہ حادثے کے بعد حکام نے قریبی پلوں کی ہنگامی جانچ بھی شروع کردی ہے۔

ترکیے کی جارجیا میں گر کر تباہ فوجی طیارے میں سوار تمام 20 افراد کی ہلاکت کی تصدیق

انا قرہ، 12 نومبر (یواین آئی) فوجی کارگو طیارہ آذربائیجان سے اڑان بھرنے کے بعد ترکیے واپس جارہا تھا کہ جارجیا حادثے کا شکار ہوکر تباہ ہوگیا۔ ترک وزارت دفاع نے یہ اطلاع دی۔ ترکیے نے گزشتہ روز جارجیا میں فوجی کارگو طیارے کو پیش آنے والے حادثے میں تمام افراد کی ہلاکت کی تصدیق کردی۔ ترک وزیر دفاع کی جانب تصدیق کی گئی ہے کہ جارجیا میں گر کر تباہ ہونے والے فوجی کارگو طیارے میں سوار تمام 20 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ ترکیے کا سی 130 فوجی کارگو طیارہ جارجیا میں گر کر تباہ، عملے سمیت 20 افراد سوار تھے گزشتہ روز ترک وزارتِ دفاع نے بتایا تھا کہ فوجی کارگو طیارہ آذربائیجان سے اڑان بھرنے کے بعد ترکیے واپس جارہا تھا کہ جارجیا حادثے کا شکار ہوکر تباہ ہوگیا۔ ترک حکام نے حادثے کی وجہ یا ہلاکتوں کی تفصیلات جاری نہیں کی تھیں تاہم یہ بتایا تھا کہ طیارے میں عملے سمیت 20 ترک اہلکار سوار تھے۔

برطانوی دستاویزی فلم میں اسرائیلی فوجیوں کے لرزہ خیز انکشافات

لندن، 12 نومبر (یواین آئی) برطانیہ میں نشر ہونے والی ایک نئی دستاویزی فلم میں ایسے اسرائیلی فوجیوں کے انکشافات پیش کیے گئے ہیں جو جنگ کے دوران طویل مدت تک غزہ میں تعینات رہے۔ اسرائیلی فوجیوں نے دستاویزی فلم میں بتایا کہ غزہ کی صورتحال دہشت ناک اور بدترین تھی۔ وہاں سخت گرمی، ریت، بدبو اور گلی میں بھٹکتے مردہ اجسام کھاتے کتے موجود تھے۔ غزہ میں کوئی درخت، کوئی پودا یا کوئی سڑک نہیں تھی۔ 'Breaking Ranks: Inside Israel's War' نامی برطانوی دستاویزی فلم میں اسرائیلی فوجیوں نے اپنے تجربات کھل کر شیئر کیے ہیں۔ اِن میں سے کچھ فوجی ایسے بھی تھے جنہوں نے غزہ جنگ میں اپنی شمولیت پر شرمندگی کا اظہار کیا جبکہ کچھ نے بلاخوف یہ بتایا کہ اُنہوں نے انسانی حقوق کے خلاف کس طرح ناقابلِ قبول کارروائیاں کی۔ ایک فوجی نے بتایا کہ غزہ میں 'ہر جگہ، ہر وقت کسی کو بھی گولی مارو' کی پالیسی اپنائی گئی تھی۔ ایک کمانڈر نے کہا کہ 'غزہ میں کوئی انسان نہیں ہے' جیسا مؤقف عام تھا۔ ایک خاتون میجر نے بتایا کہ اِن کے بریگیڈ کے ربی نے اِنہیں کہا تھا کہ 'ہمیں 7 اکتوبر 2023ء کو حملہ کرنے والوں جیسا بننا ہے۔' ایک ٹینک کمانڈر نے بتایا کہ غزہ میں گھروں کو ڈھانے کے لیے کوئی قانون نہیں تھا، بس 'شک' کا ہونا کافی تھا۔ فوجیوں نے اپنے بیانات میں تسلیم کیا کہ اِنہیں اپنی کارروائیوں پر شرمندگی محسوس ہوتی ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں اب ہر قدم پر شرمندگی کے احساس کے ساتھ جینا پڑ رہا ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ بعض فوجیوں کو خود اس بات کا احساس تھا کہ وہ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کر رہے ہیں لیکن اِنہیں حکم دیا گیا تھا کہ وہ قانون کی فکر نہ کریں بلکہ فوجی احکامات پر عمل کریں۔ ایک اسرائیلی شہری نے بتایا کہ وہ خود گھر تباہ کرنے والے بُل ڈوزر چلا چکے ہیں اور اس عمل کو اُنہوں نے اپنی فوج کی مدد کے مترادف قرار دیا۔ دستاویزی فلم میں اِن اعتراف کے علاوہ یہ بھی بیان کیا گیا کہ فلسطینی شہریوں کو بطور 'انسانی ڈھال' بھی استعمال کیا گیا۔ اسرائیلی فوجی فلسطینیوں کو پکڑ کر اِنہیں بطور ڈھال استعمال کرتے اور بعض فوجیوں نے بتایا کہ ہم اس عمل کو 'مکھی پروٹوکول' کہتے تھے، اس کے ساتھ سیکڑوں گھروں کو تباہ کیا گیا۔ اسکول، اسپتال اور جامعات کو نشانہ بنایا گیا اور وسیع پیمانے پر فلسطینی شہریوں کو بے دخل کیا گیا۔ اسرائیلی فوجیوں کے اِن انکشافات کے بعد اسرائیل نے کہا ہے کہ اِن الزامات کی تحقیقات کی گئی ہیں تاہم ایک برطانوی مانیٹرنگ تنظیم کے مطابق تحقیقات کم تعداد میں ہوئی ہیں اور اِن میں بہت کم اقدامات کیے گئے۔ واضح رہے کہ غزہ پر دو سال قبل مسلط کی گئی جبری جنگ کے دوران اسرائیل نے غزہ میں سیکڑوں کارروائیاں کی گئیں، یہ صرف عسکری کارروائیاں نہیں بلکہ ایک سماج کی شناخت، اس کی بقاء اور اس کی انسانی ساخت کو تباہ کرنے کا عمل تھا۔

چیچنیا: آخری رسومات کے دوران لکڑی کا ڈھانچہ گرنے سے 43 افراد زخمی

ماسکو، 12 نومبر (یواین آئی) روس کے چیچنیا میں آخری رسومات ادا کے دوران لکڑی کا ڈھانچہ گرنے سے 43 افراد زخمی ہوگئے۔ علاقائی محکمہ صحت نے منگل کے روز یہ اطلاع دی۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ حادثہ گھر کے ایک تہہ خانے کے اوپر نصب عارضی لکڑی کے ڈھانچے کے گرنے کی وجہ سے پیش آیا۔ زخمیوں میں سے دو اب بھی انتہائی نگہداشت یونٹ میں ہیں، جبکہ دیگر اپنے گھروں میں طبی نگرانی میں ہیں۔

سعودی عرب میں ملازمین کو مزید 6 ماہ کی مہلت

ریاض، 12 نومبر (یواین آئی) سعودی عرب میں وزارت ہیومن ریسورسز کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ غیر قانونی گھریلو ملازمین کے قیام کو قانونی بنانے کے لئے دی جانے والی مہلت میں 6 ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت ہیومن ریسورسز کی جانب سے دی گئی نئی مہلت آج سے شروع ہوکر 6 ماہ تک جاری رہے گی۔ رپورٹس کے مطابق اس کا مقصد گھریلو ملازمین اور مالکان کو اضافی وقت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ غیر حاضر ملازمین کی حالت کو مساند پلیٹ فارم کے ذریعے خودکار طریقے سے درست کرسکیں جس سے کام کے ماحول میں بہتری اور تمام فریقوں کے حقوق کی ضمانت ممکن ہوسکے۔ وزارت نے وضاحت کی ہے کہ یہ اقدام سعودی عرب میں افرادی قوت کے شعبے کی مسلسل ترقی کی کوششوں کے تحت ہے اور یہ معاہداتی تعلقات میں بہتری کی پہل اور لیبر مارکیٹ کے نظم ونسق کے ضمن میں آتا ہے۔ اس اقدام کے تحت وہ گھریلو ملازمین جن کے بارے میں غیر حاضری کی رپورٹ درج ہوچکی ہے یا جن کے اقاموں کی مدت ختم ہوچکی ہے اور جو ملک میں غیر قانونی طور پر مقیم ہیں، وہ اپنے حالات درست کر کے اپنی خدمات کو نئے مالکان کے ساتھ منتقل کر سکتے ہیں بشرطیکہ تمام قانونی اقدامات مکمل کیے جائیں۔ وزارت کے مطابق یہ تمام کارروائیاں مساند پلیٹ فارم کے ذریعے کی جائیں گی اور یہ توسیع صرف ان گھریلو ملازمین پر لاگو ہوتی ہے جو اعلان کے بعد غیر حاضر نہیں ہوئے۔

رفح کی سرنگوں میں حماس کے جنگجو پھنسے ہونے کا انکشاف، ٹرمپ بچانے کے لیے سرگرم

غزہ، 12 نومبر (یواین آئی) غزہ کی پٹی کے علاقے رفح کی سرنگوں میں حماس کے جنگجو پھنسے ہونے کا انکشاف ہوا ہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ انھیں بچانے کے لیے سرگرم ہیں۔ رفح کی سرنگوں میں محصور حماس جنگجوؤں پر اسرائیل اور امریکہ میں خفیہ رابطے ہوئے ہیں، العربیہ اور الحدث کے ذرائع کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد اور مشیرِ خصوصی جیرڈ کشنر سے رفح کی سرنگوں میں پھنسے حماس جنگجوؤں کے مسئلے پر تفصیلی بات چیت کی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کشنر نے نیتن یاہو پر زور دیا کہ ان جنگجوؤں کو اسلحہ چھوڑنے کے بعد محفوظ راستہ دے کر رفح سے نکلنے کی اجازت دی جائے۔ واشنگٹن کی خواہش ہے کہ حماس کے یہ عناصر یا تو کسی تیسرے ملک منتقل ہو جائیں یا پھر ہتھیار ڈال کر رفح ہی میں قیام کریں۔ کشنر نے واضح کیا کہ امریکہ ان جنگجوؤں کی ہلاکت کے حق میں نہیں اور رفح کا مسئلہ حل ہونا ناگزیر ہے تاکہ صدر ٹرمپ کا مجوزہ امن منصوبہ آگے بڑھ سکے۔ اسرائیلی کابینہ کے ایک ذریعے کے مطابق نیتن یاہو اور کشنر کے درمیان ابتدائی مفاہمت طے پا چکی ہے جس کے تحت سرنگوں میں پھنسے جنگجوؤں کو محفوظ طریقے سے نکالنے کی کوشش کی جائے گی۔ تاہم، اب تک کسی بھی ملک نے ان جنگجوؤں کو قبول کرنے پر آمادگی ظاہر نہیں کی۔ اسرائیلی اخبار یدیعوت احرونوت کے مطابق تقریباً 200 جنگجو اب بھی سرنگوں میں محصور ہیں۔ دوسری جانب بعض اسرائیلی میڈیا اداروں نے اس مفاہمت کی تردید کی ہے جب کہ نیتن یاہو کے دفتر نے اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم نے العربیہ اور الحدث سے گفتگو میں الزام عائد کیا کہ اسرائیل نے رفح میں جنگجوؤں کا مسئلہ جان بوجھ کر پیدا کیا ہے تاکہ دوبارہ جنگ چھیڑنے کا جواز تراشا جا سکے اور امریکی امن منصوبے کو نقصان پہنچایا جاسکے۔ ان کا کہنا تھا کہ جنگجوؤں کو سرنگوں سے نکال کر رفح کے ان علاقوں میں منتقل کیا جاسکتا تھا جو اسرائیلی فوج کے قبضے سے باہر ہیں، لیکن اسرائیل نے اسے مسترد کر دیا۔ فلسطینی اور ترک ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ ترکیہ امریکا، مصر اور قطر کے ساتھ مل کر ان جنگجوؤں کے لیے محفوظ راستہ فراہم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ تقریباً 200 جنگجوؤں کا یہ تنازع غزہ میں جنگ بندی سے متعلق اسرائیل اور حماس کے مذاکرات کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بن گیا ہے۔

پاکستان میں ذیابیطس کا شکار 68 فیصد ملازمین کو دفاتر میں امتیازی سلوک کا سامنا: تحقیق

اسلام آباد، 12 نومبر (یواین آئی) عالمی ذیابیطس فیڈریشن (آئی ڈی ایف) کی ایک نئی تحقیق کے مطابق پاکستان میں ذیابیطس کے ساتھ زندگی گزارنے والے دو تہائی سے زائد ملازمین کو اپنی صحت کی حالت کی وجہ سے ملازمت کی جگہ پر منفی سلوک کا سامنا کرنا پڑا، جب کہ نصف سے زیادہ نے امتیازی سلوک اور بدنامی کے خوف سے اپنی نوکری چھوڑنے پر بھی غور کیا۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق آئی ڈی ایف کے سروے میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پاکستان میں ذیابیطس کا شکار 68 فیصد ملازمین نے کام کی جگہوں پر منفی تجربات کی اطلاع دی، جو تمام شریک ممالک میں سب سے زیادہ شرح ہے۔ اس کے بعد ہندوستان میں 55 فیصد اور امریکہ میں 42 فیصد نے اسی نوعیت کے تجربات رپورٹ کیے۔ مزید 58 فیصد ملازمین نے کہا کہ انہوں نے اس بات پر غور کیا کہ وہ نوکری چھوڑ دیں کیونکہ ذیابیطس کے مریضوں کے ساتھ دفتر میں جو برتاؤ کیا جاتا ہے، وہ ناقابلِ برداشت ہے۔ آئی ڈی ایف کی نائب صدر اور نیشنل ایسوسی ایشن آف ڈائبیٹیز ایجوکیٹرز آف پاکستان (این اے ڈی ای پی) کی صدر ارم غفور نے نتائج کو 'انتہائی تشویشناک' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ 'یہ ناقابلِ دفاع ہے کہ ذیابیطس کے مریضوں کو اپنے دفاتر میں بدنامی، تنہائی اور امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے'۔ تحقیق کے مطابق، ٹائپ 1 ذیابیطس کے مریض ملازمین کو زیادہ تعصب کا سامنا ہوتا ہے، جن میں تقریباً 72 فیصد نے منفی تجربات بتائے، جب کہ ٹائپ 2 ذیابیطس والے ملازمین میں یہ شرح 41 فیصد رہی، نصف سے زائد (52 فیصد) نے بتایا کہ انہیں ذیابیطس کے انتظام کے لیے مختصر وقفے یا وقت کی اجازت نہیں دی گئی۔ مطالعے میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ ذیابیطس سے جڑی بدنامی ملازمین کی پیشہ ورانہ ترقی پر براہِ راست اثر ڈالتی ہے، تقریباً 37 فیصد جواب دہندگان نے بتایا کہ انہیں اپنی حالت کی وجہ سے تربیت یا کیریئر ڈیولپمنٹ کے مواقع سے محروم رکھا گیا۔ رپورٹ کے مطابق خوف اور خاموشی نے اس مسئلے کو مزید سنگین بنا دیا ہے، کیونکہ بیشتر ملازمین اپنی بیماری کا ذکر کرنے سے گریز کرتے ہیں، ہر 20 میں سے صرف ایک ملازم نے اپنے آجر کو اپنی تشخیص سے آگاہ کیا، ان میں سے نصف نے اعتراف کیا کہ انہوں نے امتیازی سلوک کے خوف سے یہ بات چھپائی، جب کہ تقریباً ایک تہائی کو اندیشہ تھا کہ اِن کی ترقی کے مواقع محدود ہوجائیں گے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ بیشتر ملازمین ادارہ جاتی مدد کے بجائے غیر رسمی طور پر اپنے چند قریبی ساتھیوں پر انحصار کرتے ہیں، تقریباً 46 فیصد نے کہا کہ انہوں نے صرف ایک قابلِ اعتماد ساتھی کو اپنی بیماری سے آگاہ کیا، جب کہ صرف 26 فیصد نے یہ بات چند افراد تک محدود رکھی۔ آئی ڈی ایف کے مطابق، یہ ہچکچاہٹ اس بات کی علامت ہے کہ کام کی جگہوں پر نظام پر اعتماد کی کمی ہے اور ایسے جامع ماحول کی ضرورت ہے جہاں صحت کے مسائل کو کھل کر بیان کیا جاسکے۔ تحقیق میں انکشاف ہوا کہ تقریباً 22 فیصد ملازمین کو دفتر میں انسولین لگانے میں جھجک محسوس ہوتی ہے، جب کہ 16 فیصد اپنے خون میں شوگر لیول چیک کرنے میں بھی بے چینی محسوس کرتے ہیں، مناسب سہولتوں یا آجر کی سمجھ بوجھ کے بغیر روزمرہ کے یہ طبی تقاضے تناؤ اور کم پیداوار کا باعث بن سکتے ہیں۔ ارم غفور نے کہا کہ کسی کو بھی اپنی بیماری چھپانے پر مجبور نہیں ہونا چاہیے، صرف اس خوف سے کہ اس کے ساتھ مختلف سلوک کیا جائے گا یا ترقی کے مواقع چھین لیے جائیں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ ذیابیطس کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے مستقل نگہداشت درکار ہوتی ہے اور اداروں کو اس کے جسمانی اور ذہنی اثرات کو تسلیم کرنا چاہیے، معمولی اقدامات جیسے لچکدار اوقات، پرائیویسی میں گلوکوز چیک کرنے کی اجازت، اور نگران افسران کی سمجھداری، بہت بڑا فرق پیدا کرسکتی ہے۔ آئی ڈی ایف کے مطابق پاکستان میں 3 کروڑ 30 لاکھ افراد، جو ملک کی مجموعی آبادی کا 26.7 فیصد ہیں، ذیابیطس میں مبتلا ہیں، یہ تعداد 2045 تک بڑھ کر 6 کروڑ 20 لاکھ تک پہنچنے کی توقع ہے، اس کے علاوہ ملک میں 89 لاکھ افراد ایسے ہیں جن میں ذیابیطس کی تشخیص ابھی باقی ہے۔

☆☆

ٹورنٹو میں ریکارڈ توڑ برفباری 54 سالہ ریکارڈ دھرا رہ گیا

اوٹاوا، 12 نومبر (یواین آئی) کینیڈا کے شہر ٹورنٹو میں غیر معمولی اور ریکارڈ توڑ برفباری نے شہر کو برف کی سفید چادر میں لپیٹ دیا۔ ماحولیات کے محکمے کے مطابق اتوار 9 نومبر کو ٹورنٹو میں 9.8 سینٹی میٹر برف ریکارڈ کی گئی، جب کہ رات گئے مزید برفباری نے صورتحال کو سنگین بنا دیا۔ یہ 1971 کے 1.5 سینٹی میٹر کے سابقہ ریکارڈ کو توڑتے ہوئے 54 سالوں میں سب سے زیادہ 9 نومبر کی برفباری قرار پائی۔ مزید برآں دو دن جاری رہنے والے اس طوفان کے دوران ہونے والی مجموعی برفباری کو 1981 کے بعد موسم کے آغاز میں سب سے زیادہ برفباری قرار دیا جارہا ہے۔ طوفان نے پورے جنوبی اونٹاریو کو متاثر کیا، ہیملٹن میں 17 سینٹی میٹر اور اوٹاوا میں 12 سینٹی میٹر برف پڑی۔ اونٹاریو پولیس کے مطابق برفانی پھسلن کے باعث گریٹر ٹورنٹو ایریا میں 200 سے زائد ٹریفک حادثات رپورٹ ہوئے۔

دبئی میں روسی جوڑے کا قتل، لاشوں کے ٹکڑے ریگستان اور کوڑے دان میں پھینک دیے گئے

دبئی، 12 نومبر (یواین آئی) دبئی میں روسی کرپٹو جوڑے کو قتل کر کے لاشوں کے ٹکڑے ریگستان اور کوڑے دان میں پھینک دیے گئے۔ روسی میڈیا کے مطابق دبئی کے پہاڑی علاقے حتہ میں روسی جوڑے کا بہیمانہ قتل کیا گیا جس کے بعد جوڑے کی لاشوں کے ٹکڑوں کو ریگستان اور کوڑے دان میں پھینک دیا گیا۔ روسی میڈیا کا کہنا ہے کہ قتل کیے جانے والے رومان نوواک اور ان کی اہلیہ اینا' جعلی سرمایہ کاروں' کے جال میں پھنسے، روسی جوڑا دبئی کے علاقے حتہ کے قریب ملاقات کیلئے گیا تھا تاہم واپس نہ لوٹا، اغوا کاروں نے کرپٹو والٹ تک رسائی نہ ملنے پر جوڑے کو قتل کر دیا۔ روسی میڈیا کے مطابق مقتول رومان نوواک ماضی میں 500 ملین ڈالر کے کرپٹو فراڈ میں ملوث تھا۔ روس کے تعاون سے متحدہ عرب امارات میں اغوا اور قتل کی الگ الگ تحقیقات جاری ہیں، قتل کیس کے سلسلے میں 7 ملزمان کی شناخت ہوگئی ہے جب کہ کچھ افراد گرفتار اور کچھ مفرور ہیں۔

دہلی واقعہ کے بعد پولس کی بڑے پیمانے پر تحقیقاتی مہم کا آغاز

آسنسول:12رنومبر،(عوامی نیوز سروس): دہلی دھماکے کے واقعے کے بعد ملک بھر کی طرح دوگا پور میں بھی بڑے پیمانے پر چوکیوں کی چیکنگ شروع کردی گئی ہے آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ (اے ڈی پی سی) کے مختلف تھانہ علاقوں میں دیگر اضلاع سے جڑنے والی مرکزی سڑک پر بڑی اور چھوٹی گاڑیوں کو روک کر سامان کی جانچ کی جا رہی ہے اس کے پیش نظر درگاپور کے کوکووان تھانہ کی پولیس نے درگاپور بیراج اور بانکوڑہ موڑ پر درگاپور-بانکورہ کو جوڑنے والے چوکی کی چیکنگ کی ناکہ چیکنگ مہم چلائی گئی۔ اس دوران پولیس اہلکاروں نے سینکڑوں دو پہیہ گاڑیوں، چار پہیہ گاڑیوں اور بڑی گاڑیوں کو روک کر ایک ایک کرکے چیک کیا پولیس ناکہ چیکنگ مہم سے علاقے کی اہم سڑکوں سے گزرنے والے ڈرائیوروں میں خوف و ہراس پھیل گیا پولیس افسران نے بتایا کہ اعلیٰ سطحی ہدایات کے بعد ناکہ چیکنگ شروع کردی گئی ہے درگاپور بیراج بنگال اور جنوبی ہندوستان کو ملانے والی مرکزی سڑک ہے یہ مہم مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور میئر کا سلان پور میں ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد

آسنسول:12رنومبر،(عوامی نیوز سروس): ضلع مجسٹریٹ ایس پونمبلم اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر و بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے مغربی بنگال حکومت کے پرجوش پروجیکٹ کے ذریعہ روپنارائن پور گرام پنچایت کے تحت روپ نگر میں 2 لاکھ 15 لاکھ روپے کی لاگت سے ایک بڑے ڈرینیج سسٹم کی تعمیر کا مشترکہ طور پر سنگ بنیاد رکھا اس کے ساتھ ہی سلان پور بلاک کے 114 بوتھوں پر ترقیاتی کام شروع ہو گئے ہیں۔ بلاک میں 114 بوتھس پر 11.40 کروڑ روپے کی لاگت سے ترقیاتی کام کئے جائیں گے جس کے تحت ہر بوتھ کے لیے 210 لاکھ روپے مختص کیے جائیں گے۔ بلاک بی ڈی او نے بتایا کہ اس منصوبے کے لیے 8 کروڑ 70 لاکھ روپے کے فنڈز پہلے ہی موصول ہو چکے ہیں۔ کل 650 ٹینڈرز جاری کیے گئے ہیں جن میں سے تقریباً 340 کام شروع کرنے کے آرڈر موصول ہو چکے ہیں اور 100 کام شروع ہو چکے ہیں۔ اس موقع پر ضلع ایڈمنسٹریٹر ایس پونامبلم نے کہا کہ اس پروجیکٹ کا بنیادی مقصد لوگوں کو ان کی دہلیز پر خدمات فراہم کرنا ہے اس دوران بلاک بی ڈی او دیبجن بسواس، پنچایت سمیتی صدر کیلاش پتی منڈل، نائب صدر دیوت مشرا، سماجی کارکن بھولا سنگھ اور دیگر موجود تھے۔

دہلی دھماکے کے بعد آسنسول ریلوے اسٹیشن پر سخت نگرانی شروع

آسنسول:12رنومبر،(عوامی نیوز سروس): پوری قوم کے ساتھ دہلی دھماکوں کے بعد آسنسول اور آس پاس کے علاقوں میں بھی سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں پولیس انتظامیہ پوری طرح چوکس ہیہر جگہ سخت نگرانی کی گئی ہے صبح ہی سے ایسٹرن ریلوے آسنسول ریلوے پولیس اور آر پی ایف کے جوانوں نے ریلوے اسٹیشن کی تلاشی شروع کردی پلیٹ فارم، کینٹین، پارسل سیکشن، پارسل اسٹوریج ایریا، اسٹیشن کا بیرونی حصہ وغیرہ ہر جگہ منظم طریقے سے تلاشی لی گئی۔ پولیس پارکنگ ایریا پر خصوصی توجہ دے۔ ڈویژن کے آسنسول اسٹیشن پر ریلوے کی حفاظت کے سلسلے میں آر پی ایف کی طرف سے کوئی سستی نہیں ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ پیر کی شام دہلی میں ہوئے دھماکے کے بعد آسنسول ڈویژن سیکیورٹی معاملے میں کسی قسم کا خطرہ مول نہیں لے رہا تھا۔

درگاپور بار ایسوسی ایشن کی تقریب حلف برداری اختتام پذیر

آسنسول:12رنومبر،(عوامی نیوز سروس): حال ہی میں ختم ہونے والے سہ سالہ درگاپور بار ایسوسی ایشن کے انتخابات کے بعد درگاپور بار ایسوسی ایشن کے احاطے میں حلف برداری کی تقریب منعقد ہوئی تقریب میں الیکشن کمشنر کنچن مترا اور کشن نندو پال سمیت دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ سینئر اور نئے مرد و خواتین وکلاء کی بڑی تعداد موجود تھی الیکشن کمشنر نے نومنتخب صدر سنجیو کنڈو اور سکریٹری کلول گھوش کو عہدے کا حلف دلایا اور انہیں سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ اس ترتیب میں 26 منتخب ہویمند و بین کو اعزاز سے نوازا گیا اور حلف دلایا گیا اس موقع پر سابق صدر دیوورت سائی اور سکریٹری انوپم مکھرجی موجود تھے، اور انہوں نے نو منتخب صدر سنجیو کنڈو سمیت تمام مندوبین کو اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا سابق ایڈوکیٹ دیوورت سائی نے کہا کہ وہ بار ایسوسی ایشن کے ساتھ تھے اور ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے، اور جب بھی ضرورت پڑے گی ہمیشہ تعاون کریں گے نئے صدر سنجیو کنڈو نے کہا کہ سابق نمائندوں کے تعاون سے وہ عدالت کی ترقی اور وکلاء کو ہر سہولت فراہم کرنے کی کوشش کریں گے۔ الیکشن سے قبل انہوں نے وکلاء کے 56 قسم کے ڈیکلریشنز کی تصدیق کا کام شروع کردیا ہے۔ پروگرام کے اختتام پر بار ایسوسی ایشن کی جانب سے الیکشن کمشنر کو اعزاز سے نوازا گیا۔

خواتین کے لیے قانونی آگاہی کیمپ

آسنسول:12رنومبر،(عوامی نیوز سروس): ضرورت مند خواتین کو مفت قانونی امداد فراہم کی جائے گی ایڈوکیٹ جسر امن کور وادھوا، جو اس وقت فوجداری انصاف میں ماسٹر آف لاز کی ڈگری حاصل کر رہی ہیں، نے وضاحت کی کہ ان کا بنیادی مقصد خواتین کو معاشی اور سماجی طور پر با اختیار بنانا ہیاس امداد سے ضرورت مند خواتین کو اپنے حقوق کے لیے لڑنے میں مدد ملے گی۔ اس اقدام سے خواتین کو انصاف تک رسائی اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ جسر من کور نے وضاحت کی کہ بہت سی خواتین عدالت جانے سے قاصر ہیں قانونی معاونت کے لیے عدالت کی مدد سے اس مسئلے کے حل کے لیے قانونی آگاہی کیمپ لگائے جائیں گے غور طلب ہے کہ جسر امن کور مغربی بنگال کے ایک مشہور فوجداری وکیل شیکھر کنڈو کے تحت قانون کی پریکٹس کرتی ہیں اور عدالتی امتحان کی تیاری بھی کر رہی ہیں۔

جموڑیہ: دیہاتیوں کا منصوبہ بند طریقے سے سڑکوں کی تعمیر کا مطالبہ

آسنسول:12رنومبر،(عوامی نیوز سروس): چورولیا سے جموڑیہ تک مرکزی سڑک جو کہ اسمبلی حلقہ میں ایک مشہور زیارت گاہ ہے، طویل عرصے سے خستہ حالی کا شکار ہے جس کی وجہ سے مسافروں کو کافی پریشانی کا سامنا ہیچند ماہ قبل اس سڑک کی خستہ حالی کے باعث مسافروں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا تھااس سے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچ گئی اور تہوار سے پہلے سڑک کے لیے ٹینڈر جاری کیا گیا، اور کالی پوجا سے پہلے کام شروع ہوا۔ تاہم گاؤں والوں کی شکایت ہے کہ سڑک کا کام شیڈول کے مطابق مکمل نہیں ہو رہا ہے اور تاخیر ہو رہی ہے۔ جن شیڈول کے مطابق جو کرنا چاہیے وہ نہیں ہو رہا ہیجس طرح سے سڑک کی تعمیر کی جارہی ہے اس کے مکمل ہونے کے چھ یا اس سے زیادہ سال بعد منہدم ہونے کا خطرہ ہیسات ماہ میں سڑک دوبارہ خراب ہو جائے گی۔ گاؤں والوں نے کہا کہ کام کو شیڈول کے مطابق اور زیادہ منظم طریقے سے مکمل کیا جانا چاہیے۔ اس بارے میں گاؤں کے سورن ماجھی نے کہا کہ علاقے کے ہر فرد کو اس کام کی نگرانی کے لیے آگے آنا چاہیے تاکہ یہ سرکاری پروٹوکول کے مطابق ہوسکییہ ایک مناسب اور درست طریقے سے کیا جانا چاہئے۔ کیونکہ یہ سڑک کی تعمیر کا کام طویل عرصے کے بعد ہو رہا ہیاس سلسلے میں چورولیا گرام پنچایت کے پردھان پردیپ مکھرجی نے کہا کہ لوگوں کی سہولت کے لیے سڑک کی تعمیر اچھی بات ہے اور اسے مناسب طریقے سے ہونا چاہیے۔ لیکن اس حوالے سے ان کے دفتر میں کوئی شیڈول پیش نہیں کیا گیا تاہم گاؤں والے چاہتے ہیں کہ کام مقررہ وقت اور شیڈول کے مطابق ہونا چاہیے وہ چاہتے ہیں کہ جموڑیہ سے چورولیہ تک مین روڈ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جائے تھانہ موڑ سے پورا علاقہ اور بقیہ حصہ تلتوموڑ سے چورولیا کے راستے پنچایت علاقہ ہے۔

سلان پور میں تمباکو مصنوعات کے خلاف کارروائی

آسنسول:12رنومبر،(عوامی نیوز سروس): سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات ایکٹ، 2003 (COTPA) کے تحت ایک خصوصی مہم سلان پور بلاک کے مختلف علاقوں میں مغربی بردوان ضلع انتظامیہ، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ، اور ضلعی محکمہ صحت کی قیادت میں شروع کی گئی۔ پولیس اور انتظامیہ نے تمباکو کنٹرول قانون کی خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کے خلاف سخت رویہ اپنایا۔ تعلیمی اداروں کے 100 گز کے اندر فروخت پر پابندی ہے مہم کے تحت روپنارائن پور، ڈبرموڑ، اچڑا سمیت دیگر علاقوں میں اسکولوں اور تعلیمی اداروں کے قریبی دکانوں کے خلاف کارروائی کی گئی حکام نے ان مقامات سے گٹکے، تمباکو اور سگریٹ کے گمراہ کن اور چشم کشا اشتہارات کو ہٹا دیا دکانداروں کو بھی سیکشن 6(b) کے تحت تعلیمی اداروں کے 100 گز (تقریباً 91 میٹر) کے اندر محفوظ فاصلہ برقرار رکھنے کی ضرورت تھی۔ سرحد کے اندر تمباکو مصنوعات کی فروخت کو مکمل طور پر بند کرنے کی سخت ہدایات دی گئیں۔ جائے وقوعہ پر موجود عہدیداروں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ دفعہ 6(a) کے تحت 18 سال سے کم عمر کے کسی بھی شخص کو تمباکو کی فروخت سختی سے ممنوع ہے مزید برآں، دفعہ 4 کے تحت عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی پر اب جرمانے اور قانونی کارروائی ہوگی حکام نے بتایا کہ COTPA قانون زیادہ تر لوگوں میں اس قانون کے بارے میں شعور کی کمی ہے اس لیے وہ ابتدائی طور پر لوگوں کو خبردار کر رہے ہیں، تاہم آنے والے دنوں میں سخت کارروائی کی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے اس قانون کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے کمر کس لی ہے۔ COTPA ایکٹ، 2003: کلیدی سیکشنز حکام نے کہا کہ یہ ایکٹ ہندوستان کا جامع تمباکو کنٹرول قانون ہیدفعہ 4: عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی کی ممانعت۔ سیکشن 5: سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات کی تشہیر کی ممانعت۔ سیکشن 6(a): 18 سال سے کم عمر افراد کو تمباکو کی مصنوعات کی فروخت پر پابندی ہے۔ سیکشن 6(b): تعلیمی ادارے کے 100 گز کے اندر فروخت کی ممانعت۔ سیکشن 7: تمباکو کی مصنوعات کے ہر پیکٹ پر صحت کی مخصوص وارننگ لگانا لازمی ہے۔ اس خصوصی مہم کے اہم شرکاء میں مسٹر راجیو کمار چودھری (این سی ڈی کنسلٹنٹ، مغربی بردوان)، مسٹر سوودھ گورائی (ایس آئی، انفورسمنٹ برانچ، آدھود)، مسز لیلا ناتھ (ماہر نفسیات، این ٹی سی پی)، مسز لوپامدرا سنہا (سینئر پی ایچ این)، مسز مالتی پال (پی او ایچ این)، مسز مالتی پال (پی او ایچ این) شامل تھے۔ پٹھا کیاری بلاک ہیلتھ ورکرز اور روپنارائن پور پولیس کے اے ایس آئی پنکی دتہ اور پولیس فورس موجود تھی۔

اگنی متراپال کا 5 سال میں پہلی بار دورہ پر اہلیان کا مٹھائی پیش کر کے شکایت

آسنسول:12رنومبر،(عوامی نیوز سروس): اپنی دیدی بھائی کرماسوچی مہم کے ایک حصے کے طور پر آسنسول جنوب کے بی جے پی ایم ایل اے، اگنی متراپال، برہمن پاڑا، بوتھ نمبر 222، وارڈ نمبر 85 آسنسول میونسپل کارپوریشن میں عوامی رابطہ کر رہی تھیں اس مہم کے دوران ایک انوکھا واقعہ پیش آیا جہاں کچھ مقامی باشندوں نے اپنے ایم ایل اے کو اپنے علاقے کے دورے پر اپنے ہمراہ دیکھ کر تعجب میں پڑ گئے اس اچانک دورے کو دیکھ کر اہلیان نے اگنی متراپال کی خدمت میں مٹھائی پیش کی اور شکایت کی کہ وہ پانچ سالوں میں پہلی بار اس علاقے میں آئی ہیں یہ غیر معمولی احتجاج پورے علاقے میں موضوع بحث بن گیا ہے پانچ سالوں میں پہلی بار ایم ایل اے اگنی متراپال کے علاقے کے دورے کے بارے میں شکایت کرتے ہوئے، خاص طور پر انتخابات کے قریب آنے کے بعد، مکینوں نے ایم ایل اے کے دفتر کا پتہ طلب کیا ایم ایل اے اگنی متراپال نے وضاحت کی کہ ان کا موبائل نمبر ہر کسی کے لیے دستیاب ہے اور ان کا دفتر ایولین لاج میں واقع ہے اطلاع کے مطابق ترنمول کے ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی نے اس واقعہ کے لئے بی جے پی پر کڑی تنقید کی اس پورے واقعہ نے شلپنچال میں ترنمول اور بی جے پی کے درمیان لفظی جنگ چھیڑ دی ہے۔

مرشد آباد: خوفناک سلنڈر دھماکہ، ایک بچی جاں بحق، پانچ جھلسے

مرشد آباد، 12رنومبر: (عوامی نیوز سروس) بدھ کی دوپہر گوکرنا کے رامیشور پور میں دلیم شیخ کے گھر میں کھانا پکانے کے دوران اچانک گیس سلنڈر پھٹ گیا۔ آگ ایک لمحے میں پورے گھر میں پھیل گئی۔ اس واقعے میں کم از کم 6 افراد جھلس گئے۔ زخمیوں میں علابی بی، رولی بی بی، نورجہاں خاتون، آفرین پروین (3)، انیسور شیخ اور رضیہ بی بی شامل ہیں۔ زخمیوں کو فوری طور پر گوکرنا اسپتال لے جایا گیا اور پہلے داخل کرایا گیا۔ تشویشناک حالت میں 3 سالہ بچہ آفرین پروین دوران علاج دم توڑ گئی۔ دیگر میں سے تین کو مرشد آباد میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ واقعہ سے پورے علاقے میں سوگ کا سماں ہے۔ پولس اور فائر بریگیڈ نے دھماکے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی قیاس ہے کہ حادثہ سلنڈر سے گیس لیکیج کے باعث پیش آیا۔

برنپور IISCO-SAIL کے سنٹر پلانٹ-1 میں CO2 گیس انجکشن سسٹم کا افتتاح

آسنسول: 12رنومبر، (عوامی نیوز سروس): برنپور IISCO-SAIL اسٹیل پلانٹ، برن پور کے سنٹر پلانٹ-1 میں CO2 گیس انجکشن سسٹم کا افتتاح سرجیت مشرا، ڈائریکٹر انچارج (برن پور اور درگاپور اسٹیل پلانٹس) نے کیا اس موقع پر پروپن کمار سنگھ، ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ورکس) اور انیل کمار، چیف جنرل منیجر (سنٹر) موجود تھے۔ یہ نیا نظام CO2 گیس کو بطور معاون ایندھن استعمال کرنے کے قابل بناتا ہے جس سے پیدا ہونے والے سنٹر میں 1-1.5 کلوگرام فی ٹن کوک بریز کی کھپت کم ہوتی ہے مزید برآں یہ نظام توانائی کی کارکردگی کو بڑھانے اور سنٹر کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد کرے گا انیل کمار، چیف جنرل منیجر (سنٹر) نے کہا کہ یہ اقدام ISP-SAIL کے ڈیکاربونائزیشن اور گرین اسٹیل کے اہداف کی طرف ایک اہم قدم ہے جو توانائی کے تحفظ، فضلہ گیس کے استعمال، اور پائیدار اسٹیل کی پیداوار کے لیے پلانٹ کے عزم کو ظاہر کرتا ہے دیبابرتا گرائی، ڈپٹی جنرل منیجر (سنٹر پلانٹ- مکینیکل) نے کہا کہ اس سسٹم کے ڈیزائن میں حفاظت اور بھروسے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے اس میں جدید حفاظتی خصوصیات شامل ہیں جیسے تین حصوں پر مشتمل صاف کرنے کا نظام، سولینائیڈ والوز، اور ٹائمر پر مبنی کنٹرول سسٹم، جو مسلسل اور محفوظ آپریشن کو یقینی بناتا ہے دیببرتا گرائی کی قیادت میں یہ منصوبہ کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔ پنکج کمار جگیاسو (اسسٹنٹ جنرل منیجر، الیکٹریکل)، راکیش روشن (اسسٹنٹ جنرل منیجر، مکینیکل)، امیت چودھری (سینئر منیجر، انسٹرومینٹیشن) اور سنٹر پلانٹ ٹیم کے دیگر ارکان پر مشتمل ٹیم نے بہترین تکنیکی کوششوں اور ڈی کے ذریعے توانائی کے موثر نظام کے کامیاب کام کو یقینی بنایا۔ یہ کامیابی ISP-SAIL کی مسلسل تکنیکی جدت طرازی، توانائی کی کارکردگی اور پائیدار ترقی کے لیے لگن کا ثبوت ہے۔

خواہر نسبتی کو بہنوئی سے 80 لاکھ روپے کا تحفہ ملنے پر انکم ٹیکس کا نوٹس

کولکاتا، 12رنومبر: (عوامی نیوز سروس) انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل (آئی ٹی اے ٹی) کولکاتا بنچ نے ایک کیس میں فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ رشتہ داروں سے ملنے والے تحائف پر کوئی انکم ٹیکس قابل ادائیگی نہیں ہے۔ اس کیس میں ڈاکٹر چودھری نامی خاتون جو متحدہ عرب امارات میں رہتی ہے۔ انہیں اپنے بہنوئی سے 80 لاکھ روپے کا تحفہ ملا کیونکہ وہ ان کی خواہر نسبتی (سالی) تھیں۔ محکمہ انکم ٹیکس نے اس رقم کو اس کی آمدنی کے طور پر ٹیکس لگانے کی کوشش کی، لیکن انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل، کولکاتا نے واضح کیا کہ رشتہ داروں سے ملنے والے تحائف قابل ٹیکس نہیں ہیں۔ ITAT کولکاتا بنچ نے اپنے فیصلے میں واضح کیا کہ بہنوئی دفعہ 56(2)(v) کے تحت رشتہ دار کی تعریف میں آتا ہے۔ لہٰذا ایسے رشتہ دار سے ملنے والا کوئی بھی تحفہ اس کی کل آمدنی میں شمار نہیں کیا جائے گا۔ ڈاکٹر چودھری نے اپنا انکم ٹیکس ریٹرن (ITR) داخل کیا، جس میں 20 لاکھ کی کل آمدنی اور 5.5 لاکھ کا ٹیکس دکھایا گیا۔ تاہم، ان کے بینک اکاؤنٹ میں کچھ بڑے لین دین کو دیکھنے کے بعد، محکمہ انکم ٹیکس نے ان سے وضاحت طلب کی۔ اسے دفعہ 131 کے تحت ایک نوٹس موصول ہوا۔ بعدازاں ڈاکٹر چودھری کو دفعہ 133(6) کے تحت ایک اور نوٹس موصول ہوا۔ انہوں نے اپنے بینک اکاؤنٹ میں بڑے لین دین کے لیے ضروری دستاویزات جمع کرائے تھے۔ تاہم، محکمہ مطمئن نہیں تھا، اور اس کے کیس کو دفعہ 148 کے تحت دوبارہ تشخیص کے لیے منتخب کیا گیا۔ ڈاکٹر چودھری کو ایک اور آئی ٹی آر فائل کرنا پڑا۔ اسے دفعہ 142(1) کے تحت ایک نوٹس بھی ملا، جس کا انہوں نے جواب دیا۔ اس کے باوجود، ٹیکس افسران کے جواب سے مطمئن نہیں ہوا اور اس نے دفعہ 147 کے ساتھ سیکشن 143(3) کے تحت اسیسمنٹ آرڈر جاری کیا۔ اس آرڈر میں، ٹیکس افسر نے ڈاکٹر چودھری کی کل آمدنی 1.5 کروڑ بتائی اور 69 لاکھ کی ٹیکس ڈیمانڈ عائد کی۔ اس تشخیص کے حکم سے پریشان ہو کر چودھری نے سی آئی ٹی اے سے اپیل کی۔ سی آئی ٹی اے نے تمام شواہد، احکامات اور ڈاکٹر چودھری کے دلائل پر غور کیا۔ انہوں نے اس کی اپیل کو جزوی طور پر قبول کر لیا، لیکن 5.5 ملین کے گفٹ ڈیڈ سے متعلق مسئلے کو مسترد کر دیا۔ اس کے بعد، ڈاکٹر چودھری نے ITAT، کولکاتا میں ایک اپیل دائر کی، اور 4 نومبر 2025 کو مقدمہ جیت لیا۔ اپنے فیصلے میں، ITAT، کولکاتا نے واضح کیا کہ بہنوئی سیکشن 56(2)(vii) کے تحت رشتہ دار کی تعریف میں آتا ہے۔ لہٰذا ایسے رشتہ دار سے ملنے والا کوئی تحفہ اس کی کل آمدنی میں شمار نہیں ہوگی۔

میرے کیریئر کا آخری ورلڈ کپ 2026 جس پر میری گہری نظر ہے: رونالڈو

کلب سائیڈ اور ملک کیلئے ابتک 950 گول کر چکا، آخری ہدف 1000 گول پر ہے

ریاض 12 نومبر: کریستانو رونالڈو نے اپنی ریٹائر منٹ کا اشارہ دیدیا ہے اس نے دنیائے فٹبال کو اس کی اطلاع دیدی ہے کہ ایک یا دو سال کے اندر اندر وہ اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دے گا۔ پرتگالی رونالڈ جس نے کلب سائیڈ اور اپنے ملک کیلئے کل ملاکر 950 گول اسکور کیئے۔ اس نے بہت کمسنی میں 2002 میں اپنے انٹرنیشنل کیریئر کا آغاز کیا تھا۔ اس نے اپنے ایک انٹرویو میں بتایا کہ وہ بہت جلد اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کردے گا تا کہ اپنی فیملی کے ساتھ وقت گزار سکے۔ رونالڈو نے سعودی عرب کے کلب النصر کیلئے مزید ایک سال کھیلنے کا معاہدہ کرلیا ہے اور وہ جون 2027 تک اسی کلب کی نمائندگی کرے گا۔ رونالڈو اگلے سال امریکہ، کناڈا اور میکسیکو میں ہونے والے ورلڈ کپ پر بھی گہری نظر رکھ کر ہے اور اس نے زندگی میں ہر مقابلہ جیتا سوائے ورلڈ کپ کے۔ اس نے ہنستے ہوئے میرے جلد ریٹائرمنٹ کا مطلب 10 سال بھی ہوسکتا ہے لیکن یہ مذاق ہے۔ رونالڈو اس وقت سعودی عرب کے النصر کلب کے ہاسٹل میں رہتے ہیں اور یہ ہاسٹل فائیو اسٹار ہوٹل سے کم نہیں ہے۔ جہاں تک کھیلنے کی بات ہے تو کھیلتے رہنے میں بہت اچھا لگتا ہے لیکن ایک عمر میں پہنچ جانے کے بعد سب کچھ الگ لگتا ہے اب وقت آچکا ہے کہ اسے اس پیشے سے الگ ہوجانا چاہئے۔ گزشتہ 23 برسوں سے میں مسلسل کھیل رہا ہوں، چار مرتبہ ورلڈ کپ کھیل چکا ہوں اور میرے کیریئر کا آخری ورلڈ کپ 2026 ہوگا اور اس کے بعد میں 2027 تک النصر کیلئے کھیلنے کے بعد ریٹائر ہوجاؤں گا۔ رونالڈو دنیا کا امیر ترین کھلاڑی ہے اور ایک ارب ڈالر اس کی کمائی ہو چکی ہے اور یہ وہ رقم ہے جس کے ذریعہ اسکی سات پشتیں آرام سے زندگی گزار سکتی ہیں۔ رونالڈو اپنے کیئریئر کے اختتام سے قبل 1000 گول اسکور کرنے کا خواہشمند ہے۔

پاکستان نے سخت جدوجہد کے بعد سری لنکا پر 6 رنوں سے کامیابی حاصل کی

راولپنڈی 12 نومبر: پاکستان نے سری لنکا کو پہلے ون ڈے انٹرنیشنل میں 6 رنوں سے شکست دیدی۔ سلمان علی آغا نے شاندار سنچری 105 رن بنائے جبکہ طلعت نے 62 اور محمد نواز نے 36 رن بنائے۔ فخر زماں اور بابر اعظم 29 اور 27 کے اسکور سے آگے نہ بڑھ سکے۔ پاکستان نے 50 اوور کے اختتام پر 5 وکٹوں کے عوض میں 299 رن بنائے اور سری لنکا کو جیت کیلئے 300 کا ہدف دیا۔ اگرچہ 300 رن یوں تو دیکھنے میں کافی بڑا اسکور لگتا ہے لیکن جب ٹی- 20 میں 190 اور 200 بلکہ 240 رن گک بن جاتے ہیں تو پھر ون ڈے کے 50 اوور کے میچ میں 300 رن کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتے۔

اس میچ میں پاکستان کے فاسٹ بالر حارث رؤف نے بہت ہی اچھی بالنگ کی اور 61 رن دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ سری لنکا کی طرف سے ٹاپ اسکور اس کے اسپنر سرنگانے بنائے وہ 53 رن پر نسیم شاہ کی گیند پر باونڈری پر کھڑے بابر اعظم کو اپنا کیچ دے بیٹھے۔ پاکستان کی طرف سے سلمان علی آغا پہلے ون ڈے میں بہت ہی ذمہ داری کے ساتھ کھیلے اور اپنی سنچری مکمل کی۔ پاکستان نے ابھی جنوبی افریقہ کے خلاف ون ڈے اور ٹی 20 سیریز میں مشترکہ طور پر 2-1 سے کامیابی حاصل کی اور اس وقت سری لنکا کے ساتھ تین ون ڈے میچوں کی سیریز کے اختتام پر پاکستان کو سہ فریقی سیریز میں سری لنکا اور زمبابوے سے مقابلہ کرنا ہوگا اور یہ سہ فریقی سیریز 20-20 اووروں پر مشتمل ہوگی۔ پاکستان کو ابھی اس گھریلو سیریز کے بعد جنوری میں کئی ٹسٹ سیریز جنوبی افریقہ، سری لنکا کے خلاف کھیلنے ہوں گے اور انگلینڈ کا آسٹریلیا کے ساتھ ایشیز سیریز کے اختتام کے بعد دونوں ملکوں سے باری باری ٹسٹ 2026 میں کھیلنا ہوگا۔ پاکستان نے سری لنکا کو پہلے ون ڈے میں 6 رنوں سے شکست دے کر کسی طور پر اپنی عزت بچائی ہے۔ پاکستان 5/299 اور سری لنکا 9/293۔

☆

70 سے زائد کھلاڑیوں نے یوئفا کی خط لکھا، اسرائیل کو فوری معطل کرو

برمنگھم، 12 نومبر (یو این آئی) درجنوں کھلاڑیوں اور انسانی حقوق کے گروپوں نے یورپی فٹ بال ایسوسی ایشن (UEFA) سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف حقوق کی خلاف ورزیوں کے سبب اسرائیل کو معطل کرے۔ ایک خط جسے منگل کو یوفا کے صدر الیگزینڈر سیفیرن کو بھیجا گیا، میں "Athletes for Peace" کے 70 سے زائد کھلاڑیوں نے اسرائیل فٹ بال ایسوسی ایشن (IFA) سے تعلقات ختم کرنے کی حمایت کی۔ خط میں کہا گیا:" کوئی بھی بین الاقوامی اسٹیج، میدان یا ایرینا ایسے نظام کو خوش آمدید نہیں کہہ سکتا جو نسل کشی، اپارتھائیڈ اور انسانیت کے خلاف دیگر جرائم کرتا ہے۔" خط میں مزید کہا گیا کہ اسرائیل کی جاری رہنے والی بے قابو کارروائیوں کا خاتمہ صرف اجتماعی شعوری اقدام سے ممکن ہے، جس میں کھیلوں یا ثقافتی سرگرمیوں میں ان کی شمولیت روکنے کے اقدامات شامل ہیں۔ اس مطالبے کی حمایت کرنے والے کھلاڑیوں میں فرانسیسی عالمی کپ فاتح پال پوگبا، ڈچ فارورڈ انور الغازی، مراکشی حاکم زیاچی اور ہسپانوی ونگر اداما ٹراؤرے شامل ہیں۔ انسانی حقوق کے گروپ جیسے کہ ہندرجب فاؤنڈیشن اور غزہ ٹریبونل نے بھی خط پر دستخط کیے۔ یہ مہم یوئفا سے اسرائیل پر پابندی لگانے کے مطالبے کی تسلسل ہے، جس میں غزہ پر حملے کے دوران کیے گئے مظالم کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ ستمبر میں ترک فٹ بال فیڈریشن کے صدر ابراہیم حاجی عثمان اوغلو نے بھی یورپی فٹ بال میں اسرائیل کی معطلی کے حق میں حمایت کی تھی، جبکہ آئرلینڈ کی فٹ بال ایسوسی ایشن (FAI) نے بھی اسی ماہ ایک مشابہ قرارداد منظور کی تھی۔

کویت میں کرکٹ کے فروغ کے لیے نئی راہیں کھل گئیں

کویت سٹی، 12 نومبر (یو این آئی) ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 اور کویت کرکٹ بورڈ کے درمیان تاریخی شراکت کا جشن کویت میں شاندار تقریب کے ذریعے منایا گیا۔ تقریب میں کرکٹ لیجنڈز ہربھجن سنگھ، وقار یونس اور سائمن ڈول نے شرکت کی اور خطے میں کرکٹ کی ترقی پر گفتگو کی۔ اکتوبر میں ہونے والی نیلامی میں چھ کویتی کھلاڑیوں نے آئی ایل ٹی 20 سیزن 4 کے لیے کنٹریکٹ حاصل کیے۔ کویت کرکٹ کے صدر حیدر فارمان نے کہا کہ یہ شراکت خلیج میں کرکٹ کے فروغ کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہوگی۔ کویت کرکٹ کے صدر حیدر فارمان نے کہا ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 کے معزز بورڈ ممبران اور مہمانوں کا کویت کرکٹ میں خیر مقدم کرنا ہمارے لیے اعزاز کی بات تھی۔ یہ شراکت خطے میں کرکٹ کے فروغ کے لیے ایک بڑا اقدام ہے، خاص طور پر اس بات کے پیشِ نظر کہ چھ کویتی کھلاڑی سیزن 4 میں شامل ہوئے ہیں۔ ہربھجن سنگھ، وقار یونس اور سائمن ڈول کی شرکت اور علی ظفر کی شاندار پرفارمنس نے اس شام کو یادگار بنا دیا۔ ہربھجن سنگھ نے اس موقع پر کہا یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ کویت کرکٹ نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 کی ٹیم نے اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے بہت محنت کی ہے۔ یہ شراکت نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک سنہری موقع ہے کہ وہ لیجنڈز کے ساتھ کھیل کر اپنے خواب پورے کریں۔

اکتوبر میں منعقدہ کھلاڑیوں کی نیلامی (Player Auction) میں چھ کویتی کھلاڑیوں نے آئی ایل ٹی 20 سیزن 4 کے لیے کنٹریکٹ حاصل کیے، جن میں شامل ہیں:

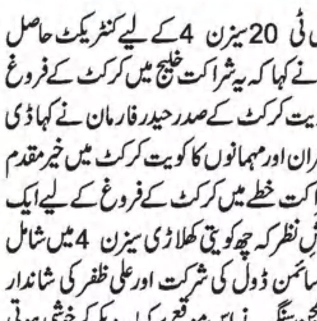

محمد اسلم (شارجہ واریئرز)
محمد شفیق (ایم آئی ایمریٹس)
بلال طاہر (ڈیزرٹ وائپرز)
امیت بھوسر (گلف جائنٹس)
عدنان ادریس (ابوظہبی نائٹ رائیڈرز)
انو دیپ چنتھا مارا (دبئی کیپیٹلز)

اسلامک سالڈریٹی گیمز: ایران نے فٹسال میں سونا جیتا، ترکی کی مرد وخواتین والی بال ٹیمیں فاتح

ریاض، 12 نومبر (یو این آئی) ایران کی قومی ٹیم نے 2025 اسلامک سالڈریٹی گیمز کے فٹسال مقابلے میں سونے کا تمغہ جیت لیا۔ فائنل میں ایران نے مراکش کو 0-5 سے شکست دی۔ کانسی کا تمغہ ازبکستان نے حاصل کیا، جس نے سعودی عرب کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں 5-6 سے ہرا دیا۔ اس ٹورنامنٹ میں آذربائیجان، افغانستان، مراکش، سعودی عرب، ازبکستان، ایران، تاجکستان اور لیبیا کی ٹیمیں شریک تھیں۔

مردوں میں ترکی کے احمد متی بیوک اوغلو نے سونا جیتا، ازبکستان کے ایلیا سپر ٹسوف نے چاندی اور ایران کے محمد قاسمی نے کانسی حاصل کیا۔ خواتین میں 200 میٹر فری اسٹائل کا سونا ترکی کی انجیم ڈونمیز اوگریتر نے جیتا، چاندی یوگانڈا کی گلوریا انا موزیتو کو اور کانسی ترکی کی دفنے تانیگ کو ملا۔ ترکی نے مردوں اور خواتین کی 4× 100 میٹر میڈلے ریلے میں بھی سونے کے تمغے جیتے۔

ویٹ لفٹنگ کے مقابلوں میں مصر اور قازقستان کے کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی دکھائی۔ ایران کی مہسا بہشتی نے کلین اینڈ جرک میں سونا اور دو کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ مردوں کے 94 کلوگرام مقابلے میں قازقستان کے نرگسہ ادیلٹولی نے تین سونے کے تمغے جیتے۔

کراٹے مقابلے پرنس فہد بن فہد اسپورٹس سٹی میں شروع ہوئے، جہاں مختلف وزن کی کلاسز میں چھ چیمپئنز بنے۔ مردوں کے 60 کلو مقابلے میں ترکی کے ایرے سامدان نے سونا جیتا، جبکہ خواتین کے 50 کلو میں ایران کی سارا بہمن یار فاتح رہیں۔ خواتین کرتے میں گولڈ ایران کی فاطمہ صادقی دستک نے جیتا۔

والی بال میں ترکی کی مرد اور خواتین ٹیموں نے براہ راست جیت (0-3) حاصل کی۔ مردوں نے سعودی عرب کو اور خواتین نے تاجکستان کو ہرایا۔ ایران کی خواتین ٹیم نے افغانستان کو 0-3 سے شکست دی، جبکہ مردوں میں بحرین نے چاڈ کو 0-3 سے ہرا دیا۔ کل کے شیڈول میں خواتین میں ایران بمقابلہ تاجکستان اور آذربائیجان بمقابلہ افغانستان جبکہ مردوں میں قطر بمقابلہ بحرین اور سعودی عرب بمقابلہ ایران کے میچز شامل ہیں۔

ووشو کھلاڑی سوریہ پرتاپ سنگھ نے کامیابی حاصل کرنے کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑی

یوم پیدائش، 12 نومبر پر خاص

نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) ووشو یا کنگ فو ایک چینی مارشل آرٹ ہے۔ چینی زبان میں، ووشو کا لفظی مطلب مارشل ہے، جس میں 'وو' کا مطلب فوجی یا مارشل اور 'شو' کا مطلب آرٹ ہے۔ ووشو کا کھیل 1940 کی دہائی میں روایتی مارشل آرٹس کے دائرہ کار کو وسعت دینے کے مقصد سے تیار کیا گیا تھا۔ یہ سچ ہے کہ فتح سے ہمکنار ہونا ایک بہت بڑی چیز ہے، لیکن اگر آپ واقعی زندگی میں کچھ کرنے جا رہے ہیں تو اس کا راز شکست سے دوچار ہونا ضرور ہے۔ کوئی بھی ہمیشہ ناقابل تسخیر نہیں ہوتا۔ اگر آپ شکست فاش کے بعد واپس اپنی کارکرگی میں بہتری لا سکتے ہیں، تو دوبارہ جیت سکتے ہیں اور آپ یقینی طور پر کہہ سکتے ہیں کہ ایک دن آپ چیمپئن بننے والے ہیں۔ ہندستانی ووشو کھلاڑی سوریا بھانو پرتاپ سنگھ بھی ان کامیاب کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے اپنی محنت، لگن، جستجو اور ملک کے جذبے کے تئیں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے کھیل کی بہترین نمائش کی۔ سوریہ جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے ایک ہندوستانی ووشو کھلاڑی ہیں۔ سوریا بھانو پرتاپ سنگھ کی پیدائش 12 نومبر 1995 جموں میں ہوئی۔ انہوں نے جکارتہ میں منعقدہ 2015 ورلڈ ووشو چیمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ اور کازان میں منعقدہ 2017 ورلڈ ووشو چیمپئن شپ میں مردوں کے سانڈا 60 کلوگرام زمرے میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے 2016 کے ساؤتھ ایشین گیمز میں بھی اسی زمرے میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ سوریہ بھانو پرتاپ سنگھ نے اپنے کھیل کیریئر میں کامیابی کے میدان میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے اور وہ ہمارے ملک کے لیے بیک ٹو بیک تمغے حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرتے رہے ہیں۔ ان کے کیریئر کی کچھ کامیابیوں میں جکارتہ میں منعقدہ 2018 ایشیائی کھیلوں میں مردوں کے 60 کلوگرام مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے 2015 اور 2017 میں جکارتہ اور کازان میں منعقدہ ورلڈ ووشو چیمپئن شپ میں بالترتیب کانسہ کے تمغے جیتے۔ سال 2016 میں، انہوں نے گوہاٹی-شیلونگ میں منعقدہ ساؤتھ ایشین گیمز میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ سال 2017 میں، انہوں نے رانچی میں منعقدہ 25 ویں سینئر نیشنل ووشو چیمپئن شپ میں مردوں کے انڈر 60 کلوگرام زمرے میں سونے کا تمغہ جیتا۔ سال 2015 میں، انہوں نے چندی گڑھ میں منعقدہ 24 ویں سینئر نیشنل ووشو چیمپئن شپ میں مردوں کے انڈر 48 کلوگرام زمرے میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ اسی سال انہوں نے ایران میں منعقدہ پارس کپ ووشو چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ بھی جیتا۔ انہوں نے 2014 میں 12 ویں ہانگ کانگ انٹرنیشنل ووشو چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ حاصل کرنا شامل ہیں۔ سوریہ بھانو پرتاپ سنگھ نے جکارتہ انڈونیشیا میں منعقدہ 13 ویں عالمی ووشو چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیت کر ریاست اور ملک کا نام روشن کیا ہے۔ سوریا نے کئی ممالک کے حریفوں کو شکست دے کر یہ تمغہ حاصل کیا ہے۔ وہ ووشو میں تمغہ جیتنے والے ریاست کے پہلے کھلاڑی ہیں۔ ہندوستان نے چیمپئن شپ میں ایک چاندی اور تین کانسہ کے تمغے جیتے۔ سوریہ، جن کے نام جونیئر نیشنلز میں چار طلائی تمغے ہیں، نے ورلڈ ووشو چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیت کر چین میں منعقدہ سانڈا ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا۔ سوریہ نے منی پور اور بھوپال میں کئی مہینوں تک سخت مشق کرکے یہ مقام حاصل کیا۔ بھانو نے کیرالہ میں منعقدہ 33 ویں نیشنل گیمز میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ بعد میں انہیں ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا۔ سوریہ نے گزشتہ سال ستمبر میں پانچویں پارس کپ ووشو چیمپئن شپ میں بھی کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔

اس چیمپئن شپ میں ریاست کے راجندر سنگھ نے بھی 75 کلوگرام میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا، لیکن سوریا کو انڈیا کیمپ میں جگہ ملی۔ ٹیم انڈیا کے چیف کوچ کلدیپ ہینڈو نے سوریہ کی صلاحیتوں کو جانچ لیا تھا۔ انہیں سوریا میں آگے بڑھنے کا جذبہ نظر آیا اور سوریہ نے اسے ثابت کردیا ہے۔ ووشو میں ریاست کی شبیہہ بین الاقوامی سطح پر چمکتی ہے۔ ہندوستان کے ٹاپ 5 ووشو کھلاڑیوں میں دو کھلاڑی مکیش چودھری گورا اور روہت جنگد راجستھان سے رہے۔ یہ ٹاپ 5 کھلاڑی بین الاقوامی سطح پر کئی بیک ٹو بیک مقابلوں میں تمغے جیت کر ہمارے ملک کو فخر کرنے کے مواقع فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے جکارتہ میں 2018 کے ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی اور کانسہ کا تمغہ جیتا۔ 2016 تک سنگھ جموں وکشمیر پولیس میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سوریہ بھانو پرتاپ سنگھ نے قومی اور بین الاقوامی چیمپئن شپ میں اپنی مضبوط کارکردگی کی وجہ سے ہی تمغے جیتے ہیں۔ انہوں نے کھیلوں کے مقابلوں میں کئی بار تمغے جیت کر ہندوستان کا نام روشن کیا ہے۔

اٹلی میں ٹینس چیمپیئن شپ کے فائنلز کے دوران 2 تماشائیوں کی اچانک موت

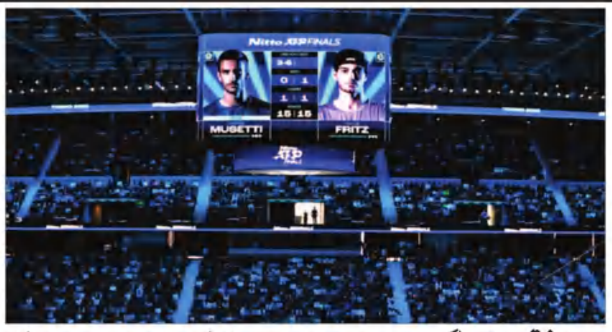

روم، 12 نومبر (یو این آئی) اٹلی کے شہر تورین میں ٹینس چیمپیئن شپ (اے ٹی پی) کے فائنلز کے دوران 2 تماشائیوں کی اچانک موت واقع ہوگئی۔ روئٹرز کے مطابق اٹلی کے شہر تورین میں اینالپی ایرینا میں منعقدہ اے ٹی پی فائنلز کے دوسرے دن اچانک دو شائقین دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہو گئے، اٹالین ٹینس فیڈریشن اور اے ٹی پی نے منگل کے روز ان واقعات کی تصدیق کر دی ہے۔ مرنے والے افراد کی عمریں 70 اور 78 سال تھیں، اور دونوں واقعات پیر کے روز مختلف اوقات میں پیش آئے۔

صبح کے وقت فائنل ٹورنامنٹ کے انعقاد والے کمپلیکس کے قریب شائقین کے ایریا میں ایک 70 سالہ شخص کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی تو اسے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا لیکن پہنچنے کے چند لمحوں بعد ہی اس کا انتقال ہو گیا۔ چند گھنٹوں بعد امریکی ٹینس کھلاڑی ٹیلر فریٹز اور اطالوی کھلاڑی لورنزو موسیتی کے درمیان مقابلہ جاری تھا۔ میچ کے دوران ایک 78 سالہ تماشائی اچانک گر کر بے ہوش ہوگیا۔ اسے ایمبولینس کے ذریعے اسپتال پہنچایا گیا مگر چند لمحوں بعد ہی اس کا انتقال ہو گیا۔ رپورٹس کے مطابق دونوں افراد کی موت دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے ہوئی۔ اٹالین ٹینس اینڈ پیڈل فیڈریشن (FITP) اور اے ٹی پی نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ تورین میں اے ٹی پی فائنلز کے دوران گزشتہ روز دو شائقین کے المناک انتقال پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہیں، موقع پر موجود طبی اور امدادی عملے نے فوراً ردِعمل ظاہر کیا اور ہر ممکن مدد فراہم کی۔ تاہم فوری طبی مداخلت اور اسپتال منتقل کیے جانے کے باوجود بدقسمتی سے دونوں افراد جاں بر نہ ہوسکے۔

عالمی پروفیشنل ٹینس ایسوسی ایشن کے سیزن کے فائنل ٹورنامنٹ کا آغاز گزشتہ اتوار کو تورین میں ہوا تھا۔ اس میں سیزن کے اختتام پر بہترین 8 رینکنگ والے کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ اس بات کا فیصلہ بھی کرے گا کہ مقامی اسٹار یانک سینر یا ہسپانوی کھلاڑی کارلوس الکاراز سال کے آخر میں عالمی رینکنگ میں سب سے اوپر ہوں گے۔

دونوں کھلاڑیوں نے 2025 میں چار بڑے گرینڈ سلام ٹورنامنٹس میں سے ہر ایک میں دو ٹائٹلز جیتے ہیں اور تین میچوں میں فائنل کا سامنا کر چکے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 13th November 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۱۳؍نومبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان جمعہ سے ٹیسٹ سیریز کا آغاز

ایڈن گارڈن میں انڈیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹسٹ میچ کے لئے ٹکٹوں کی مانگ زوروں پر، لوگ قطار میں کھڑے ہیں

نئی دہلی، 12 نومبر (یواین آئی) ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان دو ٹیسٹ، تین ایک روزہ اور پانچ ٹی 20- میچوں کی سیریز شروع ہونے جارہی ہے، جس کا پہلا ٹیسٹ جمعہ سے کولکتہ کے ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ آسٹریلیا کے دورے پر ایک روزہ سیریز میں خراب کارکردگی کے بعد ہندوستانی ٹیم ٹی 20- سیریز جیت کر پرجوش ہے۔ اس سے قبل، پچھلے مہینے ہندوستان نے گھریلو میدان پر ویسٹ انڈیز کو ایک طرفہ مقابلے میں شکست دی تھی۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (BCCI) کے مطابق، ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان دو ٹیسٹ میچ کھیلے جائیں گے۔ گاندھی-منڈیلہ ٹرافی کا پہلا میچ 14 نومبر سے کولکتہ کے ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم میں شروع ہوگا، جبکہ دوسرا ٹیسٹ 22 نومبر سے گوہاٹی کے برساپارڑا کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد 30 نومبر سے ایک روزہ سیریز کا آغاز ہوگا۔ ایک روزہ سیریز کے میچوں کے شیڈول کے مطابق پہلا میچ رانچی میں، دوسرا میچ 3 دسمبر کو رائے پور اور تیسرا اور آخری میچ 6 دسمبر کو وشاکھاپٹنم میں کھیلا جائے گا۔ آنے والے سال ہونے والے ٹی 20-ورلڈ کپ سے قبل پانچ میچوں کی ٹی 20- سیریز کو اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان پہلا ٹی 20- میچ 9 دسمبر کو کٹک، دوسرا 11 دسمبر کو چندی گڑھ، تیسرا 14 دسمبر کو دھرما شالہ، چوتھا 17 دسمبر کو لکھنؤ اور پانچواں میچ 19 دسمبر کو احمد آباد میں کھیلا جائے گا۔

ترکیہ فٹبال میں بڑا اسکینڈل، 1 ہزار سے زائد فٹبالر معطل

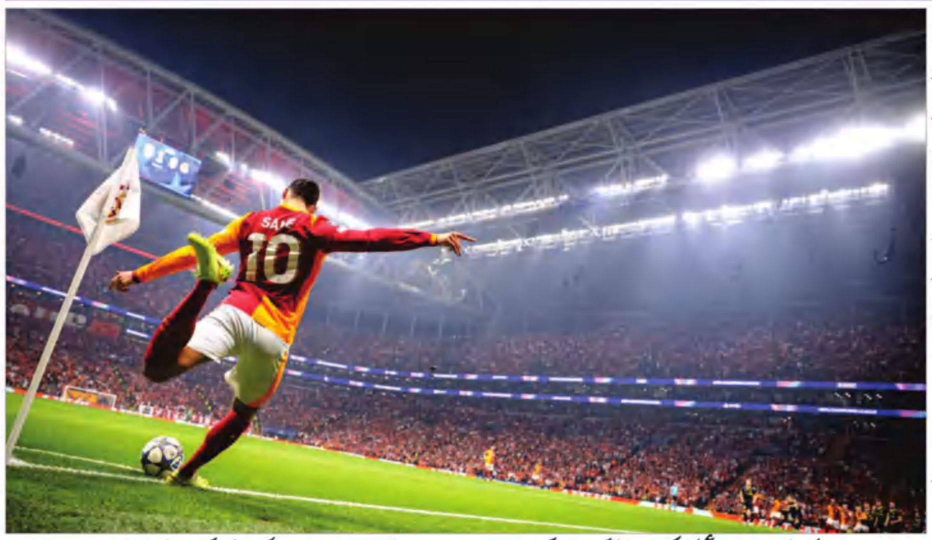

انقرہ، 12 نومبر (یواین آئی) ترکیہ میں فٹ بال اسکینڈل میں ملوث ہونے پر آٹھ افراد کو گرفتار اور ایک ہزار سے زائد کھلاڑیوں کو معطل کر دیا گیا۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق ترکی میں آٹھ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے اور 1,000 سے زیادہ کھلاڑیوں کو معطل کر دیا گیا ہے کیونکہ فٹ بال میچوں پر مبینہ سٹے بازی کی وسیع پیمانے پر تحقیقات نے ملک کی فٹ بال فیڈریشن کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ترک حکام نے باضابطہ طور پر Eupspor کے چیئرمین مرات اوزکایا جو ایک اعلی درجے کے کلب کے چیئرمین ہیں اور سات دیگر کو گرفتار کیا۔

ترک فٹ بال فیڈریشن (TFF) نے تادیبی تحقیقات کے لیے 1,024 کھلاڑیوں کو معطل کر دیا ہے۔ معطل کھلاڑیوں میں سے، 27 ملک کے اعلی درجے کی سپر لیگ میں حصہ لیتے ہیں، خاص طور پر گالاتسرائے کے محافظ ایرن ایلمالی، جو ترکی کی قومی ٹیم کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔ گالاتاسرے نے ایک بیان میں کہا کہ وہ اس عمل کی "مانیٹرنگ" کر رہے ہیں اور تحقیقات مکمل ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ ایلمالی نے کہا کہ ان کی معطلی کا تعلق ایک ایسی ٹیم پر لگائی گئی شرط سے ہے جو پانچ سال پہلے اس کی اپنی نہیں تھی اور اس کے بعد اس نے کوئی شرط نہیں لگائی تھی۔ تحقیقات میں شامل افراد پر اختیارات کے ناجائز استعمال اور میچ فکسنگ سمیت دیگر الزامات ہیں۔ یہ اسکینڈل اکتوبر کے آخر میں منظر عام پر آیا، جب TFF نے اعلان کیا کہ ایک تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس کی پروفیشنل لیگز میں 571 فعال ریفریز میں سے 371 کے پاس بیٹنگ اکاؤنٹس تھے، اور ان میں سے 152 فعال طور پر جوا کھیل رہے تھے۔

☆

کولکاتا ٹیسٹ میں بطور بلے باز کھیل سکتے ہیں دھروو جریل

کولکاتہ، 12 نومبر (یواین آئی) ہندوستانی ٹیم میں وکٹ کیپر رشبھ پنت کی واپسی کے ساتھ دھروو جریل بھی بطور بلے باز پلیئنگ الیون میں شامل ہوسکتے ہیں۔ امکان ہے کہ آل راؤنڈر نتیش کمار ریڈی کی جگہ جریل کو موقع دیا جائے، جبکہ چوٹ کے باعث ویسٹ انڈیز سیریز سے باہر رہنے والے پنت ٹیم میں واپسی کررہے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ راین ٹین ڈوشکاٹے نے جنوبی افریقہ کے خلاف کولکاتہ ٹیسٹ سے دو روز قبل پریس کانفرنس میں جریل کے کھیلنے کے اشارے دیے۔ پنت کی غیر موجودگی میں جریل نے ویسٹ انڈیز کے خلاف ڈیبیو کیا تھا اور احمد آباد میں اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری بنائی۔ اس کے بعد انہوں نے جنوبی افریقہ اے کے خلاف بنگلورو میں غیر سرکاری ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں سنچریاں اسکور کیں۔ ٹین ڈوشکاٹے نے کہا، "جس فارم میں جریل ہیں، انہیں باہر بٹھانا ممکن نہیں۔ پچھلے ہفتے انہوں نے دو سنچریاں بنائیں، لہٰذا ان کا کھیلنا تقریباً طے ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "ہمارے پاس واشنگٹن سندر، اکشر پٹیل اور رویندر جڈیجا جیسے آل راؤنڈرز موجود ہیں، جو ٹیم کو بیٹنگ میں گہرائی اور توازن دیتے ہیں۔ لیکن میں حیران ہوں گا اگر اس ہفتے پنت اور جریل دونوں میدان میں نہ اتریں۔ "نتیش کمار کے حوالے سے کوچ نے کہا، "انہیں آسٹریلیا کے خلاف وائٹ بال سیریز میں زیادہ موقع نہیں ملا، لیکن اس سیریز کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے ممکن ہے کہ وہ اس میچ میں نہ کھیلیں۔ "انہوں نے عندیہ دیا کہ ٹیم دو تیز گیند بازوں اور تین اسپنرز کے ساتھ میدان میں اتر سکتی ہے۔"

اگلی ورلڈ ٹیسٹ چیمپیئن شپ میں 12 ٹیمیں شامل کرنے اور ون ڈے سپر لیگ دوبارہ شروع کرنے کی سفارش

دبئی، 12 نومبر (یواین آئی) اگلے ورلڈ ٹیسٹ چیمپین شپ (WTC) 2027-29 مرحلے میں تمام 12 فل ٹائم ممبر ٹیموں کو ایک ہی ڈویژن میں شامل کرنے اور ون ڈے سپر لیگ دوبارہ شروع کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

نیوزی لینڈ کے سابق بلے باز راجر ٹوز کی قیادت میں ایک ورکنگ گروپ نے پچھلے ہفتے دبئی میں ہونے والے سہ ماہی اجلاس کے دوران ICC بورڈ اور چیف ایگزیکٹو کمیٹی (CEC) کو یہ سفارشات پیش کیں۔ اس گروپ کو کرکٹ کے تینوں فارمیٹس سے متعلق اہم مسائل پر توجہ دینے کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ ورکنگ گروپ نے اگلے ورلڈ ٹیسٹ چیمپین شپ (2027-29) کے لیے تمام 12 فل ٹائم ممبرز کے لیے ایک یکساں سسٹم نافذ کرنے کی سفارش کی ہے۔ افغانستان، زمبابوے اور آئرلینڈ کے اگلے مرحلے میں شامل ہونے کا امکان ہے۔ اس دوران ممبر ممالک کے ساتھ دو سطحی نظام پر بھی وسیع تبادلہ خیال ہوا۔ سری لنکا، ویسٹ انڈیز اور پاکستان نے دو سطحی نظام کی مخالفت کی اور کہا کہ اگر بڑے ممالک کے خلاف میچ نہ ہوئے تو ان کے بورڈز مالی طور پر نقصان میں رہیں گے۔ فی الحال صرف نو ممالک ورلڈ ٹیسٹ چیمپین شپ کھیل رہے ہیں۔ ICC بورڈ کے ایک ڈائریکٹر نے کرک انفو کو بتایا، "اس سے یہ یقینی بنتا ہے کہ ہر کوئی ٹیسٹ کرکٹ کھیل رہا ہے۔ جو کھلاڑی واقعی اس فارمیٹ میں کھیلنا چاہتے ہیں، انہیں مواقع ملیں گے اور دیگر ٹیموں کے لیے بھی انہیں کھیلنے کی ترغیب ہوگی۔"

اس کے علاوہ 2023 میں منسوخ ہونے والی ون ڈے سپر لیگ کو دوبارہ شروع کرنے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔ یہ لیگ 13 ٹیموں پر مشتمل تھی اور جولائی 2020 میں شروع ہوئی تھی۔ ورکنگ گروپ کی سفارش میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ 2028 میں دوبارہ شروع ہونے والی لیگ میں کتنی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ توقع ہے کہ 50 اوورز کے ورلڈ کپ میں ٹیموں کی تعداد بڑھانے پر زور نہیں دیا جائے گا۔ 2027 میں یہ ٹورنامنٹ 14 ٹیموں کا ہوگا، جبکہ پچھلے دو ایڈیشنز میں صرف دس ٹیمیں شامل تھیں۔ ٹی 20-ورلڈ کپ میں بھی 20 ٹیمیں ہی شامل رہیں گی، اگرچہ کچھ منتظمین بتدریج چار ٹیمیں بڑھانے پر زور دے رہے ہیں، جس کا ہدف مستقبل میں اسے 32 ٹیموں تک پہنچانا ہے۔ ایسوسی ایٹ ممبرز نے ٹی 20-ورلڈ کپ کوالیفائنگ فارمیٹ میں بھی تبدیلی کی تجویز دی ہے، تاکہ اب تمام ٹیمیں کوالیفائر راؤنڈ میں شامل ہوں، نہ کہ صرف رینکنگ کے مطابق۔ تاہم، ICC نے T10 کرکٹ کو آفیشیل فارمیٹ نہیں مانا ہے۔ بورڈ آئندہ سال کی شروعات میں ہونے والے ICC اجلاس میں ان مسائل پر غور کرسکتا ہے۔

سلمان علی آغا نے لیجنڈری کرکٹر اور سابق کپتان عمران خان کا بڑا ریکارڈ توڑ دیا

لاہور۔ 12 نومبر (یواین آئی) پاکستانی مڈل آرڈر ٹیم کے بیٹر سلمان علی آغا نے لیجنڈری کرکٹر اور پاکستان کے سابق کپتان عمران خان کا بڑا ریکارڈ توڑ دیا۔ آل راؤنڈر سلمان علی آغا نے سری لنکن بولنگ لائن کے خلاف شاندار ناقابل شکست سنچری سکور کی جس کی بدولت پاکستان نے 5 وکٹ پر 299 رنز بنائے۔

سلمان علی آغا نے 83 گیندوں پر 9 چوکوں کی مدد سے سنچری بنائی، وہ 87 گیندوں پر 105 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ پویلین لوٹے، یہ ان کی ایک روزہ کرکٹ کی دوسری سنچری ہے۔ عمدہ پرفارمنس میں انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔

31 سالہ سلمان آغا اب تک 45 ون ڈے میچز میں 45.23 کی اوسط سے 1357 رنز اسکور کر چکے ہیں جن میں 2 سنچریاں اور 8 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ سلمان علی آغا نے 5 نمبر کی پوزیشن پر پاکستان کے لیے زیادہ ون ڈے سنچریاں اسکور کرنے کا محمد یوسف کا ریکارڈ برابر کر دیا ہے، محمد یوسف نے بھی 5 ویں پوزیشن پر بیٹنگ کرتے ہوئے 2 سنچریاں سکور کی تھیں۔ ان کے علاوہ عمران خان، باسط علی، سرفراز احمد، اعجاز احمد، فواد عالم اور شعیب ملک نے اس نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے ایک، ایک سنچری سکور کر رکھی ہے۔

HRH Prince Dr. M. A. Ali
Director
World meet Thailand, Indonesia & UK.
Congratulates
Anglo Arabic Public School Mullickpur For Passing Yellow Belt Exam

Banquet Starting Rs. 1.25 Lac Onwards.
بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپئے سے شروع

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے

شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسیپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز

Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate

دستیاب سہولتیں

شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیریس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش وسجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت

Facilities Available

Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People. • Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet • Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility • All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.

HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804